بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ﴾ القمر: 17

"اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا"

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

# مصباح القرآن

## رُبما 14

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور۔ پاکستان

0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں
(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

# مِصباحُ القرآن

## رُبَمَا 14

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

مولانا عبدالرحمٰن اطہر
فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات
سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

قاری محمد اکرم محمدی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

ڈاکٹر حافظ سعید عمران
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT
لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مدثر بن یوسف حجازی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

محمد عابد رحمت
فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

حافظ محمد مستمر خان
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور
رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول.................. جون 2023
ناشر .................. بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
پرنٹر.................. اعزاز الدین ٹی بی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیر نظر ترجمہ "مصباح القرآن" تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ "بیت القرآن" نصاب سازی کیلیے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" میں بطور "Book Developer" رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمدللہ۔ 2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری وساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

**Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334**
**MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.**

بیت القرآن
1-C سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور
موبائل: 0092-321-8844845
آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

### برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

| | |
|---|---|
| کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور | 0321-4163595 |
| ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور | 0335-1143822 |
| البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد | 0300-5511552 |
| دارالسلام، مرکز F8، اسلام آباد | 051-2281513 |
| دارالسلام، مین طارق روڈ، کراچی | 0321-7796655 |
| فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی | 021-32212991 |
| مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد | 0300-0997826 |
| مکتبہ اُمّ القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان | 0303-2696753 |
| البلاغ، چنگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان | 0300-6112240 |

# حرف اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل علیہ السلام کے ذریعے محمد ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتاب ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لیے تزکیہ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ سرانجام دیتی ہے۔

قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالب ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک موقر اور موثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روح رواں محترم پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔ فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں میں پیش کر کے پھر انہی رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روز مرہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے "مفتاح القرآن" والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔ "مصباح القرآن" ترجمہ قرآن یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالب قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ "مصباح القرآن" میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح القرآن" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا ان لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہو گئی ہے۔

اس صفحے کے مقابل صفحہ پر روز مرہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا رنگ اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعین کر دیئے ہیں تاکہ ایک اُستاد یا طالب قرآن ان کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں اُلجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہم قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہو گی جو عامۃ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کی حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین۔

**پروفیسر عبد الجبار شاکر** (مرحوم)

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

# تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی "یٰٓاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ" کے اولین مخاطب اور مصداق تھے۔ بعد ازاں فَلْیُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ نبوی تلقین کو محبانِ رسول ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری وساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اُبھارنے کے لیے ذوق وشوق اور جہدِ مسلسل الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ "مصباح القرآن" پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریقِ تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآنِ عظیم ربِ کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گار کے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملاوٹوں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمۂ صافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کر کے منزل کو پانا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزول کے آغاز سے ہی اوراق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورۃ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ "ایک مثالی زندگی" کے شب وروز اور ماہ وسال میں آپ کی رفیقۂ حیات، یارِ غار رسول ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی "کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ" کی صورت جس پر "لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ" کی خدائی مہرِ تصدیق ثبت ہو چکی۔ مزید براں لاکھوں منوّر چہروں اور معطّر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ "آیاتِ قرآنیہ" کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ ﴿اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ﴾ پہلے قرآنی سبق کے نزول کے ساتھ روزِ اول سے فلاحِ دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ وتعلیم، تفسیر وتفہیم اور تیسیر وتسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک وہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہٗ اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی دانی کا ذوق وشوق پیدا کیا تاکہ اللہ کی کتاب کو براہ راست سمجھا جاسکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن وحدیث کی مبارک محفلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کرۂ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افزوں ہے۔

اُردو جاننے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شائقین کے لیے فہمِ قرآن کی ایک "طرح" جناب پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ "مصباح القرآن" میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں مانوس ہو جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی "نفسیاتی وحشت" دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس وتفہیم کے لیے سفر وحضر، صبح وشام وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے پارکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین وحضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت واشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ "مصباح القرآن" جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا متقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنا دیا ہے۔ "مصباح القرآن" کی طباعت واشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ "مصباح القرآن" کے اس سلسلۂ اشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور مالوں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالرز کی ٹیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدثر بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی واشاعتی ادارہ "بیت القرآن" اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔ فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ خَیْرًا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اُردو خواں حضرات وخواتین کے لیے باعث ہدایت ورحمت بنتا رہے۔ اَللّٰهُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مسند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور

# تقریظ

زیر نظر کتاب "مصباح القرآن" جو کہ پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر مدنی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔
موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو رنگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجمے کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات و مسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔
دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباء کے لیے اسے نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

محتاج دعا

**حافظ فضل الرحیم اشرفی**

مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

# تقریظ

پروفیسر عبدالرحمن طاہر صاحب حفظہ اللہ اُن فضلائے مدینہ یونیورسٹی میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے "الجامعۃ الاسلامیہ" سے فراغت اور سعودی حکومت کی طرف سے مبعوث ہونے کے بعد اپنے ملک پاکستان میں دینی خدمت کی خصوصی توفیق سے نوازا۔ فاضل موصوف نے قرآن کریم کے معانی ومطالب کو زیادہ سے زیادہ عام فہم بنانے کے لیے عام ڈگر سے ہٹ کر کچھ نئے تجربے کیے جس کی تفصیل آپ "عرض مرتب" میں ملاحظہ فرمائیں۔
پڑھنے والوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اسی طریقہ تعلیم کو کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ اس کا دائرہ استفادہ محدود نہ رہے، بلکہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے اور ملک کے اطراف واکناف میں ہر جگہ قرآن فہمی کا سلسلہ اس کے ذریعے سے عام ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا، موصوف حفظہ اللہ نے اس کے لیے پہلے دو کتابیں مرتب کیں، "مفتاح القرآن" اور "مصباح القرآن" دونوں کو اللہ تعالیٰ نے قبولیت عامہ کے شرف سے نوازا۔
"مفتاح القرآن" میں عربی گرامر کو آسان انداز میں پیش کیا اور "مصباح القرآن" میں اس کے مطابق قرآن کریم کا لفظی ترجمہ اور دیگر وہ جدتیں شامل کیں جو قرآن کریم کے فہم کو آسان سے آسان تر کر دے جس کی بابت اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے۔
﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝﴾ القمر 17
ایک صفحے پر خانوں میں لفظی ترجمہ اور حاشیے میں مشکل الفاظ کی وضاحت، حل لغات اور صرفی تعلیل۔ اور دوسرے صفحے پر بامحاورہ ترجمہ ہے اور اس کے حاشیے میں قرآنی الفاظ کی اُردو میں استعمال کی وضاحت دی گئی ہے۔
اس طرح "مصباح القرآن" دو ترجموں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے، لفظی بھی اور بامحاورہ بھی اور دونوں صفحے الگ الگ فوائد کے حامل ہیں۔
اب پروفیسر صاحب نے اس کا نیا ایڈیشن تیار کیا ہے، اُمید ہے کہ وہ بہت پسند کیا جائے گا، ان شاء اللہ۔
پروفیسر صاحب موصوف کی یہ عظیم قرآنی خدمت جس طرح عندالناس مقبول ہوئی ہے، اُمید ہے عنداللہ بھی درجہ قبولیت سے سرفرازی جائے گی اور ان کے لیے اور ان کے تمام معاونین کے لیے بھی ذخیرہ آخرت اور ذریعہ نجات ثابت ہوگی۔ ان شاءاللہ

**حافظ صلاح الدین یوسف**

مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

# عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں: اکثر الفاظ ہم روز مرّہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہو کر خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کراتا، الحمدللہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم کے مشورے سے قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے شائع کی، اس کے بعد "مصباح القرآن" کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا شروع کیا جس میں ان علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

"مصباح القرآن" کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقہ کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایۂ تکمیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں شائع ہو چکا ہے۔ الحمدللہ۔

"مصباح القرآن" کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاءاللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

میرے خیال میں "مصباح القرآن" اپنے منفرد اسلوب کی وجہ سے برصغیر پاک و ہند میں شائع ہونے والے تمام تراجم میں سے آسان ترین اور عام فہم ترجمہ ہے، اللہ تعالیٰ اسے اُمتِ اسلامیہ کے لیے نافع اور مقبول عام فرمائے۔ آمین۔

میں تمام معاونین کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر "بیت القرآن ریسرچ ٹیم" کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹیم اور اس کار خیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے، آمین۔

عبد الرحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

# "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" (لانگ کورس) اور "معلم القرآن" (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل "مفتاح القرآن" اور "معلم القرآن" کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

2. بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رُبَمَا[1] | يَوَدُّ | الَّذِيْنَ | كَفَرُوْا | لَوْ | كَانُوْا |
| کسی وقت | وہ چاہیں گے | (وہ لوگ) جن | سب نے کفر کیا | کاش! | وہ سب ہوتے |
| مُسْلِمِيْنَ[2] (2) | ذَرْهُمْ[3] | يَاْكُلُوْا | وَ | يَتَمَتَّعُوْا[4] | وَ |
| سب اسلام لانے والے | آپ چھوڑ دیں اُنہیں | وہ سب کھائیں | اور | وہ سب فائدہ اُٹھائیں | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يُلْهِهِمُ[3][5] | الْاَمَلُ[6] | فَسَوْفَ[7] | يَعْلَمُوْنَ (3) |
| غفلت میں ڈالے رکھے اُنہیں | اُمید | پھر جلد | وہ سب جان لیں گے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَمَآ[8] | اَهْلَكْنَا[9] | مِنْ قَرْيَةٍ[10][11] | اِلَّا | وَ | لَهَا |
| اور نہیں | ہم نے ہلاک کیا | کسی بستی (کو) | مگر | اس حال میں (کہ) | اس کے لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كِتَابٌ | مَّعْلُوْمٌ (4) | مَا[8] | تَسْبِقُ | مِنْ اُمَّةٍ |
| لکھا ہوا (وقت) | مقرر کیا ہوا (تھا) | نہیں | آگے نکل سکتی | کوئی اُمت |
| اَجَلَهَا | وَمَا[8] | يَسْتَاْخِرُوْنَ (5) | وَ | قَالُوْا |
| اپنے مقررہ وقت سے | اور نہ | وہ سب پیچھے رہتے ہیں | اور | اُنہوں نے کہا |
| يٰٓاَيُّهَا | الَّذِيْ | نُزِّلَ[12] | عَلَيْهِ | الذِّكْرُ |
| اے | (وہ شخص) جو | نازل کی گئی | اس پر | نصیحت |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنَّكَ | لَمَجْنُوْنٌ (6) | لَوْمَا[13] | تَاْتِيْنَا |
| بیشک تو | یقیناً دیوانہ (ہے) | کیوں نہیں | لے آتا تو ہمارے پاس |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِالْمَلٰٓئِكَةِ | اِنْ | كُنْتَ | مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (7) | مَا[8] |
| فرشتوں کو | اگر | تو ہے | سچوں میں سے | نہیں |
| نُنَزِّلُ | الْمَلٰٓئِكَةَ | اِلَّا | بِالْحَقِّ | وَمَا[8] |
| ہم اُتارتے | فرشتوں (کو) | مگر | حق کے ساتھ | اور نہیں |
| كَانُوْٓا[14] | اِذًا[15] | مُّنْظَرِيْنَ[2] (8) | اِنَّا[16] | نَحْنُ |
| وہ سب ہونگے | اس وقت | سب مہلت دیے جانے والے | بیشک ہم | ہم |
| نَزَّلْنَا | الذِّكْرَ | وَاِنَّا[16] | لَهٗ | لَحٰفِظُوْنَ (9) |
| ہم نے (ہی) نازل کی | نصیحت | اور بیشک ہم (ہی) | اس کی | یقیناً سب حفاظت کرنے والے (ہیں) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 عربی زبان میں رُبَّ کا استعمال کثرت سے ہوتا ہے اسی طرح رُبَّ شد کے بغیر اور مَا کے اضافے کیساتھ رُبَمَا بھی استعمال ہوتا ہے رُبَمَا کا ترجمہ کسی وقت، بسا اوقات، بہت دفعہ ایسا ہوگا، بہت وقت وغیرہ کیا جاتا ہے۔

2 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے اور اگر آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 هُمْ فعل کے آخر میں ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے

4 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

5 یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

6 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

7 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

8 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

9 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

10 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

11 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 لَوْمَا حرف تحضیض ہے یعنی کسی کام پر ابھارنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

14 كَانُوْا یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

15 اِذًا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور اِذًا کا ترجمہ کبھی تب یا اس وقت ہوتا ہے۔

16 اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

| | |
|---|---|
| رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | کسی وقت چاہیں گے وہ (لوگ) جنھوں نے کفر کیا |
| لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ② | کاش! وہ (دنیا میں) مسلمان ہوتے۔ ② |
| ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا | آپ چھوڑ دیں انہیں (کہ) وہ کھائیں اور فائدہ اٹھائیں |
| وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ | اور (دنیا میں) اُنہیں (لمبی) اُمید غفلت میں ڈالے رکھے |
| فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ③ | پھر جلد وہ جان لیں گے۔ ③ |
| وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ | اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا |
| اِلَّا وَلَهَا | مگر اس حال میں (کہ) اس کے لیے |
| كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ④ | لکھا ہوا (وقت) مقرر تھا۔ ④ |
| مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا | کوئی اُمت اپنے مقررہ وقت سے آگے نہیں نکل سکتی |
| وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ⑤ | اور نہ وہ پیچھے رہتے ہیں۔ ⑤ |
| وَقَالُوْا | اور انہوں نے کہا: |
| يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ | اے (وہ شخص) جس پر (یہ) نصیحت نازل کی گئی ہے |
| اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ⑥ | بے شک تو یقیناً دیوانہ ہے۔ ⑥ |
| لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ | تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا |
| اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑦ | اگر تو سچوں میں سے ہے۔ ⑦ |
| مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ | ہم فرشتوں کو نہیں اُتارتے مگر حق کے ساتھ |
| وَمَا كَانُوْٓا اِذًا | اور وہ اس وقت نہیں ہونگے |
| مُّنْظَرِيْنَ ⑧ | مہلت دیے جانے والے۔ ⑧ |
| اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ | بے شک ہم نے ہی (یہ) نصیحت نازل کی ہے |
| وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ⑨ | اور بیشک ہم اسکی ضرور حفاظت کرنیوالے ہیں۔ ⑨ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَوَدُّ : مودت ومحبت۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مُسْلِمِيْنَ : مسلم، مسلمان، اسلام۔
يَاْكُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
يَتَمَتَّعُوْا : متاع کارواں، مال ومتاع۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اَهْلَكْنَا : ہلاک، مہلک، بیماریاں۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی، اُمّ القریٰ۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
كِتَابٌ : کتاب، کتابت، مکتوب۔
مَّعْلُوْمٌ : علم، عالم، تعلیم، معلم۔
تَسْبِقُ : سبقت لینا، مسابقت، سابقہ۔
اُمَّةٍ : امت محمدیہ، امت مسلمہ۔
اَجَلَهَا : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
يَسْتَاْخِرُوْنَ : موخر، تاخیر، آخری۔
قَالُوْا : قول، اقوال، اقوال زریں۔
نُزِّلَ : نزول، منزل من اللہ۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لَمَجْنُوْنٌ : مجنون، جنون۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم۔
الصّٰدِقِيْنَ : صداقت، صادق وامین۔
نُنَزِّلُ : نزول، منزل من اللہ، تنزیل۔
الْمَلٰٓئِكَةَ : ملک الموت، حور وملائک۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
بِالْحَقِّ : حق وباطل، حقیقی بھائی۔
الذِّكْرَ : ذکر، اذکار، تذکیر، مذکورہ۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
لَحٰفِظُوْنَ : حفاظت، محافظ، محفوظ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | لَقَدْ | اَرْسَلْنَا [1] | مِنْ قَبْلِكَ | فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ (10) |
| اور | بلاشبہ یقیناً | ہم نے رسول بھیجے | آپ سے پہلے | پہلے لوگوں کے گروہوں میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مَا [2] | يَاْتِيْهِمْ [3] | مِّنْ رَّسُوْلٍ [4][5] | اِلَّا | كَانُوْا |
| اور | نہیں | وہ آتا ان کے پاس | کوئی رسول | مگر | وہ سب تھے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِهٖ | يَسْتَهْزِءُوْنَ (11) | كَذٰلِكَ | نَسْلُكُهٗ |
| اس کے ساتھ | وہ سب مذاق کرتے | اسی طرح | ہم چلاتے ہیں اس (استہزاء) کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِيْ قُلُوْبِ | الْمُجْرِمِيْنَ [6] لا (12) | لَا | يُؤْمِنُوْنَ [7] | بِهٖ [8] |
| دلوں میں | سب جرم کرنے والوں (کے) | نہیں | وہ سب ایمان لاتے | اس پر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ [9] | قَدْ | خَلَتْ [10] | سُنَّةُ [10] | الْاَوَّلِيْنَ [11] (13) | وَلَوْ |
| حالانکہ | یقیناً | گزرچکا | طریقہ | پہلے لوگوں کا | اور اگر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَتَحْنَا | عَلَيْهِمْ | بَابًا [5] | مِّنَ السَّمَآءِ | فَظَلُّوْا |
| ہم کھول دیں | ان پر | کوئی دروازہ | آسمان سے | تو وہ سب دن بھر رہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِيْهِ | يَعْرُجُوْنَ لا (14) | لَقَالُوْٓا [12][13] | اِنَّمَا [14] | سُكِّرَتْ [15] |
| اس میں | وہ سب چڑھتے ہیں | یقیناً وہ سب کہیں گے | بیشک اسکے سوا کچھ نہیں | بند کر دی گئی |

ع 1 15 1

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَبْصَارُنَا | بَلْ | نَحْنُ | قَوْمٌ | مَّسْحُوْرُوْنَ [16] ع (15) |
| ہماری آنکھیں | بلکہ | ہم | لوگ (ہیں) | سب جادو کیے ہوئے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَلَقَدْ [12] | جَعَلْنَا [1] | فِي السَّمَآءِ | بُرُوْجًا | وَّزَيَّنّٰهَا |
| اور بلاشبہ یقیناً | ہم نے بنائے | آسمان میں | برج | اور ہم نے مزین کردیا اسے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِلنّٰظِرِيْنَ لا (16) | وَحَفِظْنٰهَا [1] | مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ | رَّجِيْمٍ لا (17) |
| دیکھنے والوں کے لیے | اور ہم نے محفوظ کردیا اسے | ہر شیطان سے | مردود |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | مَنِ [17] | اسْتَرَقَ | السَّمْعَ | فَاَتْبَعَهٗ |
| مگر | جو | چوری کرے | سماعت (کو) | تو پیچھا کرتا ہے اس کا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| شِهَابٌ [5] | مُّبِيْنٌ (18) | وَ | الْاَرْضَ | مَدَدْنٰهَا [1] |
| ایک شعلہ | روشن | اور | زمین | ہم نے پھیلادیا اسے |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
2. مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
3. یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
4. یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
5. ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاتا ہے۔
6. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
7. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
8. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
9. "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔
10. تْ فعل کے آخر میں اور ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔
11. کہ وہ اپنے پیغمبروں کو جھٹلاتے اور اسکی پاداش میں تباہ ہوتے رہے ہیں۔
12. لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔
13. قَالُوْا فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔
14. اِنَّ کا ترجمہ بیشک ہوتا ہے اگر اسکے ساتھ مَا آجائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔
15. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
16. مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔
17. مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس یا کیا کیا جاتا ہے اسے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دیتے ہیں

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ | اور بلا شبہ یقیناً ہم نے آپ سے پہلے رسول بھیجے |
| فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿10﴾ | پہلے لوگوں کے گروہوں میں۔ ﴿10﴾ |
| وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ | اور ان کے پاس کوئی رسول نہیں آتا تھا |
| اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿11﴾ | مگر (یہ کہ) وہ اس کے ساتھ مذاق کرتے تھے۔ ﴿11﴾ |
| كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ | اسی طرح ہم داخل کرتے ہیں اس (کفر واستہزاء) کو |
| فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿12﴾ | مجرموں کے دلوں میں۔ ﴿12﴾ |
| لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ | وہ اس پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ یقیناً |
| خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾ | پہلے لوگوں کا (یہی) طریقہ گزر چکا ہے۔ ﴿13﴾ |
| وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ | اور اگر ہم ان پر آسمان سے کوئی دروازہ کھول دیں |
| فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿14﴾ | تو وہ دن بھر اس میں چڑھتے رہیں۔ ﴿14﴾ |
| لَقَالُوْٓا اِنَّمَا | (پھر بھی) یقیناً وہ کہیں گے اس کے سوا کچھ نہیں کہ |
| سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا | ہماری آنکھیں بند کر دی گئیں ہیں |
| ع 15/1 بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿15﴾ ع | بلکہ ہم جادو کیے ہوئے لوگ ہیں۔ ﴿15﴾ ع |
| وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا | اور بلا شبہ یقیناً ہم نے آسمان میں کئی برج بنائے |
| وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿16﴾ | اور ہم نے اسے دیکھنے والوں کیلیے مزین کر دیا ہے ﴿16﴾ |
| وَحَفِظْنٰهَا | اور ہم نے اسے محفوظ کر دیا ہے |
| مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿17﴾ | ہر شیطان مردود سے۔ ﴿17﴾ |
| اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ | مگر جو چوری چھپے سن بھاگے |
| فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿18﴾ | تو ایک روشن شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔ ﴿18﴾ |
| وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا | اور زمین، ہم نے (ہی) اسے پھیلایا |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، رسالت۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
قَبْلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت۔
الْاَوَّلِيْنَ : اوّل وآخر، اوّل انعام یافتہ۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
بِهٖ : بالکل، بہرحال، بالواسطہ۔
يَسْتَهْزِءُوْنَ : استہزا۔
نَسْلُكُهٗ : مسلک، سلوک، مسالک۔
قُلُوْبِ : قلبی تعلق، امراض قلب۔
الْمُجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
لَا : لاعلاج، لاپرواہ، لاعلم۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
فَتَحْنَا : فتح، فاتح، مفتوح۔
يَعْرُجُوْنَ : عروج وزوال، معراج۔
لَقَالُوْٓا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
اَبْصَارُنَا : بصر، بصارت، بصیرت۔
مَّسْحُوْرُوْنَ : سحر، ساحر، مسحور کن آواز۔
السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
بُرُوْجًا : برج، چوبرجی۔
وَّزَيَّنّٰهَا : مزین، تزئین وآرائش۔
لِلنّٰظِرِيْنَ : نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔
حَفِظْنٰهَا : حفاظت، محافظ، محفوظ۔
اسْتَرَقَ : سارق، مال مسروقہ۔
السَّمْعَ : سمع وبصر، آلہ سماعت۔
فَاَتْبَعَهٗ : اتباع، تابع، متبع سنّت۔
شِهَابٌ : شہاب ثاقب۔
مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
الْاَرْضَ : ارض وسما، ارض مقدس۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اَلْقَيْنَا [1] | فِيْهَا | رَوَاسِيَ | وَ | اَنْۢبَتْنَا [1] |
| اور | ہم نے ڈال (گاڑ) دیے | اس میں | پہاڑ (جمع) | اور | ہم نے اُگائی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِيْهَا | مِنْ كُلِّ شَيْءٍ | مَّوْزُوْنٍ (19) | وَ | جَعَلْنَا [1] | لَكُمْ [2] |
| اس میں | ہر چیز سے | مناسب مقدار | اور | ہم نے بنائے | تمہارے لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِيْهَا | مَعَايِشَ [3] | وَمَنْ | لَّسْتُمْ | لَهٗ [2] |
| اس میں | روزی کے سامان | اور جنہیں | نہیں ہو تم | اس کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِرٰزِقِيْنَ [4] (20) | وَ | اِنْ [5] | مِّنْ شَيْءٍ [6][7] | اِلَّا |
| ہرگز سب روزی دینے والے | اور | نہیں ہے | کوئی چیز | مگر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عِنْدَنَا | خَزَآئِنُهٗ | وَمَا | نُنَزِّلُهٗٓ | اِلَّا |
| ہمارے پاس | اس کے خزانے (ہیں) | اور نہیں | ہم اُتارتے اسے | مگر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِقَدَرٍ [7] | مَّعْلُوْمٍ (21) | وَ | اَرْسَلْنَا [1] | الرِّيٰحَ |
| ایک اندازہ سے | معلوم | اور | ہم نے بھیجا | ہواؤں (کو) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَوَاقِحَ | فَاَنْزَلْنَا [8][1] | مِنَ السَّمَآءِ | مَآءً |
| بوجھل (بناکر) | پھر اُتارا ہم نے | آسمان سے | پانی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ [9][8][1] | وَمَآ | اَنْتُمْ | لَهٗ [2] | بِخٰزِنِيْنَ (22) |
| پس ہم نے پلایا تمہیں وہ | اور نہیں | تم | اس کو | ہرگز سب ذخیرہ کرنے والے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اِنَّا [10] | لَنَحْنُ [11] | نُحْيٖ | وَ | نُمِيْتُ |
| اور | بے شک ہم | یقیناً ہم | ہم زندہ کرتے | اور | ہم مارتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ [12] (23) | وَ | لَقَدْ [13] | عَلِمْنَا [1] |
| اور | ہم ہی وارث ہیں | اور | بلاشبہ یقیناً | ہم نے جان لیا ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْمُسْتَقْدِمِيْنَ [14] | مِنْكُمْ | وَ | لَقَدْ [13] | عَلِمْنَا [1] |
| سب پہلے گزر چکنے والے | تم میں سے | اور | بلاشبہ یقیناً | ہم نے جان لیا ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْمُسْتَاْخِرِيْنَ [14] (24) | وَ | اِنَّ | رَبَّكَ | هُوَ يَحْشُرُهُمْ [15] |
| سب پیچھے جانے والے | اور | بے شک | آپ کا رب | وہی اکٹھا کرے گا اُنہیں |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[2] لَكُمْ+لَهٗ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہوجاتا ہے

[3] یہ مَعِيْشَةٌ کی جمع ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے زمین میں تمہاری گزران کے لیے بے شمار اسباب و وسائل پیدا کر دیے ہیں۔

[4] یعنی تمہارے نوکر چاکر، غلام اور جانور وغیرہ کو بھی حقیقتاً اللہ ہی روزی دیتا ہے تم نہیں دیتے کہیں یہ سمجھو کہ تم نہیں دو گے تو وہ مر جائیں گے۔

[5] اِنْ کے بعد اسی جملے میں جب اِلَّا آجائے تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[6] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[7] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاتا ہے۔

[8] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[9] کُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو درمیان میں "وْ" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[10] اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون حذف ہے۔

[11] لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[12] نَحْنُ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[13] لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[14] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[15] هُوَ+يَ دونوں کا ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ | اور ہم نے اس میں پہاڑ ڈال (گاڑ) دیے |
| وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا | اور ہم نے اس میں اگائی |
| مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿19﴾ | ہر چیز سے مناسب مقدار۔ ﴿19﴾ |
| وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا | اور ہم نے تمہارے لیے اس میں بنائے |
| مَعَايِشَ وَ | روزی کے سامان اور (ان کے لیے بھی) |
| مَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿20﴾ | جن کو تم ہرگز روزی دینے والے نہیں۔ ﴿20﴾ |
| وَ اِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا | اور نہیں ہے کوئی چیز مگر ہمارے پاس |
| خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ | اس کے خزانے ہیں اور ہم اسے نہیں اُتارتے |
| اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿21﴾ | مگر ایک معلوم اندازے سے۔ ﴿21﴾ |
| وَ اَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ | اور ہم نے ہواؤں کو (بادلوں کے پانی سے) بوجھل بنا کر بھیجا |
| فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً | پھر ہم نے آسمان سے پانی اُتارا |
| فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ | پس ہم نے تمہیں وہ پلایا |
| وَمَاۤ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿22﴾ | اور تم اس کو ہرگز ذخیرہ کرنے والے نہیں۔ ﴿22﴾ |
| وَ اِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ | اور بلاشبہ یقیناً ہم ہی زندہ کرتے اور مارتے ہیں |
| وَ نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿23﴾ | اور ہم ہی (سب کے) وارث (مالک) ہیں۔ ﴿23﴾ |
| وَ لَقَدْ عَلِمْنَا | اور بلاشبہ یقیناً ہم نے جان لیا ہے (ان لوگوں کو جو) |
| الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ | تم میں سے پہلے گزر جانے والے ہیں |
| وَ لَقَدْ عَلِمْنَا | اور بلاشبہ یقیناً ہم نے جان لیا ہے |
| الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿24﴾ | پیچھے آنے والوں کو (بھی)۔ ﴿24﴾ |
| وَ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ | اور بے شک آپ کا رب وہی اکٹھا کرے گا انہیں |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَلْقَيْنَا : القا۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
اَنْۢبَتْنَا : نباتات، نباتی گرائپ واٹر۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
كُلِّ : کل نمبر، کل تعداد، کلی طور پر۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد و نوش۔
مَّوْزُوْنٍ : وزن، اوزان، موازنہ۔
مَعَايِشَ : معیشت، فکر معاش
بِرٰزِقِيْنَ : رزق، رزّاق، رازق۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل۔
عِنْدَنَا : عنداللہ، عندالناس، عندیہ۔
خَزَآئِنُهٗ : خزانہ، خزانے، خزینہ۔
نُنَزِّلُهٗۤ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
بِقَدَرٍ : مقدار، بقدرِ ضرورت۔
مَّعْلُوْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ارسال۔
الرِّيٰحَ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔
مَآءً : ماء الحیات، ماء اللحم۔
فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ : ساقی، ساقیٔ کوثر۔
وَ : شان و شوکت، لیل و نہار۔
بِخٰزِنِيْنَ : خزانہ، خزانچی، خزینہ۔
نُحْيٖ : حیات، حیات جاوداں۔
نُمِيْتُ : موت و حیات، میت۔
الْوٰرِثُوْنَ : وارث، وراثت، ورثا۔
عَلِمْنَا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْمُسْتَقْدِمِيْنَ : آثار قدیمہ، تقدیم، قدیم۔
الْمُسْتَاْخِرِيْنَ : مؤخر، تاخیر، آخری۔
وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
يَحْشُرُهُمْ : حشر، محشر، حشر نشر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 2 10 2

| اِنَّهٗ | حَكِيْمٌ [1] | عَلِيْمٌ [1] ع (25) | وَ | لَقَدْ [2] | خَلَقْنَا |
|---|---|---|---|---|---|
| بیشک وہ | بڑی حکمت والا | خوب علم والا (ہے) | اور | بلاشبہ یقیناً | ہم نے پیدا کیا |

| الْاِنْسَانَ [3] | مِنْ صَلْصَالٍ | مِّنْ حَمَاٍ | مَّسْنُوْنٍ ج (26) |
|---|---|---|---|
| انسان (کو) | بجنے والی مٹی سے | گارے سے | سڑے ہوئے |

| وَ | الْجَآنَّ | خَلَقْنٰهُ [4] | مِنْ قَبْلُ | مِنْ نَّارِ | السَّمُوْمِ (27) |
|---|---|---|---|---|---|
| اور | جن (کو) | ہم نے پیدا کیا اُسے | (اس) سے پہلے | آگ سے | سخت حرارت والی |

| وَاِذْ | قَالَ | رَبُّكَ | لِلْمَلٰٓئِكَةِ [5] [6] | اِنِّیْ | خَالِقٌۢ [7] |
|---|---|---|---|---|---|
| اور جب | کہا | آپ کے رب (نے) | فرشتوں سے | بیشک میں | پیدا کرنے والا (ہوں) |

| بَشَرًا [8] | مِنْ صَلْصَالٍ | مِّنْ حَمَاٍ | مَّسْنُوْنٍ (28) |
|---|---|---|---|
| ایک انسان | بجنے والی مٹی سے | گارے سے | سڑے ہوئے |

| فَاِذَا | سَوَّيْتُهٗ [4] | وَنَفَخْتُ | فِيْهِ | مِنْ رُّوْحِیْ |
|---|---|---|---|---|
| توجب | میں بنالوں اُسے | اور میں پھونک دوں | اس میں | اپنی روح سے |

| فَقَعُوْا | لَهٗ [9] | سٰجِدِيْنَ [10] [7] (29) | فَسَجَدَ | الْمَلٰٓئِكَةُ [11] [6] |
|---|---|---|---|---|
| توتم سب گر پڑنا | اس کے لیے | سب سجدہ کرتے ہوئے | تو سجدہ کیا | فرشتوں (نے) |

| كُلُّهُمْ | اَجْمَعُوْنَ لا (30) | اِلَّآ | اِبْلِيْسَ ط | اَبٰٓی |
|---|---|---|---|---|
| وہ سب | تمام کے تمام | سوائے | ابلیس | اس نے انکار کیا |

| اَنْ | يَّكُوْنَ | مَعَ السّٰجِدِيْنَ [7] (31) | قَالَ |
|---|---|---|---|
| کہ | وہ ہو | سجدہ کرنے والوں کے ساتھ | کہا (اللہ نے) |

| يٰٓاِبْلِيْسُ | مَا [12] | لَكَ [9] | اَلَّا | تَكُوْنَ |
|---|---|---|---|---|
| اے ابلیس! | کیا | تیرے لیے | کہ نہیں | تو ہوا |

| مَعَ السّٰجِدِيْنَ [7] (32) | قَالَ | لَمْ | اَكُنْ [13] |
|---|---|---|---|
| سجدہ کرنے والوں کے ساتھ | کہا (ابلیس نے) | نہیں | میں ہوں |

| لِّاَسْجُدَ [14] | لِبَشَرٍ [15] [8] | خَلَقْتَهٗ [4] | مِنْ صَلْصَالٍ |
|---|---|---|---|
| کہ میں سجدہ کروں | کسی انسان کو | تو نے پیدا کیا اُسے | بجنے والی مٹی سے |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

3 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

4 ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔

5 قَالَ، یَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

6 علامت ۃ واحد مؤنث کے لیے نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

7 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

8 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

9 لَهٗ+لَكَ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" ہو جاتا ہے۔

10 سجدے کا یہ حکم عبادت کے لیے نہ تھا بلکہ تعظیم کے لیے تھا شریعت محمد ﷺ میں کسی کے لیے تعظیمی سجدہ بھی حرام ہے۔

11 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

12 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس، کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

13 اَكُنْ دراصل اَكُوْنَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق لَمْ کی وجہ سے و گر گئی ہے۔

14 فعل کے شروع میں "لِ" اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ اور کبھی کہ ہوتا ہے۔

15 اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| ع 10 2 اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿25﴾ | بیشک وہ بڑی حکمت والا خوب علم والا ہے۔ ﴿25﴾ |
| وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ | اور بلاشبہ یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا |
| مِنْ صَلْصَالٍ | بجنے والی مٹی سے |
| مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿26﴾ | (یعنی) سڑے ہوئے کالے گارے سے۔ ﴿26﴾ |
| وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ | اور جنّ کو ہم نے پیدا کیا تھا اسے اس سے پہلے |
| مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿27﴾ | سخت حرارت والی آگ سے۔ ﴿27﴾ |
| وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ | اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا |
| اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا | بے شک میں ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں |
| مِّنْ صَلْصَالٍ | بجنے والی مٹی سے |
| مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿28﴾ فَاِذَا | (یعنی) سڑے ہوئے کالے گارے سے۔ ﴿28﴾ تو جب |
| سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ | میں اُسے (پورا) بنالوں اور میں اس میں پھونک دوں |
| مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ | اپنی روح، تو تم گر پڑنا اس کے لیے |
| سٰجِدِيْنَ ﴿29﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ | سجدہ کرتے ہوئے ﴿29﴾ تو فرشتے سجدے میں گر پڑے |
| كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿30﴾ | وہ سب تمام کے تمام۔ ﴿30﴾ |
| اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى | سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کر دیا (اس سے) |
| اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿31﴾ | کہ وہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہو۔ ﴿31﴾ |
| قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ | (اللہ نے) کہا اے ابلیس! تجھے کیا ہے |
| اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿32﴾ | کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ نہیں ہوا۔ ﴿32﴾ |
| قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ | (ابلیس نے) کہا میں (ایسا) نہیں ہوں کہ میں سجدہ کروں |
| لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ | کسی انسان کو جسے تو نے ایک بجنے والی مٹی سے پیدا کیا |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، حکیم الامت۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
خَلَقْنَا : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْاِنْسَانَ : انسان، انسانیت، جن وانس۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
الْجَآنَّ : جنّ، جنّات، جنّ وانس۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
نَّارِ : نوری وناری مخلوق۔
قَالَ : قول، اقوال، اقوال زریں۔
رَبُّكَ : رب، ربوبیت، مربی۔
لِلْمَلٰٓئِكَةِ : ملک الموت، ملائکہ۔
خَالِقٌۢ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
بَشَرًا : بشر، بشری تقاضا، بشریت۔
وَ : حج وعمرہ، صدقہ وخیرات۔
نَفَخْتُ : نفخہ اولیٰ۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
رُّوْحِيْ : روح، ارواح، روحانیت۔
سٰجِدِيْنَ : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
كُلُّهُمْ : کل نمبر، کل کائنات۔
اَجْمَعُوْنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
اِلَّآ : الاماشاء اللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیّت۔
قَالَ : قول، اقوال، اقوال زریں۔
يٰٓاِبْلِيْسُ : ابلیس (شیطان کا نام ہے)۔
لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
لِّاَسْجُدَ : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
لِبَشَرٍ : بشر، بشری تقاضا، بشریت۔
خَلَقْتَهٗ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِّنۡ حَمَاٍ | مَّسۡنُوۡنٍ (33) | قَالَ | فَاخۡرُجۡ [1] |
| گارے سے | سڑے ہوئے | (اللہ نے) کہا | پس تو نکل جا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنۡهَا | فَاِنَّكَ [1] | رَجِيۡمٌ (34) لا | وَّ | اِنَّ |
| اس سے | پس بے شک تو | مردود (ہے) | اور | بے شک |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَلَيۡكَ | اللَّعۡنَةَ [2] | اِلٰى يَوۡمِ الدِّيۡنِ (35) | قَالَ |
| تجھ پر | لعنت (ہے) | قیامت کے دن تک | (ابلیس نے) کہا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| رَبِّ [3] | فَاَنۡظِرۡنِيۡۤ [4] [1] | اِلٰى يَوۡمِ | يُبۡعَثُوۡنَ [5] (36) |
| (اے میرے) رب! | پھر تو مہلت دے مجھے | (اس) دن تک | (جس میں) وہ سب اٹھائے جائیں گے |

| | | |
|---|---|---|
| قَالَ | فَاِنَّكَ [1] | مِنَ الۡمُنۡظَرِيۡنَ [6] (37) لا |
| (اللہ نے) فرمایا | پس بے شک تو | مہلت دیے جانے والوں میں سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِلٰى يَوۡمِ الۡوَقۡتِ | الۡمَعۡلُوۡمِ (38) | قَالَ | رَبِّ [3] |
| وقت کے دن تک | مقرر کیا ہوا | کہا | (اے میرے) رب! |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِمَاۤ [7] | اَغۡوَيۡتَنِيۡ [8] | لَاُزَيِّنَنَّ [9] | لَهُمۡ [10] |
| (اس) وجہ سے جو | تونے گمراہ کیا ہے مجھے | ضرور بالضرور میں مزین کروں گا | اُن کے لیے |

| | | |
|---|---|---|
| فِى الۡاَرۡضِ | وَ | لَاُغۡوِيَنَّهُمۡ [11] [9] |
| زمین میں | اور | ضرور بالضرور میں گمراہ کروں گا اُنہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَجۡمَعِيۡنَ (39) لا | اِلَّا | عِبَادَكَ | مِنۡهُمُ |
| سب کے سب کو | سوائے | تیرے بندے | ان میں سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الۡمُخۡلَصِيۡنَ [6] (40) | قَالَ | هٰذَا | صِرَاطٌ |
| سب خالص کیے ہوئے | (اللہ نے) کہا | یہ | راستہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَلَىَّ [12] | مُسۡتَقِيۡمٌ (41) | اِنَّ | عِبَادِىۡ |
| مجھ تک | سیدھا | بے شک | میرے بندے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَيۡسَ | لَكَ [10] | عَلَيۡهِمۡ | سُلۡطٰنٌ [13] |
| نہیں (ہے) | تیرے لیے | ان پر | کوئی غلبہ |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] اسم کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

[3] یہ دراصل یَارَبِّیۡ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یۡ کو تخفیف کے لیے حذف کیا گیا ہے۔

[4] اگر فعل کے آخر میں یۡ آئے تو فعل اور اس یۡ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[5] فعل کے شروع میں علامت یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] بِـ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[8] اَغۡوَيۡتَنِيۡ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ مثلاً: نَزَلَ: وہ اترا، اَنۡزَلَ: اُس نے اُتارا اور غَوٰى: وہ گمراہ ہوا، اَغۡوٰى: اُس نے گمراہ کیا۔

[9] لَـ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[10] لَهُمۡ + لَكَ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہو جاتا ہے۔

[11] هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔

[12] عَلَىَّ دراصل عَلٰى + یۡ کا مجموعہ ہے اس کا لفظی ترجمہ مجھ پر ہے ضرورتاً ترجمہ مجھ تک کیا گیا ہے۔

[13] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اور ترجمہ کوئی، کچھ، ایک یا کسی کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿33﴾ | (جو) سڑے ہوئے کالے گارے سے ہے۔ ﴿33﴾ |
| قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا | (اللہ نے) کہا پس تو اس (جنت) سے نکل جا |
| فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿34﴾ | بے شک تو مردود ہے۔ ﴿34﴾ |
| وَّ اِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ | اور بے شک تجھ پر لعنت ہے |
| اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿35﴾ | قیامت کے دن تک۔ ﴿35﴾ |
| قَالَ رَبِّ | (ابلیس نے) کہا اے میرے رب! |
| فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ | پھر تو مجھے (اس) دن تک مہلت دے (کہ جب) |
| يُبْعَثُوْنَ ﴿36﴾ | وہ اٹھائے جائیں گے۔ ﴿36﴾ |
| قَالَ فَاِنَّكَ | (اللہ نے) فرمایا تو بے شک تو |
| مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿37﴾ | مہلت دیے جانے والوں میں سے ہے۔ ﴿37﴾ |
| اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿38﴾ | مقرر وقت کے دن (یعنی قیامت) تک۔ ﴿38﴾ |
| قَالَ رَبِّ | (ابلیس نے) کہا اے میرے رب! |
| بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ | اس وجہ سے جو تو نے مجھے گمراہ کیا ہے |
| لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ | میں ضرور بالضرور ان کے لیے زمین میں (گناہ کو) مزین کروں گا |
| وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿39﴾ | اور ضرور بالضرور میں ان سب کو گمراہ کروں گا۔ ﴿39﴾ |
| اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ | سوائے ان میں سے تیرے ان بندوں کے |
| الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾ قَالَ | (جو) خالص کیے ہوئے ہیں۔ ﴿40﴾ (اللہ نے) فرمایا |
| هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿41﴾ | یہی سیدھا راستہ ہے (جو) مجھ تک (پہنچتا ہے)۔ ﴿41﴾ |
| اِنَّ عِبَادِيْ | بے شک (جو) میرے (مخلص) بندے ہیں |
| لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ | تیرا ان پر کوئی غلبہ نہیں (کہ تو ان کو گناہ میں ڈال سکے) |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
قَالَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
فَاخْرُجْ : خارج، خروج، وزیر خارجہ۔
رَجِيْمٌ : رجم، حدِّ رجم۔
وَّ : شان و شوکت، لیل و نہار۔
عَلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اللَّعْنَةَ : لعنت، لعین، ملعون۔
اِلٰى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
رَبِّ : رب، ربوبیت، رب کائنات۔
مِنَ : منجانب، من وعن۔
الْوَقْتِ : وقت، اوقات۔
الْمَعْلُوْمِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِمَآ : ماحول، مافوق الفطرت، ماجرا۔
اَغْوَيْتَنِيْ : اغوا برائے تاوان، مغوی۔
لَاُزَيِّنَنَّ : مزین، تزئین و آرائش۔
فِي : فی الحال، فی الحقیقت۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، ارض مقدس۔
وَ : تسلیم و رضا، وسیع و عریض۔
اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
عِبَادَكَ : عبد، عبادت، معبود، عابد۔
الْمُخْلَصِيْنَ : خالص، اخلاص، خلوص۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
هٰذَا : ہذا، الہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
صِرَاطٌ : صراط مستقیم، پل صراط۔
عَلَيَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُسْتَقِيْمٌ : استقامت، خطِ مستقیم۔
عِبَادِيْ : عبادت، عابد، معبود۔
سُلْطٰنٌ : سلطانی گواہ، سلطان۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِلَّا | مَنِ [1] | اتَّبَعَكَ | مِنَ الْغٰوِيْنَ (42) |
| مگر | جو | تیرے پیچھے چلے | گمراہوں میں سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | اِنَّ | جَهَنَّمَ | لَمَوْعِدُهُمْ [2][3] |
| اور | بے شک | جہنم | یقیناً ان کے وعدے کی جگہ (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَجْمَعِيْنَ [4] (43) قف | لَهَا [5] | سَبْعَةُ [6] | اَبْوَابٍ ط | لِكُلِّ بَابٍ [7] |
| سب کے سب (کی) | اس کے | سات | دروازے (ہیں) | ہر دروازے کا |

ع 3 19 3

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِّنْهُمْ | جُزْءٌ [8] | مَّقْسُوْمٌ [9] (44) ع | اِنَّ |
| ان میں سے | ایک حصہ (ہے) | تقسیم کیا ہوا | بے شک |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الْمُتَّقِيْنَ | فِيْ جَنّٰتٍ [6] | وَّ | عُيُوْنٍ (45) ط |
| سب پرہیزگار لوگ | باغات میں | اور | چشموں (میں ہوں گے) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اُدْخُلُوْهَا | بِسَلٰمٍ | اٰمِنِيْنَ (46) | وَ |
| تم سب داخل ہو جاؤ اس میں | سلامتی کے ساتھ | سب بے خوف (ہو کر) | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| نَزَعْنَا | مَا | فِيْ صُدُوْرِهِمْ [3] | مِّنْ غِلٍّ [8][10] |
| ہم نکال دیں گے | جو | ان کے سینوں میں | کوئی کدورت (ہوگی) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِخْوَانًا | عَلٰى سُرُرٍ | مُّتَقٰبِلِيْنَ (47) | لَا | يَمَسُّهُمْ [11] |
| بھائی بھائی (بن کر) | تختوں پر (ہوں گے) | سب آمنے سامنے | نہیں | وہ پہنچے گی انہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِيْهَا | نَصَبٌ [8] | وَّ | مَا | هُمْ | مِّنْهَا |
| اس میں | کوئی تکلیف | اور | نہ | وہ سب | اس سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِمُخْرَجِيْنَ [12] (48) | نَبِّئْ | عِبَادِيْٓ [13] | اَنِّيْٓ |
| ہرگز سب نکالے جانے والے | خبر دیجیے | میرے بندوں (کو) | کہ بے شک میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنَا الْغَفُوْرُ [14] | الرَّحِيْمُ [15] (49) لا | وَ | اَنَّ | عَذَابِيْ [13] |
| میں ہی بے حد بخشنے والا | نہایت رحم والا (ہوں) | اور | بے شک | میرا عذاب |

| | | | |
|---|---|---|---|
| هُوَ الْعَذَابُ [14] | الْاَلِيْمُ [15] (50) | وَ | نَبِّئْهُمْ [11] |
| ہی عذاب (ہے) | دردناک | اور | آپ خبر دے دیجیے انہیں |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس کے نون کو زیر دیتے ہیں۔

[2] علامت "لَ" میں تاکید کا مفہوم ہے۔

[3] هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

[4] اَجْمَعِيْنَ تاکید کے لیے آیا ہے۔

[5] لَهَا میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہو جاتا ہے۔

[6] ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ کا، کی، کے بھی کیا جاتا ہے۔

[8] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اور ترجمہ کوئی، کچھ، ایک یا کسی کیا جاتا ہے۔

[9] مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔

[10] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[11] هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔

[12] بِ سے پہلے اگر مَا گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔

[13] ىْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[14] اَنَا اور هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[15] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿42﴾ مگر جو گمراہوں میں سے تیرے پیچھے چلے۔ ﴿42﴾

| | |
|---|---|
| وَ اِنَّ جَهَنَّمَ | اور بیشک جہنم |
| لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿43﴾ | یقیناً ان سب کے وعدے کی جگہ ہے۔ ﴿43﴾ |
| لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ | اسکے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کے لیے |
| مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿44﴾ ع 3 19 3 | ان میں سے ایک تقسیم کیا ہوا حصہ ہے۔ ﴿44﴾ |
| اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ | بیشک متقی لوگ |
| فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿45﴾ | باغات اور چشموں میں ہوں گے۔ ﴿45﴾ |
| اُدْخُلُوْهَا | (ان سے کہا جائے گا) تم داخل ہو جاؤ اس میں |
| بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿46﴾ | سلامتی کے ساتھ بے خوف ہو کر۔ ﴿46﴾ |
| وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ | اور ہم نکال دیں گے جو ان کے سینوں میں ہو گی |
| مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا | کوئی کدورت (ہو گی)، (گویا) بھائی بھائی (بن کر) |
| عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿47﴾ | تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے) ہوں گے۔ ﴿47﴾ |
| لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ | اس میں انہیں کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی |
| وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿48﴾ | اور نہ وہ اس سے ہرگز نکالے جائیں گے۔ ﴿48﴾ |
| نَبِّئْ عِبَادِيْٓ | آپ میرے بندوں کو خبر دے دیں |
| اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ | کہ بے شک میں ہی بے حد بخشنے والا |
| الرَّحِيْمُ ﴿49﴾ | نہایت رحم والا ہوں۔ ﴿49﴾ |
| وَاَنَّ عَذَابِيْ | اور (یہ بھی کہ) بے شک میرا عذاب |
| هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿50﴾ | ہی دردناک عذاب ہے۔ ﴿50﴾ |
| وَ نَبِّئْهُمْ | اور آپ انہیں خبر دے دیجیے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| اِلَّا | : الاماشاءاللہ، الا قلیل۔ |
| اتَّبَعَكَ | : اتباع، تابع، متبع سنت۔ |
| مِنَ | : منجانب، من حیث القوم۔ |
| الْغٰوِيْنَ | : اغوا برائے تاوان، مغوی۔ |
| وَ | : شان وشوکت، رحم وکرم۔ |
| لَمَوْعِدُهُمْ | : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔ |
| اَجْمَعِيْنَ | : جمع، اجتماع، مجمع، مجموعہ۔ |
| سَبْعَةُ | : قرأت سبعہ، اُسبوعی اجلاس۔ |
| اَبْوَابٍ | : باب جنت، ابواب۔ |
| لِكُلِّ | : کل نمبر، کلی طور پر۔ |
| جُزْءٌ | : جزء، اجزا، جزوی طور پر۔ |
| مَّقْسُوْمٌ | : قسمت، تقسیم، مقسوم۔ |
| الْمُتَّقِيْنَ | : تقویٰ، متقی۔ |
| فِيْ | : فی الحال، فی الفور، فی زمانہ۔ |
| اُدْخُلُوْهَا | : داخل، مداخلت، وزیر داخلہ۔ |
| بِسَلٰمٍ | : سلام، سلامت، سلامتی۔ |
| اٰمِنِيْنَ | : ایمان، مؤمن، امن۔ |
| نَزَعْنَا | : نزع، حالت نزع۔ |
| صُدُوْرِهِمْ | : شرح صدر، شق صدر۔ |
| اِخْوَانًا | : اخوت، مواخات۔ |
| مُّتَقٰبِلِيْنَ | : تقابل، تقابلی جائزہ، بالمقابل۔ |
| يَمَسُّهُمْ | : مس، مساس۔ |
| بِمُخْرَجِيْنَ | : خارج، خروج، وزیر خارجہ۔ |
| نَبِّئْ | : نبی، انبیا، نبوت۔ |
| الْغَفُوْرُ | : مغفرت، استغفراللہ۔ |
| الرَّحِيْمُ | : رحمت، رحم، مرحوم۔ |
| عَذَابِيْ | : عذاب، عذاب آخرت۔ |
| الْاَلِيْمُ | : الم ناک حادثہ، عذاب الیم۔ |
| وَ | : صبح وشام، صوم وصلوٰۃ۔ |
| نَبِّئْهُمْ | : نبی، انبیا، نبوت۔ |

وقف لازم

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ [1] (51) | اِذْ | دَخَلُوْا | عَلَيْهِ |
| ابراہیم کے مہمانوں کے بارے میں | جب | وہ سب داخل ہوئے | اس پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَقَالُوْا | سَلٰمًا ط | قَالَ | اِنَّا [2] | مِنْكُمْ |
| تو اُنہوں نے کہا | سلام | اس نے کہا | بے شک ہم | تم سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَجِلُوْنَ (52) | قَالُوْا | لَا تَوْجَلْ [3] | اِنَّا [2] |
| سب ڈرنے والے (ہیں) | اُنہوں نے کہا | تو مت ڈر | بے شک ہم |

| | | | |
|---|---|---|---|
| نُبَشِّرُكَ | بِغُلٰمٍ [4][5] | عَلِيْمٍ [6] (53) | قَالَ |
| ہم خوشخبری دیتے ہیں آپ کو | ایک لڑکے کی | بہت علم رکھنے والا | اس نے کہا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَ | بَشَّرْتُمُوْنِيْ [7][8] | عَلٰٓى | اَنْ | مَّسَّنِيَ [8] | الْكِبَرُ [9] |
| کیا | تم نے خوشخبری دی ہے مجھے | (اس) پر | کہ | آپہنچا مجھے | بڑھاپا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَبِمَ [4][10] | تُبَشِّرُوْنَ (54) | قَالُوْا | بَشَّرْنٰكَ [11] |
| تو کس (بات) کی | تم سب خوشخبری دیتے ہو | اُنہوں نے کہا | ہم نے خوشخبری دی آپ کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِالْحَقِّ [4] | فَلَا | تَكُنْ [3] | مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ (55) |
| حق کی | سو نہ | تو ہو | نااُمید ہونے والوں میں سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَالَ | وَ | مَنْ [12] | يَّقْنَطُ [13] | مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ |
| کہا (ابراہیم نے) | اور | کون | نااُمید ہوتا ہے | اپنے رب کی رحمت سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | الضَّآلُّوْنَ (56) | قَالَ | فَمَا | خَطْبُكُمْ |
| سوائے | گمراہوں (کے) | اس نے کہا | تو کیا (ہے) | تمہارا معاملہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَيُّهَا | الْمُرْسَلُوْنَ [14] (57) | قَالُوْٓا | اِنَّآ [2] |
| اے | سب بھیجے جانے والے (فرشتو) | اُنہوں نے کہا | بے شک ہم |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اُرْسِلْنَآ | اِلٰى قَوْمٍ | مُّجْرِمِيْنَ لا (58) | اِلَّآ |
| ہم بھیجے گئے ہیں | قوم کی طرف | سب جرم کرنے والے | سوائے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اٰلَ لُوْطٍ ط | اِنَّا [2] | لَمُنَجُّوْهُمْ [15] | اَجْمَعِيْنَ لا (59) |
| لوط کے گھر والے | یقیناً ہم | ضرور بچانے والے ہیں ان کو | سب کے سب (کو) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ضَیْفِ واحد اور جمع دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

2 اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

3 اگر لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

4 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

5 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کسی، ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

6 فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 تُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آئے تو درمیان میں "وْ" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

8 اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

9 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

10 یہ دراصل فَبِمَا تھا۔ مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

11 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

12 مَنْ کا ترجمہ عموماً جو جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

13 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

14 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا، کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔

15 یہ دراصل لَ + مُنَجِّیُوْنَ + هُمْ تھا گرامر کے اصول کے مطابق یُ کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اسے گرایا گیا ہے اور آخر سے نِ کو بھی گرایا گیا ہے۔

وقف لازم

| | |
|---|---|
| عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿51﴾ | ابراہیم کے مہمانوں کے بارے میں۔ ﴿51﴾ |
| اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ | جب وہ اس پر داخل ہوئے |
| فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ | تو انہوں نے سلام کہا، اس (ابراہیم) نے کہا |
| اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿52﴾ | بیشک ہم تم سے ڈرنے والے ہیں۔ ﴿52﴾ |
| قَالُوْا لَا تَوْجَلْ | انہوں نے کہا آپ مت ڈریں |
| اِنَّا نُبَشِّرُكَ | بیشک ہم آپ کو خوشخبری دیتے ہیں |
| بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿53﴾ | ایک بہت علم رکھنے والے لڑکے کی۔ ﴿53﴾ |
| قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ | اس نے کہا کیا تم نے مجھے خوشخبری دی ہے |
| عَلٰۤى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ | اس (حالت) پر کہ مجھے بڑھاپا آ پہنچا |
| فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿54﴾ | تو تم کس بات کی خوش خبری دیتے ہو؟ ﴿54﴾ |
| قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ | انہوں نے کہا ہم نے تو آپ کو حق کی خوشخبری دی |
| فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿55﴾ | سو آپ نااُمید ہونے والوں میں سے نہ ہوں۔ ﴿55﴾ |
| قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ | (ابراہیم نے) کہا اور کون نااُمید ہوتا ہے |
| مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿56﴾ | اپنے رب کی رحمت سے سوائے گمراہوں کے۔ ﴿56﴾ |
| قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ | اس (ابراہیم) نے کہا تو تمہارا کیا معاملہ ہے |
| اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿57﴾ | اے بھیجے جانے والو (یعنی اے فرشتو)۔ ﴿57﴾ |
| قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ | انہوں نے کہا بے شک ہم بھیجے گئے ہیں |
| اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿58﴾ لا | مجرم قوم کی طرف۔ ﴿58﴾ |
| اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ ؕ | سوائے لوط کے گھر والوں کے |
| اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿59﴾ لا | (کہ) یقیناً ہم ان سب کو ضرور بچا لینے والے ہیں۔ ﴿59﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- ضَيْفِ : ضیافت، دارالضیافۃ۔
- دَخَلُوْا : داخل، مداخلت، وزیر داخلہ۔
- عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- فَقَالُوْا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- سَلٰمًا : سلام، سلامت، سلامتی۔
- مِنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- نُبَشِّرُكَ : بشارت، مبشر، بشیر۔
- عَلِيْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- عَلٰۤى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- مَّسَّنِيَ : مس، مساس۔
- الْكِبَرُ : کبرسنی، اکابر علما۔
- تُبَشِّرُوْنَ : بشارت، مبشر، بشیر۔
- قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- بِالْحَقِّ : حق وباطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
- مِّنَ : منجانب، من حیث القوم۔
- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- رَّحْمَةِ : رحمت، رحم، مرحوم۔
- اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
- قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- الضَّآلُّوْنَ : ضلالت وگمراہی۔
- الْمُرْسَلُوْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
- اُرْسِلْنَاۤ : ارسال، مرسل۔
- اِلٰى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- قَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیت۔
- مُّجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم۔
- اِلَّاۤ : الایہ کہ، الاقلیل، الاماشاءاللہ۔
- اٰلَ : آل واولاد، آل رسول۔
- لَمُنَجُّوْهُمْ : نجات دہندہ، فرقہ ناجیہ۔
- اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔

ع 16 4

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | امْرَاَتَهٗ | قَدَّرْنَآ ۙ | اِنَّهَا | لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ [1] (60) ع |
| مگر | اس کی عورت (کہ) | ہم نے طے کردیا | کہ بیشک وہ | یقیناً پیچھے رہنے والوں میں سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَلَمَّا [2] | جَآءَ | اٰلَ لُوْطِ | الْمُرْسَلُوْنَ [3] (61) ۙ |
| پھر جب | وہ آئے | لوط کے گھر والوں (کے پاس) | سب بھیجے ہوئے (فرشتے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَالَ | اِنَّكُمْ | قَوْمٌ [4] | مُّنْكَرُوْنَ (62) | قَالُوْا |
| کہا (لوط نے) | بے شک تم | لوگ | سب اجنبی (ہو) | اُنہوں نے کہا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَلْ | جِئْنٰكَ [5] | بِمَا [6] | كَانُوْا | فِيْهِ |
| بلکہ | ہم آپکے پاس لائے ہیں | (اس) کو جو | وہ سب تھے | اس میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَمْتَرُوْنَ [7] (63) | وَ | اَتَيْنٰكَ [5] | بِالْحَقِّ [6] | وَ |
| وہ سب شک کیا کرتے | اور | ہم آپ کے پاس لائے ہیں | حق کو | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنَّا | لَصٰدِقُوْنَ [1][8][9] (64) | فَاَسْرِ [2] | بِاَهْلِكَ [6] |
| بے شک ہم | یقیناً سچ بولنے والے (ہیں) | تو لے چل | اپنے گھر والوں کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ [6][10] | وَاتَّبِعْ | اَدْبَارَهُمْ [11] | وَ |
| رات کے کسی حصے میں | اور تو (خود) چل | ان کے پیچھے پیچھے | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا يَلْتَفِتْ [12] | مِنْكُمْ | اَحَدٌ [10] | وَّ | امْضُوْا |
| نہ وہ مڑ کر دیکھے | تم میں سے | کوئی ایک | اور | تم سب چلے جاؤ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حَيْثُ | تُؤْمَرُوْنَ [13] (65) | وَ | قَضَيْنَآ | اِلَيْهِ |
| جہاں | تم سب حکم دیے جاتے ہو | اور | ہم نے فیصلہ کہلا بھیجا | اس کی طرف |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ذٰلِكَ [14] | الْاَمْرَ | اَنَّ | دَابِرَ | هٰٓؤُلَآءِ | مَقْطُوْعٌ |
| اس | بات کا | کہ بے شک | جڑ | ان سب کی | کاٹ دی جانے والی (ہے) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مُّصْبِحِيْنَ (66) | وَ | جَآءَ | اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ |
| (جب یہ) سب صبح کرنے والے (ہوں گے) | اور | آئے | شہر کے رہنے والے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَسْتَبْشِرُوْنَ (67) | قَالَ | اِنَّ | هٰٓؤُلَآءِ | ضَيْفِيْ |
| وہ سب بہت خوش ہو رہے (تھے) | کہا | بے شک | یہ سب | میرے مہمان (ہیں) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

2 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

3 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 قَوْمٌ لفظاً واحد ہے اور معناً جمع ہے اسی لیے اس کے بعد جمع اسم آیا ہے۔

5 جِئْنَا، اٰتَيْنَا کا ترجمہ ہم آئے ہے لیکن جب اس کے بعد علامت بِ ہو تو ترجمہ ہم لائے کیا جاتا ہے۔

6 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

7 يَمْتَرُوْنَ دراصل يَمْتَرِيُوْنَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق یَ کی پیش پچھلے حرف کو دے کر اسے حذف کیا گیا ہے۔

8 لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

9 یہاں وْنَ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے، اللہ چونکہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے اور بادشاہ اپنے متعلق ایسے ہی بولا کرتے ہیں۔

10 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کسی یا کوئی کیا جاتا ہے۔

11 تاکہ تو مومنوں کو دیکھتا رہے، تجھے اطمینان رہے اور کسی کے پیچھے رہ جانے کا ڈر نہ ہو۔

12 لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

13 یعنی کسی امن کی جگہ جو اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے مقرر فرمائی ہوگی، بعض نے ملک شام اور بعض نے اردن لکھا ہے۔

14 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَاۤ ۙ | مگر اس کی عورت (کہ) ہم نے طے کر دیا ہے |
| ع 4/16/4 اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝60 ع | کہ بے شک وہ یقیناً پیچھے رہنے والوں میں سے ہے۔ ۝60 ع |
| فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِ| پھر جب لوط کے گھر والوں کے پاس آئے |
| الْمُرْسَلُوْنَ ۝61 ۙ | بھیجے ہوئے (فرشتے)۔ ۝61 |
| قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝62 | (لوط نے) کہا بے شک تم اجنبی لوگ ہو۔ ۝62 |
| قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ | انہوں نے کہا بلکہ ہم آپ کے پاس لے کر آئے ہیں |
| بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ۝63 | اس (عذاب) کو جس میں وہ شک کیا کرتے تھے۔ ۝63 |
| وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ | اور ہم آپ کے پاس حق لے کر آئے ہیں |
| وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝64 | اور بے شک ہم یقیناً سچے ہیں۔ ۝64 |
| فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ | تو اپنے گھر والوں کو لے چل |
| بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ | رات کے کسی حصے میں |
| وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ | اور تو (خود) ان کے پیچھے پیچھے چل |
| وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ | اور تم میں سے کوئی ایک مڑ کر نہ دیکھے |
| وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ۝65 | اور تم چلے جاؤ جہاں تم حکم دیے جاتے ہو۔ ۝65 |
| وَقَضَيْنَاۤ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ | اور ہم نے اس کی طرف اس بات کا فیصلہ کہلا بھیجا |
| اَنَّ دَابِرَ هٰۤؤُلَآءِ | کہ بے شک ان لوگوں کی جڑ |
| مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ۝66 | صبح ہوتے ہی کاٹ دی جانے والی ہے۔ ۝66 |
| وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ | اور شہر کے رہنے والے (اس حال میں کہ) آئے (کہ) |
| يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝67 | وہ بہت خوش ہو رہے تھے۔ ۝67 |
| قَالَ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ ضَيْفِيْ | (لوط نے) کہا بے شک یہ میرے مہمان ہیں |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| اِلَّا | الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔ |
| قَدَّرْنَاۤ | مقدار، بقدرِ ضرورت۔ |
| لَمِنَ | منجانب، من حیث القوم۔ |
| اٰلَ | آل واولاد، آل رسول۔ |
| الْمُرْسَلُوْنَ | رسول، مرسل، رسالت۔ |
| قَالَ | قول، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| قَوْمٌ | قوم، اقوام، قومیّت۔ |
| مُّنْكَرُوْنَ | منکر، منکرات، انکار۔ |
| بَلْ | بلکہ۔ |
| بِمَا | ماحول، مافوق الفطرت۔ |
| بِالْحَقِّ | حق وباطل، حقیقی بھائی۔ |
| لَصٰدِقُوْنَ | صداقت، صادق وامین۔ |
| بِاَهْلِكَ | اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔ |
| بِقِطْعٍ | قطعہ اراضی۔ |
| الَّيْلِ | لیل ونہار، لیلۃ القدر۔ |
| اتَّبِعْ | اتباع، تابع، متبع سنّت۔ |
| يَلْتَفِتْ | نظر التفات۔ |
| اَحَدٌ | واحد، احد، موحد، توحید۔ |
| وَ | لیل ونہار، عفوودرگزر۔ |
| تُؤْمَرُوْنَ | امر، آمر، مامور، امارت۔ |
| قَضَيْنَاۤ | قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔ |
| اِلَيْهِ | مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| مَقْطُوْعٌ | قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع۔ |
| مُّصْبِحِيْنَ | صبح، علی الصبح، صبح صادق۔ |
| وَ | شان وشوکت، رحم وکرم۔ |
| اَهْلُ | اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔ |
| الْمَدِيْنَةِ | مدینۃ الاولیا، تمدن، مدنی۔ |
| يَسْتَبْشِرُوْنَ | بشارت، مبشر، بشیر۔ |
| قَالَ | قول، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| ضَيْفِيْ | ضیافت، دارالضیافہ۔ |

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَلَا | تَفْضَحُوْنِ [1] لا (68) | وَ | اتَّقُوا | اللّٰهَ [2] |
| سو نہ | تم سب ذلیل کرو مجھے | اور | تم سب ڈرو | اللہ (سے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا | تُخْزُوْنِ [1] (69) | قَالُوْٓا | اَوَ |
| اور | نہ | تم سب رسوا کرو مجھے | اُنہوں نے کہا | اور کیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَمْ | نَنْهَكَ [3] | عَنِ الْعٰلَمِيْنَ (70) | قَالَ | هٰٓؤُلَآءِ |
| نہیں | ہم نے منع کر رکھا تھا تجھے | تمام جہانوں سے | کہا | یہ سب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَنٰتِيْٓ | اِنْ | كُنْتُمْ | فٰعِلِيْنَ ط (71) | لَعَمْرُكَ [4] |
| میری بیٹیاں (ہیں) | اگر | تم ہو | سب کرنے والے | تیری عمر کی قسم! |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنَّهُمْ | لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ [5] | يَعْمَهُوْنَ (72) | فَاَخَذَتْهُمُ [6] |
| بے شک وہ | یقیناً اپنی مستی میں | وہ سب دیوانے ہو رہے (تھے) | پس پکڑ لیا ان کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الصَّيْحَةُ [6] | مُشْرِقِيْنَ [7] لا (73) | فَجَعَلْنَا | عَالِيَهَا |
| چیخ (نے) | سورج نکلتے ہی | تو ہم نے کر دیا | اس کے اوپر کے حصے کو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سَافِلَهَا | وَ | اَمْطَرْنَا | عَلَيْهِمْ |
| اس کے نیچے کا حصہ | اور | ہم نے بارش برسا دی | ان پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حِجَارَةً | مِّنْ سِجِّيْلٍ ط (74) | اِنَّ | فِيْ ذٰلِكَ | لَاٰيٰتٍ [5][6] |
| پتھروں (کی) | کھنگر سے | بے شک | اس میں | یقیناً نشانیاں (ہیں) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ [8] (75) | وَ | اِنَّهَا | لَبِسَبِيْلٍ [5] |
| گہری نظر سے جائزہ لینے والوں کے لیے | اور | بے شک وہ | یقیناً راستے پر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مُّقِيْمٍ [9] (76) | اِنَّ | فِيْ ذٰلِكَ | لَاٰيَةً [5][6] |
| قائم و دائم | بے شک | اس میں | یقیناً نشانی (ہے) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لِّلْمُؤْمِنِيْنَ [8] ط (77) | وَ | اِنْ [10] | كَانَ |
| تمام ایمان لانے والوں کے لیے | اور | بے شک | تھے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ [11] | لَظٰلِمِيْنَ [5] لا (78) | فَانْتَقَمْنَا | مِنْهُمْ م |
| جنگل والے | یقیناً سب ظلم کرنے والے | تو ہم نے انتقام لیا | ان سے |

وقف لازم

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہ دراصل تَفْضَحُوْنِيْ، تُخْزُوْنِيْ تھا، فعل کے آخر میں جب یْ آئے تو فعل اور اسکے درمیان نِ کا اضافہ ضروری ہوتا ہے یہاں آخر سے یْ وقف کی وجہ سے حذف ہے۔

[2] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[3] علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[4] یہاں لَ قسم کے لیے ہے اور عَمْرٌ اور عُمُرٌ دونوں کا ایک ہی معنی ہے یعنی انسان کی زندگی کا دورانیہ اور اللہ تعالیٰ کا یہ خطاب نبی کریم ﷺ کے لیے ہے۔

[5] لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[6] تْ، ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] مُشْرِقِيْنَ کا لفظی ترجمہ ہے جب وہ سورج نکلنے کے وقت میں داخل ہو رہے تھے، جبکہ آخر میں علامت يْنَ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

[8] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] یعنی قوم لوط کی بستی مدینے سے شام جاتے ہوئے راستے میں پڑتی تھی مگر یہ لوگ اس کی تباہی کے آثار دیکھ کر بھی عبرت حاصل نہیں کرتے۔

[10] اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ ہوا ہے۔

[11] اصحاب ایکہ سے مراد قوم شعیب ہے بعض مفسرین کا خیال ہے کہ اصحاب ایکہ اور اصحابِ مدین دو الگ الگ قومیں تھیں دونوں کی طرف حضرت شعیب علیہ السلام مبعوث ہوئے، انکا علاقہ قوم لوط کی بستیوں کے قریب ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| فَلَا تَفْضَحُوْنِ ۙ﴿68﴾ | سو تم مجھے ذلیل نہ کرو۔﴿68﴾ |
| وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿69﴾ | اور تم اللہ سے ڈرو اور تم مجھے رسوا نہ کرو۔﴿69﴾ |
| قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ | انہوں نے کہا اور کیا ہم نے تجھے منع نہیں کر رکھا |
| عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿70﴾ | تمام جہانوں (کے لوگوں کی حمایت وطرفداری) سے۔﴿70﴾ |
| قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ | (لوطؑ نے) کہا یہ میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں (ان سے شادی کر لو) |
| اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۭ﴿71﴾ | اگر تم (ایسا) کرنے والے ہو۔﴿71﴾ |
| لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ | (اے محمد ﷺ) آپ کی زندگی کی قسم! بے شک وہ |
| لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿72﴾ | یقیناً اپنی مستی میں دیوانے ہو رہے تھے۔﴿72﴾ |
| فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ | چنانچہ ان کو چیخ نے پکڑ لیا |
| مُشْرِقِيْنَ ۙ﴿73﴾ فَجَعَلْنَا | سورج نکلتے ہی۔﴿73﴾ تو ہم نے کر دیا |
| عَالِيَهَا سَافِلَهَا | اس (شہر) کے اوپر والے حصے کو اس کے نیچے والا حصہ |
| وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ | اور ہم نے ان پر بارش برسا دی |
| حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۭ﴿74﴾ | کھنگر کے پتھروں کی۔﴿74﴾ |
| اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ | بے شک اس (قصے) میں یقیناً نشانیاں ہیں |
| لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿75﴾ | گہری نظر سے جائزہ لینے والوں کے لیے۔﴿75﴾ |
| وَ اِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿76﴾ | اور بیشک وہ (بستی) یقیناً قائم ودائم راستے پر ہے۔﴿76﴾ |
| اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً | بیشک اس میں یقیناً نشانی ہے |
| لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۭ﴿77﴾ وَ اِنْ | ایمان والوں کے لیے۔﴿77﴾ اور بیشک |
| كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ۙ﴿78﴾ | جنگل کے رہنے والے بھی یقیناً ظالم تھے۔﴿78﴾ |
| فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ | تو ہم نے ان سے انتقام لیا |

وقف لازم

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- وَ : لیل ونہار، شمال وجنوب۔
- اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- نَنْهَكَ : منہیات، اوامر ونواہی۔
- الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم برزخ۔
- قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- بَنٰتِيْٓ : بنت رسول، بنت الاسلام۔
- فٰعِلِيْنَ : فعل، فاعل، مفعول۔
- لَعَمْرُكَ : عمر، عمر دراز، عمریں بیت گئیں۔
- لَفِيْ : فی الحال، فی الحقیقت۔
- فَاَخَذَتْهُمُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- مُشْرِقِيْنَ : مشرق ومغرب، شرقی جانب۔
- عَالِيَهَا : عالی شان، جناب عالی۔
- سَافِلَهَا : سفلی علم، سفلہ پن۔
- عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- حِجَارَةً : حجر اسود، شجر وحجر۔
- مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت۔
- لَاٰيٰتٍ : آیت، آیات قرآنی۔
- لَبِسَبِيْلٍ : اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
- مُّقِيْمٍ : قائم دائم، استقامت، مقیم۔
- لِّلْمُؤْمِنِيْنَ : لہٰذا، الحمد للہ۔
- لِّلْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- اَصْحٰبُ : صاحب مال، صاحب علم۔
- لَظٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- فَانْتَقَمْنَا : انتقام، انتقامی کاروائی۔
- مِنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم۔

ع 19 5 5

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | اِنَّهُمَا [1] | لَبِاِمَامٍ [2] | مُّبِيْنٍ (79) |
| اور | بے شک یہ دونوں | یقیناً راستے پر | کھلے (عام) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | لَقَدْ | كَذَّبَ | اَصْحٰبُ الْحِجْرِ [3] | الْمُرْسَلِيْنَ [4] (80) |
| اور | بلاشبہ یقیناً | جھٹلایا | حجر والے | سب بھیجے ہوؤں (کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اٰتَيْنٰهُمْ [5] | اٰيٰتِنَا [6] | فَكَانُوْا | عَنْهَا |
| اور | ہم نے دیں اُنہیں | اپنی نشانیاں | تو وہ سب تھے | ان سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مُعْرِضِيْنَ [7] (81) | وَ | كَانُوْا | يَنْحِتُوْنَ | مِنَ الْجِبَالِ |
| سب منہ پھیرنے والے | اور | وہ سب تھے | وہ سب تراشا کرتے | پہاڑوں سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بُيُوْتًا | اٰمِنِيْنَ (82) | فَاَخَذَتْهُمُ [5][8] | الصَّيْحَةُ [8][9] |
| گھر | سب بے خوف (ہوکر) | تو پکڑ لیا اُنہیں | چیخ (نے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مُصْبِحِيْنَ [7] (83) | فَمَآ [10] | اَغْنٰى | عَنْهُمْ | مَّا [10] |
| اس حال میں وہ سب صبح کرنے والے (تھے) | پھر نہ | کام آیا | ان سے | جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَانُوْا | يَكْسِبُوْنَ (84) | وَمَا [10] | خَلَقْنَا | السَّمٰوٰتِ [8] |
| وہ سب تھے | وہ سب کمایا کرتے | اور نہیں | ہم نے پیدا کیا | آسمانوں (کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَالْاَرْضَ | وَمَا [10] | بَيْنَهُمَآ | اِلَّا | بِالْحَقِّ |
| اور زمین (کو) | اور جو | ان دونوں کے درمیان (ہے) | مگر | حق کے ساتھ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَاِنَّ | السَّاعَةَ [8] | لَاٰتِيَةٌ [8] | فَاصْفَحِ | الصَّفْحَ |
| اور بیشک | قیامت | یقیناً آنے والی (ہے) | پس آپ درگزر کریں | درگزر کرنا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الْجَمِيْلَ (85) | اِنَّ | رَبَّكَ | هُوَ الْخَلّٰقُ [11] |
| خوبصورت (انداز) | بے شک | آپ کا رب | وہی خوب پیدا کرنے والا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الْعَلِيْمُ (86) | وَ | لَقَدْ | اٰتَيْنٰكَ |
| سب کچھ جاننے والا (ہے) | اور | بلاشبہ یقیناً | ہم نے دی ہیں آپ کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سَبْعًا [12] | مِّنَ الْمَثَانِيْ | وَ | الْقُرْاٰنَ | الْعَظِيْمَ (87) |
| سات (آیات) | بار بار دہرائی جانے والی (آیات) میں سے | اور | قرآن | بہت عظمت والا |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہاں دونوں سے مراد قوم لوط اور اصحاب ایکہ دونوں کا علاقہ ہے، قریش ان دونوں کی بستیوں کے پاس سے گزر کر شام آتے جاتے تھے۔

[2] شروع میں لَ تاکید کے لیے ہے اور بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی پر کیا جاتا ہے۔

[3] اَصْحٰبُ الْحِجْرِ سے مراد قوم ثمود ہے انہوں نے حضرت صالح علیہ السلام کی تکذیب کی، ایک پیغمبر کی تکذیب تمام پیغمبروں کی تکذیب ہے اسی لیے اَلْمُرْسَلِيْنَ یعنی جمع کا لفظ لایا گیا ہے۔

[4] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] هُمْ یا هِمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

[6] نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[7] اگر شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] ت، ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] یہاں چیخ کے عذاب کا ذکر ہے اور سورہ اعراف میں زلزلے کا ذکر ہے، قوم ثمود پر اوپر سے چیخ اور نیچے سے زلزلے کا عذاب یعنی دونوں عذاب آئے تھے۔

[10] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[11] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ وہی کیا جاتا ہے۔

[12] سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ سے مراد سورہ فاتحہ ہے، کیونکہ یہ سات آیات ہر نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| وَ اِنَّهُمَا | اور بیشک یقیناً یہ دونوں (بستیاں) |
| ع 5 19 5 لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿79﴾ وَلَقَدْ | کھلے راستے پر ہیں۔ ﴿79﴾ اور بلاشبہ یقیناً |
| كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ | (وادی) حجر (کے رہنے) والوں نے (بھی) جھٹلایا |
| الْمُرْسَلِيْنَ ﴿80﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا | رسولوں کو۔ ﴿80﴾ اور ہم نے انہیں اپنی نشانیاں دیں |
| فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿81﴾ | تو وہ ان سے منہ پھیرنے والے تھے۔ ﴿81﴾ |
| وَ كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ | اور وہ تراشا کرتے تھے |
| مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿82﴾ | پہاڑوں سے گھر بے خوف ہو کر۔ ﴿82﴾ |
| فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ | تو انہیں چیخ نے پکڑ لیا |
| مُصْبِحِيْنَ ﴿83﴾ | صبح ہوتے ہی۔ (یعنی اس حال میں کہ وہ صبح کر رہے تھے) ﴿83﴾ |
| فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ | پھر ان کے کام نہ آیا |
| مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿84﴾ | جو وہ کمایا کرتے تھے۔ ﴿84﴾ |
| وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ | اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو نہیں پیدا کیا |
| وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ | اور جو ان دونوں کے درمیان ہے مگر حق کے ساتھ |
| وَ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ | اور بے شک قیامت ضرور آنے والی ہے |
| فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿85﴾ | پس آپ درگزر کریں اچھے انداز سے درگزر کرنا۔ ﴿85﴾ |
| اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ | بے شک آپ کا رب وہی خوب پیدا کرنے والا |
| الْعَلِيْمُ ﴿86﴾ | سب کچھ جاننے والا ہے۔ ﴿86﴾ |
| وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ | اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آپ کو دے رکھی ہیں |
| سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ | سات بار بار دہرائی جانے والی (آیات) |
| وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿87﴾ | اور بہت عظمت والا قرآن (بھی)۔ ﴿87﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : شان وشوکت، عفوودرگزر۔
- مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
- كَذَّبَ : کذب بیانی، کاذب، تکذیب۔
- اَصْحٰبُ : اصحاب فیل، اصحاب علم وفن۔
- الْمُرْسَلِيْنَ : رسول، مرسل، رسالت۔
- اٰيٰتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔
- مُعْرِضِيْنَ : اعراض کرنا۔
- مِنَ : منجانب، من جملہ۔
- الْجِبَالِ : جبل اُحد، جبل رحمت۔
- بُيُوْتًا : بیت اللہ، بیت المقدس۔
- اٰمِنِيْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
- فَاَخَذَتْهُمُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- مُصْبِحِيْنَ : صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
- مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- يَكْسِبُوْنَ : کسب حلال، کسبی۔
- خَلَقْنَا : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
- السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
- الْاَرْضَ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
- مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت۔
- بَيْنَهُمَآ : بین بین، بین الاقوامی۔
- اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
- بِالْحَقِّ : حق وباطل، حقیقت۔
- الْجَمِيْلَ : حسن وجمال، جمیل۔
- رَبَّكَ : رب، ربوبیت، مربی۔
- الْخَلّٰقُ : خلق، خالق، مخلوق۔
- الْعَلِيْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- سَبْعًا : اُسبوعی اجلاس، سبعہ عشرہ۔
- مِّنَ : منجانب، من حیث القوم۔
- الْعَظِيْمَ : عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | |
|---|---|---|
| لَا تَمُدَّنَّ [1] | عَيْنَيْكَ [2] | اِلٰى |
| آپ ہرگز نہ اُٹھائیں | اپنی دونوں آنکھیں | (اس) کی طرف |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَا | مَتَّعْنَا [3] | بِهٖٓ [4] | اَزْوَاجًا [5] |
| جو (کہ) | ہم نے فائدہ دیا | اس کے ساتھ | کئی قسم کے لوگوں (کو) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِّنْهُمْ | وَ | لَا تَحْزَنْ [6] | عَلَيْهِمْ |
| اُن میں سے | اور | آپ غم نہ کریں | ان پر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | اخْفِضْ | جَنَاحَكَ | لِلْمُؤْمِنِيْنَ (88) |
| اور | آپ جھکا دیں | اپنا بازو | مؤمنوں کے لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | قُلْ | اِنِّيْٓ | اَنَا | النَّذِيْرُ |
| اور | آپ فرما دیجیے ! | بے شک میں | میں | ڈرانے والا (ہوں) |

| | | |
|---|---|---|
| الْمُبِيْنُ (89) ج | كَمَآ | اَنْزَلْنَا [3] |
| کھلم کھلا | جس طرح | ہم نے اُتارا (عذاب) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ [8] [7] (90) لا | الَّذِيْنَ | جَعَلُوا | الْقُرْاٰنَ |
| تقسیم کرنے والوں پر | جن | سب نے کر دیا | قرآن |

| | | |
|---|---|---|
| عِضِيْنَ [9] (91) | فَوَ [10] | رَبِّكَ |
| ٹکڑے ٹکڑے | پس قسم ہے | تیرے رب کی |

| | | |
|---|---|---|
| لَنَسْئَلَنَّهُمْ [11] | اَجْمَعِيْنَ (92) لا | عَمَّا |
| یقیناً ضرور ہم باز پرس کریں گے اُن سے | سب کے سب | (اسکے) بارے میں جو |

الربع

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَانُوْا | يَعْمَلُوْنَ (93) | فَاصْدَعْ | بِمَا [4] |
| تھے سب | وہ سب کیا کرتے | پس آپ کھول کر سنا دیجیے | جس کا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| تُؤْمَرُ | وَ | اَعْرِضْ | عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ [7] (94) |
| آپ کو حکم دیا جاتا ہے | اور | آپ منہ پھیر لیجیے | شرک کرنے والوں سے |

| | | |
|---|---|---|
| اِنَّا | كَفَيْنٰكَ | الْمُسْتَهْزِءِيْنَ [7] (95) لا |
| بے شک ہم | ہم کافی ہیں آپ کو | مذاق اڑانے والوں (سے) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. لَا فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں نفی کی تاکید کا حکم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز نہ کیا گیا ہے۔
2. یہ دراصل عَيْنَيْنِ + كَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ن کو حذف کیا گیا ہے۔
3. نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
4. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
5. زَوْجٌ کا معنی جوڑا ہے، میاں اور بیوی کیونکہ دونوں جوڑے کے ممبر ہوتے ہیں اس لیے دونوں کے لیے زوج کا لفظ استعمال ہوتا ہے، یہاں اس کا ترجمہ قسم یعنی اقسام واصناف ہے۔
6. اگر لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
7. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
8. اَلْمُقْتَسِمِيْنَ سے مراد کفار مکہ کے وہ لوگ ہیں جنھوں نے ولید بن مغیرہ کے حکم سے حج کے موقع پر مکہ کے تمام راستے بانٹ لیے تھے کہ آپ ﷺ کو کسی طور پر نہ پہنچنے دیں گے۔
9. یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، ٹکڑے کرنے کا مفہوم یہ ہے کہ اس کا کچھ حصہ مان لیا اور کچھ کا انکار کر دیا، یا پھر کسی نے اسے شعر کہا کسی نے جادو کہا اور تکذیب کے مختلف انداز اختیار کیے۔
10. ''وَ'' کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔
11. لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ | آپ اپنی آنکھیں (بھی) ہرگز نہ اُٹھائیں |
| اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ | اس (مال ومتاع) کی طرف جس کے ساتھ ہم نے فائدہ دیا |
| اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ | ان (کافروں) میں سے کئی قسم کے لوگوں کو |
| وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ | اور نہ آپ ان پر غم کریں |
| وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ | اور آپ اپنا بازو جھکا دیں (یعنی نرم برتاؤ کریں) |
| لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾ | مؤمنوں کے لیے۔ ﴿88﴾ |
| وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا | اور آپ فرما دیجیے! بیشک میں تو |
| النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿89﴾ | کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔ ﴿89﴾ |
| كَمَآ | (ہم ان کفار پر ایسا عذاب اتاریں گے) جیسا کہ |
| اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿90﴾ | ہم نے تقسیم کرنے والوں پر (عذاب) اُتارا۔ ﴿90﴾ |
| الَّذِيْنَ | جنہوں نے (کچھ مان کر کچھ نہ مان کر) |
| جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿91﴾ | قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ ﴿91﴾ |
| فَوَرَبِّكَ | سو تیرے رب کی قسم ہے |
| لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿92﴾ | یقیناً ہم ان سب سے ضرور باز پرس کریں گے۔ ﴿92﴾ |
| الربع عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾ | اس کے بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿93﴾ |
| فَاصْدَعْ | پس (اُسے) کھول کر سنا دیجیے |
| بِمَا تُؤْمَرُ | جس کا آپ کو حکم دیا جاتا ہے |
| وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿94﴾ | اور مشرکوں سے منہ پھیر لیجیے۔ ﴿94﴾ |
| اِنَّا كَفَيْنٰكَ | بے شک ہم آپ کو (بچانے کے لیے) کافی ہیں |
| الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿95﴾ | مذاق اڑانے والوں (کی شر) سے۔ ﴿95﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
- عَيْنَيْكَ : عینی شاہد، معائنہ۔
- اِلٰى : الداعی الی الخیر، مرسل الیہ۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- مَتَّعْنَا : متاعِ کارواں، مال ومتاع۔
- بِهٖٓ : بالکل، بہرحال، بالواسطہ۔
- وَ : شرک وبدعت، لیل ونہار۔
- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحدود۔
- تَحْزَنْ : حزن وملال، عام الحزن۔
- عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان۔
- لِلْمُؤْمِنِيْنَ : لہٰذا، الحمدللہ۔
- لِلْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
- قُلْ : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
- الْمُبِيْنُ : بیان، مبیّنہ طور پر۔
- كَمَآ (کَ+مَا) : کماحقہ، کالعدم/ماحول، ماتحت۔
- اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال۔
- عَلَى : علی الاعلان، علیحدہ۔
- الْمُقْتَسِمِيْنَ : قسم، اقسام، تقسیم، منقسم۔
- الْقُرْاٰنَ : قرآن، قاری، قرأت۔
- لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ : سوال، سائل، مسؤل۔
- اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
- عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول۔
- بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- تُؤْمَرُ : امر، آمر، مامور، امارت۔
- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- اَعْرِضْ : اعراض کرنا۔
- الْمُشْرِكِيْنَ : شرک، شریک، مشرک۔
- كَفَيْنٰكَ : کافی، کفایت۔
- الْمُسْتَهْزِءِيْنَ : استہزا۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الَّذِيۡنَ | يَجۡعَلُوۡنَ | مَعَ اللّٰهِ | اِلٰهًا [1] | اٰخَرَ ج |
| (وہ لوگ) جو | وہ سب بناتے ہیں | اللہ کے ساتھ | کوئی معبود | دوسرا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَسَوۡفَ [2] | يَعۡلَمُوۡنَ (96) | وَ | لَقَدۡ |
| سو عنقریب | وہ سب جان لیں گے | اور | بلاشبہ یقیناً |

| | | | |
|---|---|---|---|
| نَعۡلَمُ | اَنَّكَ | يَضِيۡقُ [3] | صَدۡرُكَ [4] |
| ہم جانتے ہیں | کہ بے شک آپ | تنگ ہوتا ہے | آپ کا سینہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِمَا [5] | يَقُوۡلُوۡنَ (97) لا | فَسَبِّحۡ [2] | بِحَمۡدِ [5] |
| (اس) سے جو | وہ سب کہتے ہیں | پس آپ تسبیح بیان کیجیے | حمد کے ساتھ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| رَبِّكَ [4] | وَ | كُنۡ | مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ [6] (98) لا |
| اپنے رب کی | اور | آپ ہو جائیں | سجدہ کرنے والوں میں سے |

| | | |
|---|---|---|
| وَ | اعۡبُدۡ | رَبَّكَ [4] |
| اور | آپ عبادت کریں | اپنے رب کی |

| | | |
|---|---|---|
| حَتّٰى | يَاۡتِيَكَ [3] | الۡيَقِيۡنُ [7] (99) ع |
| یہاں تک کہ | آجائے آپ کے پاس | یقین (پیغامِ اجل) |

ع 6 20 6

اٰیَاتُھَا: 128 — 16 سُوۡرَةُ النَّحۡلِ مَكِّيَّةٌ 70 — رُکُوۡعَاتُھَا: 16

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَتٰۤى | اَمۡرُ اللّٰهِ | فَلَا | تَسۡتَعۡجِلُوۡهُ ط [8] |
| آن پہنچا | اللہ کا حکم | تو نہ | تم سب مطالبہ کرو اسکے جلد آنے کا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سُبۡحٰنَهٗ [9] | وَ | تَعٰلٰى [10] | عَمَّا |
| وہ پاک ہے | اور | بہت بلند ہے | (اس) سے جو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يُشۡرِكُوۡنَ (1) | يُنَزِّلُ | الۡمَلٰٓئِكَةَ [11] | بِالرُّوۡحِ [5] |
| وہ سب شریک بناتے ہیں | وہ نازل کرتا ہے | فرشتوں (کو) | روح (وحی) کے ساتھ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنۡ اَمۡرِهٖ | عَلٰى مَنۡ | يَّشَآءُ | مِنۡ عِبَادِهٖۤ |
| اپنے حکم سے | جس پر | وہ چاہتا ہے | اپنے بندوں میں سے |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

[2] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[3] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[5] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[6] مشرکین جب آپ کو جادوگر، مجنون، کاہن وغیرہ کہتے تو آپ ﷺ رنجیدہ دل ہوتے تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو تسلی دی کہ آپ ان کی باتوں کی پرواہ نہ کریں، اللہ کی حمد وثناء بیان کریں نماز پڑھیں اس سے آپ کو قلبی سکون بھی ملے گا اور اللہ کی مدد بھی حاصل ہوگی۔

[7] یقین سے مراد موت ہے کیونکہ ہر متنفس کے لیے اس کا آنا یقینی ہے، بعض جعلی اور بے عمل پیر حضرات لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں کہ جب عبادت کرتے کرتے یقین حاصل ہوجائے تو پھر عبادت کی ضرورت نہیں رہتی اس لیے اپنے آپ کو نماز، روزہ سے مستثنیٰ قرار دیتے ہیں یہ تفسیر قرآن کے ساتھ کھیلنے کے مترادف ہے۔

[8] فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے یہاں شروع میں تَ کی وجہ سے اِ حذف ہے۔

[9] سُبۡحٰنَهٗ کا اصل ترجمہ اس کی پاکی ہے ہوتا ہے۔

[10] تَعٰلٰی فعل میں تَ اور ـٰی جو کہ الف کے قائم مقام ہے کی وجہ سے مبالغے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

[11] ةَ مؤنث کیلیے نہیں بلکہ جمع کیلیے ہے۔

| | |
|---|---|
| اَلَّذِيۡنَ يَجۡعَلُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ | جو اللہ کے ساتھ بناتے ہیں |
| اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ | (کوئی) دوسرا معبود |
| فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿96﴾ | سو عنقریب وہ جان لیں گے۔ ﴿96﴾ |
| وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ | اور بلاشبہ یقیناً ہم جانتے ہیں |
| اَنَّكَ يَضِيۡقُ صَدۡرُكَ | کہ بے شک آپ کا سینہ تنگ ہوتا ہے |
| بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ ۙ﴿97﴾ | اس سے جو وہ کہتے ہیں۔ ﴿97﴾ |
| فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ | پس آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کریں |
| وَكُنۡ مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ ۙ﴿98﴾ | اور آپ سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جائیں۔ ﴿98﴾ |
| وَاعۡبُدۡ رَبَّكَ حَتّٰى | اور آپ اپنے رب کی عبادت کریں یہاں تک کہ |
| يَاۡتِيَكَ الۡيَقِيۡنُ ﴿99﴾ ع | آپکے پاس یقین (پیغام اجل) آجائے۔ ﴿99﴾ ع |

ع 20 6

**اٰيَاتُهَا: 128 — 16 سُوۡرَةُ النَّحۡلِ مَكِّيَّةٌ 70 — رُكُوۡعَاتُهَا: 16**

**بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ**

| | |
|---|---|
| اَتٰۤى اَمۡرُ اللّٰهِ | اللہ کا حکم آن پہنچا |
| فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡهُ ؕ | سو تم اس کے جلد آنے کا مطالبہ نہ کرو |
| سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى | وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے |
| عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿1﴾ | اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿1﴾ |
| يُنَزِّلُ الۡمَلٰۤئِكَةَ | وہی فرشتوں کو نازل کرتا ہے |
| بِالرُّوۡحِ | روح (اپنی وحی) کے ساتھ |
| مِنۡ اَمۡرِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ | اپنے حکم سے جس پر چاہتا ہے |
| مِنۡ عِبَادِهٖۤ | اپنے بندوں میں سے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| مَعَ | : مع اہل وعیال، معیّت۔ |
| اِلٰهًا | : الہ العالمین، الوہیت۔ |
| اٰخَرَ | : اُخروی زندگی، آخری۔ |
| يَعۡلَمُوۡنَ | : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| وَ | : شان وشوکت، رحم وکرم۔ |
| نَعۡلَمُ | : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| يَضِيۡقُ | : ضیق الصدر، ضیق النفس۔ |
| صَدۡرُكَ | : شرح صدر، شق صدر۔ |
| يَقُوۡلُوۡنَ | : قول، مقولہ، اقوال زریں۔ |
| بِمَا | : ماحول، ماتحت، ماجرا۔ |
| فَسَبِّحۡ | : تسبیح، تسبیحات۔ |
| بِحَمۡدِ | : حمد وثنا، حامد، محمود۔ |
| السّٰجِدِيۡنَ | : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔ |
| اعۡبُدۡ | : عبادت، عابد، معبود۔ |
| حَتّٰى | : حتی کہ، حتی الامکان۔ |
| الۡيَقِيۡنُ | : یقین، یقین کامل۔ |
| الرَّحۡمٰنِ | : رحمن، رحیم، رحمت۔ |
| اَمۡرُ | : امر، آمر، مامور، امارت۔ |
| فَلَا | : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔ |
| تَسۡتَعۡجِلُوۡهُ | : عجلت، مہر معجّل، غیر معجّل۔ |
| سُبۡحٰنَهٗ | : سبحان تیری قدرت۔ |
| تَعٰلٰى | : اللہ تعالیٰ، عالی شان۔ |
| يُشۡرِكُوۡنَ | : شرک، شریک، مشرک۔ |
| يُنَزِّلُ | : نازل، نزول، منزل من اللہ۔ |
| الۡمَلٰۤئِكَةَ | : ملک الموت، ملک الجبال۔ |
| بِالرُّوۡحِ | : روح، روحانیت (مراد وحی)۔ |
| اَمۡرِهٖ | : امر، آمر، مامور، امارت۔ |
| عَلٰى | : علی الاعلان، علی العموم۔ |
| يَّشَآءُ | : ماشاء اللہ، مشیّت الٰہی۔ |
| عِبَادِهٖۤ | : عبادت، عابد، معبود۔ |

| اَنْ | اَنْذِرُوْٓا [1] | اَنَّهٗ | لَآ اِلٰهَ [2] |
|---|---|---|---|
| کہ | تم سب ڈراؤ | کہ بے شک یہ (سچ ہے کہ) | کوئی معبود نہیں |

| اِلَّآ اَنَا | فَاتَّقُوْنِ [3][4] (2) | خَلَقَ | السَّمٰوٰتِ [5] |
|---|---|---|---|
| سوائے میرے | سو تم سب مجھ ہی سے ڈرو | اس نے پیدا کیا | آسمانوں |

| وَ | الْاَرْضَ | بِالْحَقِّ ؕ | تَعٰلٰى [6] | عَمَّا |
|---|---|---|---|---|
| اور | زمین (کو) | حق کے ساتھ | بہت بلند ہے | (اس) سے جو |

| يُشْرِكُوْنَ (3) | خَلَقَ | الْاِنْسَانَ [7] | مِنْ نُّطْفَةٍ [5][8] |
|---|---|---|---|
| وہ سب شریک بناتے ہیں | اس نے پیدا کیا | انسان (کو) | ایک قطرے سے |

| فَاِذَا [9][3] | هُوَ | خَصِيْمٌ | مُّبِيْنٌ (4) | وَالْاَنْعَامَ |
|---|---|---|---|---|
| تو اچانک | وہ | جھگڑالو (بن گیا) | علانیہ طور پر | اور چوپائے |

| خَلَقَهَا ج | لَكُمْ [10] | فِيْهَا | دِفْءٌ |
|---|---|---|---|
| اس نے پیدا کیا انہیں | تمہارے لیے | ان میں | گرمی حاصل کرنے کا سامان |

| وَّ | مَنَافِعُ | وَ | مِنْهَا | تَاْكُلُوْنَ ۙ (5) | وَ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور | فوائد (ہیں) | اور | ان میں سے (بعض) | تم سب کھاتے ہو | اور |

| لَكُمْ [10] | فِيْهَا | جَمَالٌ [8] | حِيْنَ | تُرِيْحُوْنَ [11] |
|---|---|---|---|---|
| تمہارے لیے | ان میں | ایک رونق (ہوتی ہے) | جب | تم سب شام کو چرا کر لاتے ہو |

| وَ | حِيْنَ | تَسْرَحُوْنَ ۙ [11] (6) | وَ | تَحْمِلُ [5] |
|---|---|---|---|---|
| اور | جب | تم سب صبح چرانے کو لے کر جاتے ہو | اور | اٹھا کر لے جاتے ہیں |

| اَثْقَالَكُمْ | اِلٰى بَلَدٍ | لَّمْ تَكُوْنُوْا | بٰلِغِيْهِ [12] | اِلَّا |
|---|---|---|---|---|
| تمہارے بوجھ | (اس) شہر تک | نہیں تھے تم سب | سب پہنچنے والے اس تک | مگر |

| بِشِقِّ | الْاَنْفُسِ ؕ | اِنَّ | رَبَّكُمْ | لَرَءُوْفٌ [13] |
|---|---|---|---|---|
| مشقت کے ساتھ | جانوں (کی) | بے شک | تمہارا رب | یقیناً بہت نرمی کرنے والا |

| رَّحِيْمٌ ۙ (7) | وَّ | الْخَيْلَ | وَ | الْبِغَالَ | وَ | الْحَمِيْرَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| نہایت رحم والا | اور | گھوڑوں | اور | خچروں | اور | گدھوں (کو) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے شروع میں "اَ" اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[2] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[3] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[4] یہ دراصل فَاتَّقُوْنِيْ تھا فعل کے آخر میں یْ لگائی ہو تو درمیان میں نِ ضرور آتا ہے یہاں آخر سے یْ وقف کی وجہ سے حذف ہے۔

[5] ۃ، ۃٍ، ات جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] تَعٰلٰى فعل میں تَ اور ـٰـ جو کہ الف کے قائم مقام ہے کی وجہ سے مبالغے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

[7] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[8] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کسی، ایک یا کوئی ہوتا ہے۔

[9] اِذَا کا ترجمہ عموماً جب ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ اچانک بھی کیا جاتا ہے۔

[10] لَكُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا پڑھنے میں آسانی کیلیے "لَ" استعمال ہو جاتا ہے۔

[11] صبح وشام جب جانور چرانے کے لیے نکالے جاتے ہیں اور واپس لائے جاتے ہیں تو اس وقت بہت بارونق اور خوبصورت منظر پیش کر رہے ہوتے ہیں اس لیے ان دو واقعات کا خصوصاً ذکر فرمایا۔

[12] بٰلِغِيْهِ دراصل بٰلِغِيْنَ + هٖ تھا، آخر سے علامت يْنَ کا نون گرامر کے اصول کے مطابق حذف ہے۔

[13] لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ | کہ تم (لوگوں کو) متنبہ کر دو کہ بیشک یہ حقیقت ہے کہ |
| لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا | میرے سوا کوئی معبود نہیں |
| فَاتَّقُوْنِ ﴿2﴾ | سو تم مجھ (ہی) سے ڈرو۔ ﴿2﴾ |
| خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ | اسی نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا |
| بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى | حق کے ساتھ، وہ بہت بلند ہے |
| عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿3﴾ | اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿3﴾ |
| خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ | اس نے انسان کو ایک قطرے سے پیدا کیا |
| فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿4﴾ | تو اچانک وہ (خالق کے بارے میں) علانیہ جھگڑالو بن گیا۔ ﴿4﴾ |
| وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ | اور چوپائے بھی اسی نے پیدا کیا انہیں |
| لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ | تمہارے لیے ان میں گرمی حاصل کرنے کا سامان |
| وَّمَنَافِعُ | اور (کئی) فوائد ہیں |
| وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿5﴾ | اور ان میں سے بعض تم کھاتے ہو ﴿5﴾ |
| وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ | اور تمہارے لیے ان میں ایک رونق ہوتی ہے |
| حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ | جب تم شام کو چرا کر لاتے ہو |
| وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿6﴾ | اور جب صبح چرانے کو لے کر جاتے ہو۔ ﴿6﴾ |
| وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ | اور وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں |
| اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ | (دور) شہر تک تم کبھی اس تک پہنچنے والے نہیں تھے |
| اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ | مگر جانوں کی مشقت کے ساتھ بیشک تمہارا رب |
| لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿7﴾ | یقیناً بہت نرمی کرنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿7﴾ |
| وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ | اور (اسی نے) گھوڑوں اور خچروں اور گدھوں کو (پیدا کیا) |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- لَآ : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- اِلٰهَ : الٰہ العالمین، الوہیت۔
- اِلَّآ : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
- فَاتَّقُوْنِ : تقویٰ، متقی۔
- خَلَقَ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
- السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- الْاَرْضَ : ارض وسما، قطعہ اُراضی۔
- بِالْحَقِّ : حق وباطل، حقیقی بھائی۔
- تَعٰلٰى : اللہ تعالیٰ، عالی مرتبت۔
- عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- يُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، مشرک۔
- خَلَقَ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
- مِنْ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
- نُّطْفَةٍ : نطفہ، نطفے۔
- مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
- خَلَقَهَا : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
- مَنَافِعُ : نفع، منافع، منفعت۔
- تَاْكُلُوْنَ : اکل وشرب، ماکولات۔
- فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- جَمَالٌ : حسن وجمال، جمیل۔
- تَحْمِلُ : حمل، محمول، حامل رقعہ ہٰذا۔
- اَثْقَالَكُمْ : ثقیل، کشش ثقل۔
- اِلٰى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- بَلَدٍ : بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
- بٰلِغِيْهِ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
- اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
- بِشِقِّ : مشقت، محنت ومشقت۔
- الْاَنْفُسِ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
- رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، مرحوم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِتَرْكَبُوْهَا [1][2] | وَ | زِيْنَةً ط [3] | وَ | يَخْلُقُ |
| تاکہ تم سب سواری کرو ان پر | اور | زینت (ہے) | اور | وہ پیدا کرتا ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَا | لَا تَعْلَمُوْنَ [4] (8) | وَ | عَلَى اللّٰهِ [5] | قَصْدُ | السَّبِيْلِ |
| جو | نہیں تم سب جانتے | اور | اللہ پر (پہنچتا ہے) | سیدھا | راستہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مِنْهَا | جَآئِرٌ ط [6][7] | وَلَوْ | شَآءَ [8] | لَهَدٰىكُمْ [9] |
| اور | ان میں سے | کوئی ٹیڑھا (راستہ ہے) | اور اگر | وہ چاہتا | ضرور ہدایت دے دیتا تم کو |

ع 1 7

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَجْمَعِيْنَ [10] ع (9) | هُوَ | الَّذِيْٓ | اَنْزَلَ | مِنَ السَّمَآءِ |
| سب کے سب (کو) | وہ | جس نے | اتارا | آسمان سے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مَآءً | لَكُمْ [11] | مِّنْهُ | شَرَابٌ [6] | وَّ | مِنْهُ | شَجَرٌ |
| پانی | تمہارے لیے | اس میں سے | کچھ پینا (ہے) | اور | اسی سے | پودے (ہیں) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِيْهِ | تُسِيْمُوْنَ (10) | يُنْۢبِتُ | لَكُمْ [11] | بِهِ [12] | الزَّرْعَ |
| اس میں | تم سب چراتے ہو | وہ اگاتا ہے | تمہارے لیے | اس کے ذریعے | کھیتی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَالزَّيْتُوْنَ | وَالنَّخِيْلَ | وَالْاَعْنَابَ | وَ | مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ط [3] |
| اور زیتون | اور کھجور | اور انگور | اور | ہر (طرح کے) پھلوں سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّ | فِيْ ذٰلِكَ [13] | لَاٰيَةً [3][9] | لِّقَوْمٍ | يَّتَفَكَّرُوْنَ (11) |
| بے شک | اس میں | یقیناً نشانی (ہے) | (ان) لوگوں کے لیے | وہ سب غور وفکر کرتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | سَخَّرَ | لَكُمُ [11] | الَّيْلَ | وَالنَّهَارَ لا |
| اور | اس نے مسخر کر دیا (کام پر لگا دیا) | تمہارے لیے | رات | اور دن (کو) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَالشَّمْسَ | وَ | الْقَمَرَ ط | وَ | النُّجُوْمُ | مُسَخَّرٰتٌۢ [3][14] |
| اور سورج | اور | چاند | اور | ستارے | کام پر لگائے ہوئے (ہیں) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِاَمْرِهٖ ط [12] | اِنَّ | فِيْ ذٰلِكَ [13] | لَاٰيٰتٍ [3][9] | لِّقَوْمٍ [15] |
| اس کے حکم سے | بے شک | اس میں | یقیناً نشانیاں | (ان) لوگوں کے لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَّعْقِلُوْنَ لا (12) | وَمَا | ذَرَاَ | لَكُمْ [11] | فِي الْاَرْضِ |
| وہ سب عقل سے کام لیتے ہیں | اور جو | اس نے پھیلا دیا | تمہارے لیے | زمین میں |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[2] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

[3] ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[5] اس جملے کا ایک ترجمہ یہ بھی ہے کہ اپنے بندوں کی سیدھی راہ کی طرف رہنمائی اللہ ہی کے ذمے ہے۔

[6] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے ترجمہ کچھ، ایک یا کوئی ہوتا ہے۔

[7] یعنی کچھ راستے ٹیڑھے ہیں جو اللہ تک نہیں پہنچتے بلکہ گمراہی کی طرف لے جاتے ہیں

[8] یہ فعل ماضی ہے شرطیہ جملے میں ترجمہ اسی طرح ہوتا ہے۔

[9] لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[10] اَجْمَعِيْنَ تاکید کے لیے آیا ہے۔

[11] لَكُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا، پڑھنے میں آسانی کیلیے "لَ" استعمال ہو جاتا ہے۔

[12] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[13] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[14] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[15] قَوْمٍ اسم جنس ہے، لفظاً واحد اور معناً جمع اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| لِتَرۡكَبُوۡهَا وَزِيۡنَةً ؕ | تاکہ تم ان پر سواری کرو اور زینت (کے لیے پیدا کیا) |
| وَيَخۡلُقُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿8﴾ | اور وہ (ایسی چیزیں) پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے۔ ﴿8﴾ |
| وَعَلَى اللّٰهِ قَصۡدُ السَّبِيۡلِ | اور سیدھا راستہ اللہ ہی پر (جا پہنچتا) ہے |
| وَمِنۡهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوۡ شَآءَ | اور ان میں سے کچھ ٹیڑھے (راستے) ہیں اور اگر وہ چاہتا |
| ع 1 9 7 لَهَدٰٮكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿9﴾ ع | (تو) ضرور تم سب کو ہدایت دے دیتا۔ ﴿9﴾ ع |
| هُوَ الَّذِىۡۤ | (اللہ) وہی ہے جس نے |
| اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّـكُمۡ | تمہارے لیے آسمان سے کچھ پانی نازل کیا |
| مِّنۡهُ شَرَابٌ وَّمِنۡهُ شَجَرٌ | اس میں سے کچھ پینے کا ہے اور اسی سے پودے ہیں |
| فِيۡهِ تُسِيۡمُوۡنَ ﴿10﴾ | (کہ) جن میں تم (اپنے جانور) چراتے ہو۔ ﴿10﴾ |
| يُنۡۢبِتُ لَـكُمۡ بِهِ | وہ اسی (پانی) سے تمہارے لیے اُگاتا ہے |
| الزَّرۡعَ وَالزَّيۡتُوۡنَ وَالنَّخِيۡلَ | کھیتی اور زیتون اور کھجور |
| وَالۡاَعۡنَابَ وَمِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ | اور انگور اور ہر طرح کے پھل |
| اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً | بے شک اس میں یقیناً نشانی ہے |
| لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿11﴾ | ان لوگوں کے لیے (جو) غور و فکر کرتے ہیں۔ ﴿11﴾ |
| وَسَخَّرَ لَـكُمُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ۙ | اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن کو مسخر کر دیا |
| وَالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ | اور سورج اور چاند کو (بھی) |
| وَالنُّجُوۡمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمۡرِهٖ ؕ | اور ستارے (بھی) اس کے حکم سے مسخر ہیں |
| اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ | بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں |
| لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿12﴾ ۙ | ان لوگوں کے لیے (جو) عقل سے کام لیتے ہیں۔ ﴿12﴾ |
| وَمَا ذَرَاَ لَـكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ | اور جو کچھ اس نے تمہارے لیے زمین میں پھیلا دیا |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
زِيۡنَةً : مزین، تزئین و آرائش۔
يَخۡلُقُ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
تَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
عَلَى : علی العموم، علی الاعلان۔
السَّبِيۡلِ : فی سبیل اللہ، کوئی سبیل۔
مِنۡهَا : منجانب، من حیث القوم۔
شَآءَ : ماشاء اللہ، مشیتِ الٰہی۔
لَهَدٰٮكُمۡ : ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
اَنۡزَلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔
شَجَرٌ : شجر، اشجار، شجرکاری۔
يُنۡۢبِتُ : نباتات، نباتی گرائپ واٹر۔
الزَّرۡعَ : زراعت، زرعی زمین، مزارع۔
الزَّيۡتُوۡنَ : زیتون، روغنِ زیتون۔
النَّخِيۡلَ : نخلستان (کھجوروں کا باغ)۔
الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات۔
يَّتَفَكَّرُوۡنَ : فکر، مفکر، تفکر۔
سَخَّرَ : مسخر، تسخیر۔
الَّيۡلَ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
النَّهَارَ : نہار منہ، لیل و نہار۔
الشَّمۡسَ : شمس و قمر، شمسی توانائی۔
النُّجُوۡمُ : نجم ثاقب، علمِ نجوم۔
بِاَمۡرِهٖ : امر، آمر، مامور، امارت۔
لَاٰيٰتٍ : آیت، آیاتِ قرآنی۔
لِّقَوۡمٍ : قوم، اقوام، قومیت۔
يَّعۡقِلُوۡنَ : عقل، عاقل، معقول۔
الۡاَرۡضِ : ارض و سما، ارضِ مقدس۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مُخْتَلِفًا | اَلْوَانُهٗ ط [1] | اِنَّ | فِيْ ذٰلِكَ [2] | لَاٰيَةً [3][4] |
| مختلف | اس کے رنگ | بے شک | اس میں | یقیناً نشانی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِّقَوْمٍ | يَّذَّكَّرُوْنَ [5] (13) | وَ | هُوَ | الَّذِيْ |
| (ان) لوگوں کے لیے | وہ سب نصیحت حاصل کرتے ہیں | اور | وہ | جس نے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سَخَّرَ | الْبَحْرَ [6] | لِتَاْكُلُوْا [7] | مِنْهُ | لَحْمًا | طَرِيًّا |
| مسخر کر دیا | سمندر (کو) | تاکہ تم سب کھاؤ | اس سے | گوشت | تازہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ | تَسْتَخْرِجُوْا | مِنْهُ | حِلْيَةً [4] | تَلْبَسُوْنَهَا ج [8] |
| اور | تم سب نکالو | اس سے | سامان زینت | تم سب پہنتے ہو اُنہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | تَرَى | الْفُلْكَ [6] | مَوَاخِرَ [9] | فِيْهِ | وَ |
| اور | تو دیکھتا ہے | کشتیوں (کو) | پانی چیرتی چلی جانے والی | اس میں | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِتَبْتَغُوْا [7] | مِنْ فَضْلِهٖ | وَ | لَعَلَّكُمْ | تَشْكُرُوْنَ (14) |
| تاکہ تم سب تلاش کرو | اس کے فضل سے | اور | تاکہ تم | تم سب شکر کرو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اَلْقٰى | فِي الْاَرْضِ | رَوَاسِيَ [9] | اَنْ | تَمِيْدَ [4] |
| اور | اس نے گاڑ دیے | زمین میں | پہاڑ | کہ | وہ ہلا (نہ) دے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِكُمْ [10] | وَ | اَنْهٰرًا | وَّ | سُبُلًا | لَّعَلَّكُمْ |
| تم کو | اور | نہریں | اور | راستے (بنائے) | تاکہ تم |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تَهْتَدُوْنَ (15) لا | وَ | عَلٰمٰتٍ ط [4] | وَ | بِالنَّجْمِ [10] | هُمْ [11] |
| تم سب راہ پاؤ | اور | نشانات (بنائے) | اور | ستاروں سے | وہ سب |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَهْتَدُوْنَ (16) | اَفَمَنْ [12] | يَّخْلُقُ | كَمَنْ [13] |
| وہ سب راستہ معلوم کرتے ہیں | تو کیا جو | وہ پیدا کرتا ہے | (اس) کی طرح (ہوسکتا ہے) جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَّا | يَخْلُقُ ط | اَفَلَا [12] | تَذَكَّرُوْنَ [14] (17) | وَ |
| نہیں | وہ پیدا کرتا | پھر کیا نہیں | تم سب نصیحت حاصل کرتے | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنْ | تَعُدُّوْا | نِعْمَةَ اللّٰهِ [4] | لَا تُحْصُوْهَا ط [15] |
| اگر | تم سب شمار کرو | اللہ کی نعمت | نہ تم سب شمار کر پاؤ گے اسے |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
2. ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔
3. لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔
4. ة، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
5. يَذَّكَّرُوْنَ دراصل يَتَذَكَّرُوْنَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ت کو ذ سے بدل کر ذ میں مدغم کیا گیا ہے۔
6. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
7. فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
8. هَا کا ترجمہ کبھی اُنہیں بھی کیا جاتا ہے۔
9. مَوَاخِرَ: مَاخِرَةٌ کی جمع ہے یعنی پانی کو چیر کر چلنے والی کشتیاں اور رَوَاسِيَ: رَاسِيَةٌ کی جمع ہے یعنی اُونچے پہاڑ۔
10. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
11. علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ وہ سب کیا گیا ہے۔
12. جب "أ" کے بعد "وَ یا فَ" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
13. "كَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔
14. تَذَكَّرُوْنَ دراصل تَتَذَكَّرُوْنَ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ کو حذف کیا گیا ہے۔
15. وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| مُخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ | جس کے رنگ مختلف ہیں بے شک اس میں |
| لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ | ان لوگوں کے لیے یقیناً نشانی ہے |
| يَّذَّكَّرُوۡنَ ﴿13﴾ | (جو) نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ ﴿13﴾ |
| وَهُوَ الَّذِيۡ سَخَّرَ الۡبَحۡرَ | اور وہی ہے جس نے سمندر کو مسخر کر دیا |
| لِتَاۡكُلُوۡا مِنۡهُ لَحۡمًا طَرِيًّا | تاکہ تم اس سے تازہ (مچھلی کا) گوشت کھاؤ |
| وَّتَسۡتَخۡرِجُوۡا مِنۡهُ حِلۡيَةً | اور تم اس سے زیور (موتی، مونگا وغیرہ) نکالو |
| تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ وَتَرَى الۡفُلۡكَ | (کہ) جنہیں تم پہنتے ہو، اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے |
| مَوَاخِرَ فِيۡهِ | اس میں پانی کو چیرتی چلی جانے والی ہیں |
| وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ | اور تاکہ تم اس کے فضل سے کچھ تلاش کرو |
| وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿14﴾ | اور تاکہ تم (اسکی نعمتوں کا) شکر کرو۔ ﴿14﴾ |
| وَاَلۡقٰى فِى الۡاَرۡضِ رَوَاسِىَ | اور اس نے زمین میں پہاڑ گاڑ دیے |
| اَنۡ تَمِيۡدَ بِكُمۡ وَاَنۡهٰرًا | (کہیں ایسا نہ ہو) کہ وہ تم کو ہلا دے، اور نہریں |
| وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿15﴾ | اور راستے (بنائے) تاکہ تم راہ پاؤ۔ ﴿15﴾ |
| وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجۡمِ | اور (راستوں میں) نشانات (بنائے) اور ستاروں سے (بھی) |
| هُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿16﴾ | وہ لوگ راستہ معلوم کرتے ہیں۔ ﴿16﴾ |
| اَفَمَنۡ يَّخۡلُقُ | تو کیا وہ جو پیدا کرتا ہے |
| كَمَنۡ لَّا يَخۡلُقُ ؕ | اس کی طرح (ہو سکتا) ہے جو پیدا نہیں کرتا |
| اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿17﴾ | پھر کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ ﴿17﴾ |
| وَاِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ | اور اگر تم اللہ کی نعمت کو شمار کرو |
| لَا تُحۡصُوۡهَا ؕ | (تو) تم اسے شمار نہ کر پاؤ گے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- مُخۡتَلِفًا : خلاف، مختلف، اختلاف۔
- يَّذَّكَّرُوۡنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
- سَخَّرَ : مسخر، تسخیر۔
- الۡبَحۡرَ : بحرِ قلزم، بحیرۂ عرب، بحر و بر۔
- لِتَاۡكُلُوۡا : اکل و شرب، ماکولات۔
- مِنۡهُ : منجانب، من حیث القوم۔
- لَحۡمًا : ماء اللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔
- تَسۡتَخۡرِجُوۡا : خارج، خروج، اخراج۔
- تَلۡبَسُوۡنَهَا : لباس، ملبوس، ملبوسات۔
- تَرَى : مرئی و غیر مرئی اشیا، رؤیت۔
- فَضۡلِهٖ : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
- وَ : لیل و نہار، شان و شوکت۔
- تَشۡكُرُوۡنَ : شاکر، شکر گزار، اظہارِ تشکر۔
- الۡاَرۡضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی۔
- اَنۡهٰرًا : نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
- سُبُلًا : فی سبیل اللہ، بر سبیل تذکرہ۔
- تَهۡتَدُوۡنَ : ہدایت، ہادیِ برحق، مہدی۔
- عَلٰمٰتٍ : علامت، علامات، علامتی طور۔
- بِالنَّجۡمِ : بالکل، بالمقابل، بالمشافہ۔
- بِالنَّجۡمِ : نجم، علمِ نجوم، نجومی۔
- يَهۡتَدُوۡنَ : ہدایت، ہدایت یافتہ۔
- يَّخۡلُقُ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
- كَمَنۡ : کماحقہ، کالعدم۔
- لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- يَخۡلُقُ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
- تَذَكَّرُوۡنَ : ذکر، اذکار، تذکیر، مذکورہ، تذکرہ۔
- وَ : شام و سحر، شان و شوکت۔
- تَعُدُّوۡا : عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
- نِعۡمَةَ : نعمت، انعام، منعم، نعمتیں۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّ | اللّٰهَ | لَغَفُوْرٌ [1][2] | رَّحِيْمٌ [2] (18) | وَ | اللّٰهُ |
| بے شک | اللہ | یقیناً بہت بخشنے والا | نہایت رحم والا (ہے) | اور | اللہ |
| يَعْلَمُ [3] | مَا | تُسِرُّوْنَ | وَمَا | تُعْلِنُوْنَ (19) | |
| جانتا ہے | جو | تم سب چھپاتے ہو | اور جو | تم سب ظاہر کرتے ہو | |
| وَ | الَّذِيْنَ | يَدْعُوْنَ | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [4] | لَا | |
| اور | (وہ لوگ) جنہیں | وہ سب پکارتے ہیں | اللہ کے علاوہ | نہیں | |
| يَخْلُقُوْنَ [5] | شَيْئًا | وَّ | هُمْ | يُخْلَقُوْنَ [6] ط (20) | |
| وہ سب پیدا کرتے | کچھ بھی | اور | وہ سب | وہ سب پیدا کیے جاتے ہیں | |
| اَمْوَاتٌ | غَيْرُ [7] | اَحْيَآءٍ ج | وَمَا [8] | يَشْعُرُوْنَ لا | اَيَّانَ |
| مردے (ہیں) | نہیں | زندہ | اور نہیں | وہ سب جانتے | کب |
| يُبْعَثُوْنَ [6] ع (21) | اِلٰهُكُمْ [9] | اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج | فَالَّذِيْنَ | | |
| وہ سب اُٹھائے جائیں گے | تمہارا معبود | ایک معبود | پس (وہ لوگ) جو | | |
| لَا | يُؤْمِنُوْنَ [5] | بِالْاٰخِرَةِ [10][11] | قُلُوْبُهُمْ | مُّنْكِرَةٌ [11][12] | |
| نہیں | وہ سب ایمان رکھتے | آخرت پر | ان کے دل | انکار کرنے والے (ہیں) | |
| وَّ | هُمْ | مُّسْتَكْبِرُوْنَ [12] (22) | لَا جَرَمَ [13] | اَنَّ اللّٰهَ | |
| اور | وہ سب | سب بہت تکبر کرنے والے (ہیں) | کوئی شک نہیں | کہ یقیناً اللہ | |
| يَعْلَمُ [3] | مَا [8] | يُسِرُّوْنَ | وَمَا [8] | يُعْلِنُوْنَ ط | |
| جانتا ہے | جو | وہ سب چھپاتے ہیں | اور جو | وہ سب ظاہر کرتے ہیں | |
| اِنَّهٗ | لَا يُحِبُّ | الْمُسْتَكْبِرِيْنَ [12] (23) | وَاِذَا | | |
| بیشک وہ | نہیں وہ پسند کرتا | سب تکبر کرنے والوں (کو) | اور جب | | |
| قِيْلَ [14] | لَهُمْ [15] | مَّاذَآ | اَنْزَلَ | رَبُّكُمْ [9] لا | |
| کہا جائے | ان سے | کیا | نازل کیا | تمہارے رب (نے) | |
| قَالُوْٓا | اَسَاطِيْرُ | الْاَوَّلِيْنَ لا (24) | لِيَحْمِلُوْٓا [16] | | |
| ان سب نے کہا | فرضی کہانیاں (ہیں) | پہلے لوگوں (کی) | تاکہ وہ سب اٹھائیں | | |

ع 2 12 8

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

2 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

3 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

4 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

5 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

6 فعل کے شروع میں علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 غَیْرُ کا ترجمہ ضرورتاً نہیں کیا گیا ہے۔

8 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

9 کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے

10 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

11 علامت ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

12 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

14 قِیْلَ دراصل قُوْلَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق قِیْلَ ہوا ہے۔

15 لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہو جاتا ہے۔

16 فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿18﴾ | بیشک اللہ یقیناً بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿18﴾ |
| وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ | اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو |
| وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿19﴾ | اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ ﴿19﴾ |
| وَالَّذِيْنَ | اور (وہ لوگ) جنہیں |
| يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | وہ اللہ کے علاوہ پکارتے ہیں |
| لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا | وہ کچھ بھی پیدا نہیں کرتے |
| وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿20﴾ اَمْوَاتٌ | اور وہ (خود) پیدا کیے جاتے ہیں۔ ﴿20﴾ (وہ) مردے ہیں |
| غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ | زندہ نہیں ہیں، اور وہ نہیں جانتے |
| ع 2 12 8 اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿21﴾ | (کہ) وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ ﴿21﴾ |
| اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ | تمہارا معبود ایک معبود ہے |
| فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ | پس وہ (لوگ) جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے |
| قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ | ان کے دل انکار کرنے والے ہیں |
| وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿22﴾ | اور وہ بہت تکبر کرنے والے ہیں۔ ﴿22﴾ |
| لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ | کوئی شک نہیں کہ یقیناً اللہ جانتا ہے |
| مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۗ | جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ |
| اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿23﴾ | بیشک وہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿23﴾ |
| وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ | اور جب ان سے کہا جائے |
| مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ | (کہ) تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے |
| قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿24﴾ | (تو) کہتے ہیں (وہ تو) پہلے لوگوں کی فرضی کہانیاں ہیں ﴿24﴾ |
| لِيَحْمِلُوْٓا | (ان کی ان باتوں کا نتیجہ یہ ہوگا) کہ وہ اُٹھائیں گے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَغَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار۔
رَّحِيْمٌ : رحمت، رحم، مرحوم۔
يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تُسِرُّوْنَ : اسرار و رموز، پر اسرار۔
تُعْلِنُوْنَ : علی الاعلان، اعلانیہ طور پر۔
يَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يَخْلُقُوْنَ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
شَيْـًٔا : شے، اشیائے خورد و نوش۔
اَمْوَاتٌ : موت و حیات، میت۔
اَحْيَآءٍ : حیات، حیات جاوداں۔
يَشْعُرُوْنَ : عقل و شعور، ذی شعور۔
اِلٰهُكُمْ : الٰہ العالمین، الوہیت۔
يُبْعَثُوْنَ : بعثت، مبعوث۔
يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
بِالْاٰخِرَةِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
قُلُوْبُهُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب۔
مُّنْكِرَةٌ : منکر، انکار، منکرین حدیث۔
مُّسْتَكْبِرُوْنَ : کبیر، اکبر، تکبر۔
يُسِرُّوْنَ : اسرار و رموز، سر نہاں۔
يُعْلِنُوْنَ : علی الاعلان، اعلانیہ طور پر۔
يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔
قِيْلَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
رَبُّكُمْ : ربوبیت، رب العالمین۔
قَالُوْٓا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
الْاَوَّلِيْنَ : اول و آخر، اول انعام۔
لِيَحْمِلُوْٓا : حمل، حاملہ، حامل رقعہ ہٰذا۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| أَوْزَارَهُمْ [1] | كَامِلَةً [2] | يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ [2] لا | وَ | مِنْ أَوْزَارِ | |
| اپنے بوجھ | مکمل | قیامت کے دن | اور | بوجھوں میں سے | |
| الَّذِيْنَ | يُضِلُّوْنَهُمْ [3] | بِغَيْرِ عِلْمٍ ط | أَلَا | | |
| (اور ان لوگوں کے) جنہیں | وہ سب گمراہ کرتے ہیں اُنہیں | علم (کے) بغیر | خبردار! | | |
| سَآءَ | مَا | يَزِرُوْنَ (25) ع | قَدْ | مَكَرَ | ع 3 4 9 |
| برا ہے | جو | وہ سب بوجھ اُٹھا رہے ہیں | یقیناً | تدبیریں کیں | |
| الَّذِيْنَ | مِنْ قَبْلِهِمْ [1] | فَأَتَى | اللّٰهُ [4] | بُنْيَانَهُمْ [1] | |
| (ان لوگوں نے) جو | ان سے پہلے تھے | تو آیا | اللہ | ان کی عمارت (پر) | |
| مِّنَ الْقَوَاعِدِ [5] | فَخَرَّ | عَلَيْهِمُ | السَّقْفُ [4] | مِنْ فَوْقِهِمْ [1] | |
| بنیادوں سے | تو گر پڑی | اُن پر | چھت | ان کے اوپر سے | |
| وَ | أَتٰهُمُ | الْعَذَابُ [4] | مِنْ حَيْثُ | لَا يَشْعُرُوْنَ (26) | |
| اور | آیا ان پر | عذاب | جہاں سے | نہیں وہ سب سوچ رکھتے (تھے) | |
| ثُمَّ | يَوْمَ الْقِيٰمَةِ [2] | يُخْزِيْهِمْ [3] | وَيَقُوْلُ | أَيْنَ | |
| پھر | قیامت کے دن | وہ رسوا کرے گا اُنہیں | اور وہ کہے گا | کہاں (ہیں) | |
| شُرَكَآءِيَ [6] | الَّذِيْنَ | كُنْتُمْ | تُشَآقُّوْنَ [7] | فِيْهِمْ ط | |
| میرے شریک | (وہ لوگ) جو | تم تھے | تم سب لڑتے جھگڑتے | ان (کے بارے) میں | |
| قَالَ [8] | الَّذِيْنَ | أُوْتُوا [9] | الْعِلْمَ [10] | إِنَّ الْخِزْيَ | |
| کہیں گے | (وہ لوگ) جن | سب کو دیا گیا | علم | بے شک رسوائی | |
| الْيَوْمَ | وَ | السُّوْٓءَ | عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (27) لا | الَّذِيْنَ | |
| آج | اور | برائی | کافروں پر | جن کو | |
| تَتَوَفّٰهُمُ [2][3] | الْمَلٰٓئِكَةُ [11] | ظَالِمِيٓ [12] | أَنْفُسِهِمْ ص [1] | | |
| فوت کرتے ہیں اُنہیں | فرشتے | سب ظلم کرنے والے | اپنی جانوں (پر) | | |
| فَأَلْقَوُا [8] | السَّلَمَ [10] | مَا | كُنَّا [13] | نَعْمَلُ | مِنْ سُوْٓءٍ ط [14] |
| تو وہ سب پیش کرتے ہیں | صلح | نہیں | ہم تھے | ہم کرتے | کوئی برائی |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] هُمْ یا هِمْ اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

[2] ة اور ةً مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] هُمْ، هِمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔

[4] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[5] اس جملے میں ان کافروں کو وعید سنائی گئی ہے جو نبی کریم ﷺ کے خلاف مکر و فریب کی عمارتیں کھڑی کرتے تھے، انہیں بتایا گیا ہے کہ جس طرح پہلی قوموں پر ان کی نافرمانیوں اور شرارتوں کی وجہ سے عذاب آیا ان کا بھی وہی حشر ہونے والا ہے۔

[6] ىْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[7] یہ دراصل تُشَاقِقُوْنَ تھا، دونوں ق اکٹھے کر کے شد دی گئی ہے۔

[8] یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً حال یا مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[9] یہ دراصل أُوْتِيُوْا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق أُوْتُوا ہو گیا ہے۔

[10] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[11] علامت ة واحد مؤنث کے لیے نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

[12] یہ دراصل ظَالِمِيْنَ تھا آخر سے یْنَ کا نَ گرامر کے اصول کے مطابق حذف ہے۔

[13] كُنَّا دراصل كَوْنَنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق و کو ہٹا کر ك کو پیش دی جاتی ہے اور ن کو ن میں مدغم کیا جاتا ہے۔

[14] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ | قیامت کے دن اپنے (گناہوں کے) مکمل بوجھ |
| وَمِنْ أَوْزَارِ | اور کچھ (ان لوگوں کے گناہوں کے) بوجھ میں سے (بھی) |
| الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ | جنہیں وہ بغیر کسی علم کے گمراہ کرتے ہیں |
| ع 3/4 9 أَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿25﴾ ع | خبردار! برا ہے جو وہ بوجھ اٹھا رہے ہیں۔ ﴿25﴾ ع |
| قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ | یقیناً (اللہ کے خلاف) ان لوگوں نے (بھی) تدبیریں کیں جو |
| مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللّٰهُ | ان سے پہلے تھے تو اللہ (خبر لینے کو) آیا |
| بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ | ان (کی تدبیروں) کی عمارت کو جڑوں سے (اکھیڑ کر) |
| فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ | تو ان پر ان کے اوپر سے چھت گر پڑی |
| وَأَتٰىهُمُ الْعَذَابُ | اور ان پر عذاب (وہاں سے) آیا |
| مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿26﴾ | جہاں سے وہ سوچ بھی نہ رکھتے تھے۔ ﴿26﴾ |
| ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ | پھر قیامت کے دن وہ انہیں رسوا کرے گا |
| وَيَقُوْلُ أَيْنَ شُرَكَآءِيَ | اور کہے گا کہاں ہیں میرے وہ شریک |
| الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ۭ | جنکے بارے میں تم (ایمان والوں سے) لڑتے جھگڑتے تھے |
| قَالَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْعِلْمَ | وہ (لوگ) جنہیں علم دیا گیا کہیں گے |
| إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ | بے شک آج کے دن رسوائی (ہے) |
| وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ ﴿27﴾ | اور برائی کافروں پر ہے۔ ﴿27﴾ |
| الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ | جن کی فرشتے (اس حال میں) جانیں نکالتے ہیں (کہ) |
| ظَالِمِيْٓ أَنْفُسِهِمْ ۪ | وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں |
| فَأَلْقَوُا السَّلَمَ | تو (مرتے وقت یہ کہتے ہوئے) صلح پیش کرتے ہیں |
| مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ۭ | کہ ہم کوئی برا کام نہیں کیا کرتے تھے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كَامِلَةً : کامل، تکمیل، اکمل۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
يُضِلُّوْنَهُمْ : ضلالت وگمراہی۔
عِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
سَآءَ : علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
الْقَوَاعِدِ : قاعدہ، قواعد۔
عَلَيْهِمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَوْقِهِمْ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
الْعَذَابُ : عذاب، عذاب آخرت۔
يَشْعُرُوْنَ : عقل وشعور، شعوری طور پر۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْقِيٰمَةِ : روز قیامت، قائم، مقیم۔
يَقُوْلُ : قول، اقوال، اقوال زریں۔
شُرَكَآءِ : شرک، شریک، مشرک۔
فِيْهِمْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْعِلْمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
السُّوْٓءَ : علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
تَتَوَفّٰىهُمْ : فوت، وفات، متوفی۔
الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔
ظَالِمِيْٓ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
أَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
السَّلَمَ : سلامت، سلامتی، مسلم۔
نَعْمَلُ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
سُوْٓءٍ : علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَلٰٓى | اِنَّ اللّٰهَ | عَلِيْمٌۢ [1] | بِمَا [2] | كُنْتُمْ |
| ہاں کیوں نہیں! | یقیناً اللہ | خوب جاننے والا (ہے) | (اس) کو جو | تم تھے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| تَعْمَلُوْنَ (28) | فَادْخُلُوْٓا [3] | اَبْوَابَ جَهَنَّمَ [4] | خٰلِدِيْنَ |
| تم سب کیا کرتے | پس تم سب داخل ہو جاؤ | جہنم کے دروازوں (میں) | سب ہمیشہ رہنے والے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فِيْهَا ۭ | فَلَبِئْسَ [3][5] | مَثْوَى | الْمُتَكَبِّرِيْنَ [6] (29) |
| اس میں | سو یقیناً بہت برا | ٹھکانا (ہے) | سب تکبر کرنے والوں (کا) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | قِيْلَ [7] | لِلَّذِيْنَ | اتَّقَوْا | مَاذَآ |
| اور | کہا گیا | (ان لوگوں) سے جن | سب نے تقویٰ اختیار کیا | کیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنْزَلَ | رَبُّكُمْ [8] | قَالُوْا | خَيْرًا ۭ | لِلَّذِيْنَ |
| نازل کیا ہے | تمہارے رب (نے) | ان سب نے کہا | بہترین (کلام) | (ان لوگوں) کے لیے جن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَحْسَنُوْا | فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا | حَسَنَةٌ ۭ [9] | وَ | لَدَارُ [5] |
| سب نے نیکی کی | اس دنیا میں | (بڑی) بھلائی (ہے) | اور | یقیناً گھر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْاٰخِرَةِ [9] | خَيْرٌ ۭ | وَ | لَنِعْمَ [5] | دَارُ الْمُتَّقِيْنَ (30) ۙ |
| آخرت کا | بہتر (ہے) | اور | یقیناً بہت اچھا (ہے) | پرہیزگاروں کا گھر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| جَنّٰتُ عَدْنٍ [9] | يَّدْخُلُوْنَهَا | تَجْرِيْ [9] | مِنْ تَحْتِهَا |
| ہمیشگی کے باغات (ہیں) | وہ سب داخل ہوں گے ان میں | بہتی ہونگی | ان کے نیچے سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْاَنْهٰرُ | لَهُمْ [10] | فِيْهَا | مَا | يَشَاۗءُوْنَ ۭ | كَذٰلِكَ [11] |
| نہریں | ان کے لیے | اُن میں (ہوگا) | جو | وہ سب چاہیں گے | اسی طرح |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَجْزِي [12] | اللّٰهُ | الْمُتَّقِيْنَ (31) ۙ | الَّذِيْنَ | تَتَوَفّٰىهُمُ [9] |
| جزا دیتا ہے | اللہ | پرہیزگاروں (کو) | (وہ) جو | جانیں نکالتے ہیں ان کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْمَلٰۗئِكَةُ [13] | طَيِّبِيْنَ ۙ | يَقُوْلُوْنَ | سَلٰمٌ | عَلَيْكُمُ ۙ |
| فرشتے | (اس حال میں کہ) سب پاک ہوتے ہیں | وہ سب کہتے ہیں | سلام ہو | تم پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ادْخُلُوا | الْجَنَّةَ [9] | بِمَا [2] | كُنْتُمْ | تَعْمَلُوْنَ [14] (32) |
| تم سب داخل ہو جاؤ | جنت میں | بدلے میں جو | تم تھے | تم سب کیا کرتے |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

3 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

4 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

5 لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

6 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں گرامر کے اصول کے مطابق قِيْلَ ہوا ہے۔

8 كُمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے

9 ة، ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

10 لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہو جاتا ہے۔

11 "كَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

12 یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

13 یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

14 ظاہری طور پر عمل کو نجات اور جنت میں داخلے کا سبب قرار دیا ہے درحقیقت جنت میں داخلے کا سبب اللہ کی رحمت اور اس کا فضل وکرم ہوگا۔

| | |
|---|---|
| بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ | ہاں کیوں نہیں! یقیناً اللہ خوب جاننے والا ہے |
| بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿28﴾ | اس کو جو تم کیا کرتے تھے۔ ﴿28﴾ |
| فَادۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ | پس تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ |
| خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ | اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو |
| فَلَبِئۡسَ مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿29﴾ | سو یقیناً تکبر کرنیوالوں کا بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿29﴾ |
| وَقِيۡلَ لِلَّذِيۡنَ | اور (جب) ان (لوگوں) سے کہا جائے جنہوں نے |
| اتَّقَوۡا مَاذَاۤ اَنۡزَلَ رَبُّكُمۡ | تقویٰ اختیار کیا تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے |
| قَالُوۡا خَيۡرًا ؕ | (تو) وہ کہتے ہیں بہترین (کلام) |
| لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا | ان (لوگوں) کے لیے جنہوں نے نیکی کی |
| فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا حَسَنَةٌ ؕ | اس دنیا میں بڑی بھلائی ہے |
| وَلَدَارُ الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ ؕ | اور یقیناً آخرت کا گھر تو کہیں بہتر ہے |
| وَلَنِعۡمَ دَارُ الۡمُتَّقِيۡنَ ۙ ﴿30﴾ | اور یقیناً پرہیز گاروں کا گھر بہت اچھا ہے۔ ﴿30﴾ |
| جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا | ہمیشگی کے باغات (ہیں)، وہ ان میں داخل ہوں گے |
| تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ | ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی |
| لَهُمۡ فِيۡهَا مَا يَشَآءُوۡنَ ؕ | ان کے لیے ان میں جو چاہیں گے (موجود) ہوگا |
| كَذٰلِكَ يَجۡزِى اللّٰهُ الۡمُتَّقِيۡنَ ۙ ﴿31﴾ | اسی طرح اللہ پرہیز گاروں کو جزا دیتا ہے۔ ﴿31﴾ |
| الَّذِيۡنَ تَتَوَفّٰٮهُمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ | جن کی فرشتے اس حال میں جانیں نکالتے ہیں |
| طَيِّبِيۡنَ ۙ يَقُوۡلُوۡنَ | (کہ کفر و شرک سے) وہ پاک ہوتے ہیں، وہ کہتے ہیں |
| سَلٰمٌ عَلَيۡكُمُ ۙ ادۡخُلُوا الۡجَـنَّةَ | تم پر سلام ہو، جنت میں داخل ہو جاؤ |
| بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿32﴾ | اس کے بدلے میں جو عمل تم کیا کرتے تھے۔ ﴿32﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- عَلِيۡمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- بِمَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
- فَادۡخُلُوۡۤا : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
- اَبۡوَابَ : باب، ابواب، باب خیبر۔
- خٰلِدِيۡنَ : خالد، خلد بریں۔
- فِيۡهَا : فی الحال، فی الفور، فی سبیل اللہ۔
- الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ : تکبر، متکبر، تکبرانہ انداز۔
- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- قِيۡلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- اتَّقَوۡا : تقویٰ، متقی۔
- اَنۡزَلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
- خَيۡرًا : خیر، جزائے خیر، خیر وعافیت۔
- اَحۡسَنُوۡا : احسان، محسن، تحسین، حسنات۔
- لَدَارُ : دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
- الۡاٰخِرَةِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
- لَنِعۡمَ : نعمت، انعام، منعم، نعمتیں۔
- دَارُ : دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
- الۡمُتَّقِيۡنَ : تقویٰ، متقی۔
- يَّدۡخُلُوۡنَهَا : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
- تَجۡرِىۡ : جاری، اجرا۔
- تَحۡتِهَا : تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
- يَشَآءُوۡنَ : ماشاء اللہ، مشیّت الٰہی۔
- يَجۡزِى : جزا وسزا، جزاک اللہ۔
- تَتَوَفّٰٮهُمُ : فوت، وفات، فوتگی۔
- طَيِّبِيۡنَ : طیب، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
- سَلٰمٌ : سلامت، سلامتی، مسلم۔
- عَلَيۡكُمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- ادۡخُلُوا : داخل، مداخلت، وزیر داخلہ۔
- بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، معمولات۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| هَلْ [1] | يَنْظُرُوْنَ | اِلَّآ | اَنْ | تَاْتِيَهُمُ [2] | الْمَلٰٓئِكَةُ |
| نہیں | وہ سب انتظار کرتے | مگر | یہ کہ | آئیں ان کے پاس | فرشتے |
| اَوْ | يَاْتِيَ [3] | اَمْرُ [4] | رَبِّكَ ؕ | كَذٰلِكَ [5] | فَعَلَ |
| یا | آئے | حکم | تیرے رب (کا) | اسی طرح | کیا |
| الَّذِيْنَ | مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ | وَمَا [6] | ظَلَمَهُمُ | اللّٰهُ [4] | وَلٰكِنْ |
| (ان لوگوں نے) جو | اُن سے پہلے | اور نہیں | ان پر ظلم کیا | اللہ (نے) | اور لیکن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَانُوْٓا | اَنْفُسَهُمْ | يَظْلِمُوْنَ ﴿33﴾ | فَاَصَابَهُمْ | سَيِّاٰتُ [4][2] |
| وہ سب تھے | اپنے نفسوں پر | وہ سب ظلم کرتے | تو آپہنچے اُن کے پاس | برے نتائج |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مَا [6] | عَمِلُوْا | وَحَاقَ | بِهِمْ [7] | مَّا | كَانُوْا | بِهٖ [7] |
| جو | ان سب نے کیا | اور گھیر لیا | ان کو | جو | وہ سب تھے | اس کا |

ع 4 9 10

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿34﴾ ع | وَقَالَ | الَّذِيْنَ | اَشْرَكُوْا | لَوْ |
| وہ سب مذاق اُڑایا کرتے | اور کہا | (ان لوگوں نے) جن | سب نے شریک بنائے | اگر |
| شَآءَ اللّٰهُ [8][4] | مَا [6] | عَبَدْنَا | مِنْ دُوْنِهٖ [9] | مِنْ شَيْءٍ [10][9] |
| اللہ چاہتا | نہ | ہم عبادت کرتے | اس کے علاوہ | کسی چیز کی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| نَّحْنُ | وَلَآ | اٰبَآؤُنَا | وَلَا | حَرَّمْنَا [10] | مِنْ دُوْنِهٖ [9] |
| (نہ) ہم | اور نہ | ہمارے باپ دادا | اور نہ | ہم حرام ٹھہراتے | اس کے بغیر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْ شَيْءٍ ؕ [10][9] | كَذٰلِكَ [5] | فَعَلَ | الَّذِيْنَ | مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ |
| کسی چیز کو | اسی طرح | کیا | (ان لوگوں نے) جو | ان سے پہلے (تھے) |
| فَهَلْ [1] | عَلَى الرُّسُلِ | اِلَّا | الْبَلٰغُ | الْمُبِيْنُ ﴿35﴾ |
| تو نہیں | رسولوں پر | مگر | پہنچا دینا | واضح |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَلَقَدْ | بَعَثْنَا [11] | فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ [2] | رَّسُوْلًا [10] |
| اور بلاشبہ یقیناً | ہم نے بھیجا | ہر اُمت میں | ایک رسول |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنِ [12] | اعْبُدُوا [13] | اللّٰهَ | وَ | اجْتَنِبُوا [13] | الطَّاغُوْتَ ۚ [15][14] |
| کہ | تم سب عبادت کرو | اللہ (کی) | اور | تم سب بچو | طاغوت (سے) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد اسی جملے میں اِلَّآ آرہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

2 ۃ، ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

3 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

4 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

5 "کَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

6 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

7 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

8 شَآءَ اور حَرَّمْنَا دونوں فعل ماضی ہیں جب جملہ شرطیہ ہو تو اسی طرح ترجمہ کیا جاتا ہے۔

9 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

10 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کسی، ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

11 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

12 یہ دراصل اَنْ ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی جاتی ہے۔

13 فعل کے شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

14 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

15 طاغوت کا لفظ طغیان سے ہے اس کا معنی حد سے تجاوز کرنیوالا، بدی اور شرارت کا سرغنہ ہے اس سے مراد شیطان، معبودِ باطل ہے۔

| | |
|---|---|
| هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ | نہیں وہ انتظار کرتے مگر (اس بات کا) |
| اَنۡ تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ | کہ فرشتے ان کے پاس (جان نکالنے) آئیں |
| اَوۡ يَاۡتِىَ اَمۡرُ رَبِّكَ‌ؕ كَذٰلِكَ | یا تیرے رب کا حکم (عذاب یا قیامت) آئے اسی طرح |
| فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ؕ | ان (لوگوں) نے کیا جو ان سے پہلے تھے |
| وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰـكِنۡ | اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا اور لیکن |
| كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ۝33 | وہ اپنے آپ پر خود ظلم کرتے تھے۔ 33 |
| فَاَصَابَهُمۡ سَيِّاٰتُ | تو ان کے پاس (اس کے) برے نتائج آپہنچے |
| مَا عَمِلُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ | جو انہوں نے عمل کیے اور ان کو (اسی عذاب نے) آگھیرا |
| ع 4 9 10 مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝34 ع وَ | جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ 34 ع اور |
| قَالَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا لَوۡ | جنہوں نے شریک بنائے انہوں نے کہا (کہ) اگر |
| شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ | اللہ چاہتا (تو) ہم اسکے علاوہ عبادت نہ کرتے |
| مِنۡ شَىۡءٍ نَّحۡنُ وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا | کسی چیز کی (نہ) ہم اور نہ ہمارے باپ دادا |
| وَلَا حَرَّمۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ | اور نہ ہم اس کے بغیر حرام ٹھہراتے |
| مِنۡ شَىۡءٍ‌ؕ كَذٰلِكَ | کسی چیز کو، اسی طرح |
| فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ۚ | ان (لوگوں) نے کیا جو اُن سے پہلے تھے |
| فَهَلۡ عَلَى الرُّسُلِ | چنانچہ رسولوں کے ذمے اور کچھ نہیں ہے |
| اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ۝35 | سوائے کھول کر پہنچا دینے کے۔ 35 |
| وَلَقَدۡ بَعَثۡنَا فِىۡ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلًا | اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا |
| اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ | کہ اللہ کی عبادت کرو |
| وَاجۡتَنِبُوا الطَّاغُوۡتَ‌ۚ | اور تم طاغوت سے بچو |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَنۡظُرُوۡنَ : انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔
اِلَّاۤ : الاماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
اَمۡرُ : امر، آمر، مامور، امارت۔
فَعَلَ : فعل، فاعل، مفعول۔
قَبۡلِهِمۡ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
ظَلَمَهُمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَنۡفُسَهُمۡ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
فَاَصَابَهُمۡ : مصیبت، مصائب۔
سَيِّاٰتُ : علمائے سوء، سوءِ ظن۔
مَا : ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
عَمِلُوۡا : عمل، عامل، معمول، معمولات۔
يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ : استہزا۔
قَالَ : قول، اقوال، اقوال زریں۔
اَشۡرَكُوۡا : شرک، شریک، مشرک۔
شَآءَ : ماشاءاللہ، مشیّت الٰہی۔
عَبَدۡنَا : عبادت، عابد، معبود۔
اٰبَآؤُنَا : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
حَرَّمۡنَا : حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
شَىۡءٍ : شے، اشیا، اشیائے خوردونوش۔
الرُّسُلِ : رسول، مرسل، رسالت۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
الۡبَلٰغُ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
الۡمُبِيۡنُ : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
بَعَثۡنَا : بعثت، مبعوث۔
كُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کلی طور پر۔
اُمَّةٍ : امت محمدیہ، امت مسلمہ۔
رَّسُوۡلًا : رسول، رسالت، مرسل۔
اعۡبُدُوا : عبادت، عابد، معبود۔
اجۡتَنِبُوا : اجتناب۔
الطَّاغُوۡتَ : طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَمِنْهُمْ [1] | مَّنْ [2] | هَدَى اللّٰهُ [3] | وَ | مِنْهُمْ |
| تو ان میں سے | جسے | اللہ نے ہدایت دی | اور | ان میں سے |
| مَّنْ [2] | حَقَّتْ [4] | عَلَيْهِ | الضَّلٰلَةُ [4] ط | فَسِيْرُوْا [1] |
| جو | ثابت ہوگئی | اس پر | گمراہی | پس تم سب چلو پھرو |
| فِي الْاَرْضِ | فَانْظُرُوْا [1] | كَيْفَ | كَانَ | عَاقِبَةُ [4] |
| زمین میں | پھر تم سب دیکھو | کیسا | ہوا | انجام |
| الْمُكَذِّبِيْنَ [5] (36) | اِنْ | تَحْرِصْ [6] | عَلٰى هُدٰىهُمْ [7] | فَاِنَّ اللّٰهَ |
| جھٹلانے والوں (کا) | اگر | تو حرص کرے | ان کی ہدایت پر | تو بے شک اللہ |
| لَا يَهْدِيْ | مَنْ [2] | يُّضِلُّ | وَمَا [8] | لَهُمْ [9] |
| نہیں وہ ہدایت دیتا | جسے | وہ گمراہ کرتا ہے | اور نہیں (ہے کوئی) | ان کی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِّنْ نّٰصِرِيْنَ [10] (37) | وَاَقْسَمُوْا | بِاللّٰهِ [11] | جَهْدَ |
| مدد کرنے والوں میں سے | اور ان سب نے قسمیں کھائیں | اللہ کی | پختہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَيْمَانِهِمْ لا | لَا | يَبْعَثُ اللّٰهُ [3][12] | مَنْ [2] | يَّمُوْتُ ط |
| اپنی قسمیں | نہیں | اٹھائے گا اللہ | (اسے) جو | وہ مر جاتا ہے |
| بَلٰى | وَعْدًا | عَلَيْهِ [13] | حَقًّا | وَّلٰكِنَّ |
| کیوں نہیں! | وعدہ (ہے) | اس کے ذمے | سچا | اور لیکن |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَكْثَرَ | النَّاسِ | لَا يَعْلَمُوْنَ (38) لا | لِيُبَيِّنَ [14] |
| اکثر | لوگ | نہیں وہ سب جانتے | تاکہ وہ واضح کردے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَهُمُ [9] | الَّذِيْ | يَخْتَلِفُوْنَ | فِيْهِ | وَ | لِيَعْلَمَ [14] |
| ان کے لیے | جو | وہ سب اختلاف کرتے ہیں | اس میں | اور | تاکہ وہ جان لیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | كَفَرُوْٓا | اَنَّهُمْ | كَانُوْا | كٰذِبِيْنَ [10] (39) |
| (وہ لوگ) جن | سب نے کفر کیا | کہ بیشک وہ | سب تھے | سب جھوٹ بولنے والے |
| اِنَّمَا | قَوْلُنَا | لِشَيْءٍ | اِذَآ | اَرَدْنٰهُ |
| بیشک صرف | ہمارا کہنا | کسی چیز کے لیے | جب | ہم ارادہ کرلیں اس کا |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

2 مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

3 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

4 تْ ، ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

6 یعنی اللہ تعالیٰ نے ہدایت اور گمراہی کے دونوں راستے واضح کردیے پھر بھی ان لوگوں نے باطل کو ترجیح دی، اب اگر اللہ انہیں باطل میں پڑے رہنے کی سزا دے تو آپ کا ان کی ہدایت کی خواہش کرنا انہیں فائدہ نہیں دے گا۔

7 هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

8 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

9 لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہوجاتا ہے۔

10 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

12 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

13 عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ کے خلاف، کے ذمے یا کے بل بھی کر دیا جاتا ہے۔

14 فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ هَدَى اللّٰهُ | تو ان میں سے (کچھ وہ تھے) جنہیں اللہ نے ہدایت دی |
| وَمِنۡهُمۡ | اور ان میں سے (کوئی وہ تھا) |
| مَّنۡ حَقَّتۡ عَلَيۡهِ الضَّلٰلَةُ ؕ | جس پر گمراہی ثابت ہو گئی |
| فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانْظُرُوۡا | پس تم زمین میں چلو پھرو، پھر تم دیکھو |
| كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿36﴾ | (کہ) جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ ﴿36﴾ |
| اِنۡ تَحۡرِصۡ عَلٰى هُدٰٮهُمۡ | اگر آپ ان (کفار) کی ہدایت کی خواہش (بھی) کریں |
| فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ | تو بیشک اللہ (اسے) ہدایت نہیں دیتا |
| مَنۡ يُّضِلُّ | جسے وہ گمراہ کر دے |
| وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿37﴾ | اور نہ ان کی کوئی مدد کرنے والے ہیں۔ ﴿37﴾ |
| وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ | اور انہوں نے اللہ کی قسمیں کھائیں |
| جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ ۙ لَا يَبۡعَثُ اللّٰهُ | اپنی پختہ قسمیں (کہ) اللہ (اُسے دوبارہ) نہیں اٹھائے گا |
| مَنۡ يَّمُوۡتُ ؕ بَلٰى | جو مر جاتا ہے، کیوں نہیں! (ضرور اٹھائے گا) |
| وَعۡدًا عَلَيۡهِ حَقًّا وَّلٰـكِنَّ | اسکے ذمے سچا وعدہ ہے (جو پورا ہو کر رہے گا) اور لیکن |
| اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۙ ﴿38﴾ | اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿38﴾ (یہ اس لیے ہو گا) |
| لِيُبَيِّنَ لَهُمُ | تاکہ ان کے لیے وہ واضح کر دے (وہ چیز) |
| الَّذِىۡ يَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ | جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں |
| وَلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا | اور تاکہ وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا جان لیں |
| اَنَّهُمۡ كَانُوۡا كٰذِبِيۡنَ ﴿39﴾ | کہ بے شک وہ جھوٹے تھے۔ ﴿39﴾ |
| اِنَّمَا قَوۡلُـنَا لِشَىۡءٍ | بے شک صرف ہمارا کہنا تو کسی چیز کے لیے |
| اِذَاۤ اَرَدۡنٰهُ | جب ہم اس کا ارادہ کر لیں (یہ ہوتا ہے) |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- فَمِنۡهُمۡ : منجانب، مجملہ، من وعن۔
- هَدَى : ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
- عَلَيۡهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- الضَّلٰلَةُ : ضلالت وگمراہی۔
- فَسِيۡرُوۡا : سیر وتفریح، سیر وسیاحت۔
- فِى : فی الحال، فی الحقیقت۔
- الۡاَرۡضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
- فَانْظُرُوۡا : نظر، نظارہ، منظر، تناظر۔
- عَاقِبَةُ : عاقبت نااندیش۔
- الۡمُكَذِّبِيۡنَ : کذب بیانی، کذّاب، تکذیب۔
- تَحۡرِصۡ : حرص وہوس، حریص۔
- نّٰصِرِيۡنَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
- اَقۡسَمُوۡا : قسم کھانا، قسمیں۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- يَّمُوۡتُ : موت وحیات، میت۔
- وَعۡدًا : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
- حَقًّا : حق وباطل، حقیقی بھائی۔
- اَكۡثَرَ : کثرت، اکثر، کثیر۔
- النَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔
- يَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- لِيُبَيِّنَ : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
- يَخۡتَلِفُوۡنَ : خلاف، مخالف، اختلاف۔
- فِيۡهِ : فی الحال، فی الحقیقت۔
- لِيَعۡلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- كَفَرُوۡۤا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- كٰذِبِيۡنَ : کذب بیانی، کذاب۔
- قَوۡلُـنَا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- لِشَىۡءٍ : لہٰذا، الحمد للہ، وقف للہ۔
- لِشَىۡءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔
- اَرَدۡنٰهُ : ارادہ، مرید، مراد۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 5/6 11

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنْ | نَّقُوْلَ | لَهٗ [1] | كُنْ | فَيَكُوْنُ (40) | وَالَّذِيْنَ |
| کہ | ہم کہتے ہیں | اس کو | ہوجا | تو وہ ہوجاتی ہے | اور (وہ لوگ) جن |

| | | | |
|---|---|---|---|
| هَاجَرُوْا | فِي اللّٰهِ | مِنْۢ بَعْدِ مَا [2][3] | ظُلِمُوْا [4] |
| سب نے ہجرت کی | اللہ (کی راہ) میں | (اسکے) بعد کہ | وہ سب ظلم کیے گئے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَنُبَوِّئَنَّهُمْ [5][6] | فِي الدُّنْيَا | حَسَنَةً [7] ط | وَ | لَاَجْرُ |
| یقیناً ہم ضرور ٹھکانا دیں گے انہیں | دنیا میں | اچھا | اور | یقیناً اجر |

وقف لازم

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْاٰخِرَةِ [7] | اَكْبَرُ [8] | لَوْ | كَانُوْا | يَعْلَمُوْنَ (41) لا | الَّذِيْنَ |
| آخرت کا | بہت بڑا (ہے) | کاش | سب ہوتے | وہ سب جانتے | (وہ لوگ) جن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| صَبَرُوْا | وَ | عَلٰى رَبِّهِمْ | يَتَوَكَّلُوْنَ [9] (42) | وَمَا [10] |
| سب نے صبر کیا | اور | اپنے رب پر | وہ سب مکمل بھروسا کرتے ہیں | اور نہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَرْسَلْنَا [11] | مِنْ قَبْلِكَ | اِلَّا | رِجَالًا | نُّوْحِيْٓ |
| ہم نے بھیجے | آپ سے پہلے | مگر | مرد (ہی) | ہم وحی کرتے (تھے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَيْهِمْ | فَسْئَلُوْٓا [12] | اَهْلَ الذِّكْرِ [13] | اِنْ | كُنْتُمْ |
| ان کی طرف | چنانچہ تم سب پوچھو | اہل ذکر (سے) | اگر | ہو تم |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا | تَعْلَمُوْنَ (43) لا | بِالْبَيِّنٰتِ [7] | وَ | الزُّبُرِ ط |
| نہیں | تم سب جانتے | واضح دلائل کے ساتھ | اور | کتابوں (کے ساتھ) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اَنْزَلْنَآ [11] | اِلَيْكَ | الذِّكْرَ | لِتُبَيِّنَ [14] |
| اور | ہم نے اتارا | آپ کی طرف | ذکر (قرآن) | تاکہ آپ بیان کریں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لِلنَّاسِ | مَا [10] | نُزِّلَ [4] | اِلَيْهِمْ | وَ | لَعَلَّهُمْ |
| لوگوں کے لیے | جو | نازل کیا گیا | ان کی طرف | اور | تاکہ وہ |

النصف

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَتَفَكَّرُوْنَ [9] (44) | اَفَاَمِنَ [15] | الَّذِيْنَ | مَكَرُوا |
| وہ سب غور وفکر کریں | تو کیا بے خوف ہوگئے ہیں | (وہ لوگ) جن | سب نے تدبیریں کیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| السَّيِّاٰتِ [7] | اَنْ | يَّخْسِفَ اللّٰهُ | بِهِمُ | الْاَرْضَ |
| بُری | کہ | وہ اللہ دھنسادے | ان کو | زمین (میں) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَهٗ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" ہو جاتا ہے۔

[2] لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[3] اگر لفظ بَعْدِ کے بعد مَا ہو تو اس مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

[4] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

[6] هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔

[7] ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[8] اسم کے شروع میں علامت "أ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[9] علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[10] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[11] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[12] فَ کا ترجمہ کبھی چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[13] اہل ذکر سے مراد اہل کتاب ہیں جو پچھلے انبیا کی تاریخ سے واقف تھے دراصل یہ بتانا مقصود ہے کہ ہم نے پہلے جتنے بھی رسول بھیجے وہ سب انسان تھے اگر تمہیں شک ہے تو اہل کتاب سے پوچھ لو۔

[14] فعل کے شروع میں "لِ" اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔

[15] جب "أ" کے بعد "وَ یا فَ" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

ع 5/6 11

| | |
|---|---|
| اَنۡ نَّقُوۡلَ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ؏ (40) | کہ ہم اسکو کہتے ہیں (کہ) ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ ؏ (40) |
| وَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا فِى اللّٰهِ | اور جنہوں نے اللہ (کی راہ) میں ہجرت کی |
| مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا | اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا |
| لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً ؕ | بلاشبہ ہم ضرور انہیں دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے |
| وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ اَكۡبَرُ ۘ | اور یقیناً آخرت کا اجر (تو) بہت ہی بڑا ہے |
| لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ۙ (41) | کاش یہ (کافر اس بات کو) جانتے ہوتے۔ (41) |
| الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا | (ہجرت کرنیوالے) وہ (لوگ) ہیں جنہوں نے صبر کیا |
| وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ (42) | اور اپنے رب پر ہی وہ بھروسا کرتے ہیں۔ (42) |
| وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ | اور ہم نے آپ سے پہلے نہیں بھیجے |
| اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ | مگر مرد (ہی) جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے |
| فَسۡئَلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ | چنانچہ تم پوچھو اہل ذکر (اہل کتاب) سے |
| اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۙ (43) | اگر تم نہیں جانتے ہو۔ (43) |
| بِالۡبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ؕ | (ہم نے انہیں بھیجا) واضح دلائل اور کتابوں کے ساتھ |
| وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ الذِّكۡرَ | اور ہم نے آپ کی طرف ذکر (قرآن) نازل کیا |
| لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ | تاکہ آپ لوگوں کے لیے کھول کر بیان کریں |
| مَا نُزِّلَ اِلَيۡهِمۡ | جو ان کی طرف نازل کیا گیا ہے |
| وَلَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ (44) | اور تاکہ وہ غور و فکر کریں۔ (44) |
| اَفَاَمِنَ الَّذِيۡنَ | تو کیا بے خوف ہو گئے ہیں وہ (لوگ) جنہوں نے |
| مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ | بری تدبیریں کیں (اس بات سے) |
| اَنۡ يَّخۡسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الۡاَرۡضَ | کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے |

وقف لازم

النصف

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

| | |
|---|---|
| نَّقُوۡلَ | قول، اقوال، مقولہ۔ |
| هَاجَرُوۡا | ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔ |
| فِى | فی الحال، فی سبیل اللہ۔ |
| مِنۡۢ | منجانب، من حیث القوم۔ |
| ظُلِمُوۡا | ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔ |
| حَسَنَةً | حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔ |
| لَاَجۡرُ | اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔ |
| الۡاٰخِرَةِ | آخرت، یوم آخرت، آخری۔ |
| يَعۡلَمُوۡنَ | علم، عالم، معلوم، تعلیم۔ |
| صَبَرُوۡا | صبر، صابر۔ |
| يَتَوَكَّلُوۡنَ | توکل، متوکل علی اللہ۔ |
| اَرۡسَلۡنَا | رسول، مرسل، رسالت۔ |
| قَبۡلِكَ | قبل از وقت، قبل الکلام۔ |
| رِجَالًا | رجال کار، قحط الرجال۔ |
| نُّوۡحِىۡۤ | وحی، وحی متلوّ۔ |
| اِلَيۡهِمۡ | مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| فَسۡئَلُوۡۤا | سوال، سائل، مسئول۔ |
| الذِّكۡرِ | ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔ |
| بِالۡبَيِّنٰتِ | بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔ |
| اَنۡزَلۡنَاۤ | نازل، انزال، منزل من اللہ۔ |
| لِتُبَيِّنَ | بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔ |
| مَا | ماحول، ماتحت، ماجرا۔ |
| نُزِّلَ | نازل، نزول، منزل من اللہ۔ |
| اِلَيۡهِمۡ | مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔ |
| وَ | لیل و نہار، رحم و کرم۔ |
| يَتَفَكَّرُوۡنَ | فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔ |
| اَفَاَمِنَ | امن و امان، ایمان، مؤمن۔ |
| مَكَرُوا | مکر و فریب، مکار۔ |
| السَّيِّاٰتِ | علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔ |
| الۡاَرۡضَ | ارض و سما، قطعہ اراضی۔ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَوۡ | يَاۡتِيَهُمُ [1] | الۡعَذَابُ [2] | مِنۡ حَيۡثُ | لَا يَشۡعُرُوۡنَ [3] لا (45) |
| یا | آجائے ان پر | عذاب | جہاں سے | نہ وہ سب سوچتے ہوں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَوۡ | يَاۡخُذَهُمۡ [4] | فِيۡ تَقَلُّبِهِمۡ [5] | فَمَا [6] | هُمۡ [7] |
| یا | وہ پکڑ لے اُنہیں | انکے چلنے پھرنے (کی حالت) میں | سو نہیں | وہ سب |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِمُعۡجِزِيۡنَ [8] لا (46) | اَوۡ | يَاۡخُذَهُمۡ [4] | عَلٰى تَخَوُّفٍ ط |
| سب ہرگز عاجز کرنے والے | یا | وہ پکڑ لے اُنہیں | خوف زدہ ہونے پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاِنَّ [6] | رَبَّكُمۡ | لَرَءُوۡفٌ [9] | رَّحِيۡمٌ [9] (47) | اَوَلَمۡ |
| پس بیشک | تمہارا رب | یقیناً بہت شفقت کرنیوالا | بڑا مہربان (ہے) | اور کیا نہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَرَوۡا [10] | اِلٰى | مَا | خَلَقَ اللّٰهُ [2] | مِنۡ شَىۡءٍ [11] |
| ان سب نے دیکھا | (اس کی) طرف | جو | اللہ نے پیدا کیا | کسی چیز سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَّتَفَيَّؤُا | ظِلٰلُهٗ | عَنِ الۡيَمِيۡنِ | وَ | الشَّمَآئِلِ |
| وہ جھکتے ہیں | اس کے سائے | دائیں طرف سے | اور | بائیں اطراف (سے) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سُجَّدًا | لِّلّٰهِ | وَهُمۡ [12] [7] | دٰخِرُوۡنَ (48) | وَ | لِلّٰهِ |
| سجدہ کرتے ہوئے | اللہ کو | اس حال میں کہ وہ سب | سب عاجز (ہیں) | اور | اللہ کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَسۡجُدُ | مَا | فِى السَّمٰوٰتِ [13] | وَمَا | فِى الۡاَرۡضِ |
| وہ سجدہ کرتا ہے | جو | آسمانوں میں | اور جو | زمین میں (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنۡ دَآبَّةٍ [14] [11] [13] | وَّ | الۡمَلٰٓئِكَةُ | وَهُمۡ [12] [7] | لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ [3] (49) |
| کوئی بھی چلنے والا ہو | اور | فرشتے (بھی) | اور وہ سب | نہیں وہ سب تکبر کرتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَخَافُوۡنَ | رَبَّهُمۡ [5] | مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ [5] | وَ | يَفۡعَلُوۡنَ |
| وہ سب ڈرتے ہیں | اپنے رب (سے) | اپنے اوپر سے | اور | وہ سب کرتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَا | يُؤۡمَرُوۡنَ [15] ع (50) | وَ | قَالَ | اللّٰهُ [2] |
| جو | وہ سب حکم دیے جاتے ہیں | اور | کہا | اللہ (نے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا تَتَّخِذُوۡۤا | اِلٰهَيۡنِ اثۡنَيۡنِ [16] ج | اِنَّمَا | هُوَ | اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج |
| مت تم سب بناؤ | دو معبود | یقیناً صرف | وہ | ایک معبود |

السَّجۡدَۃُ 3 ع 6 / 10 / 12

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

2 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

3 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

4 هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔

5 هُمۡ یا هِمۡ اگر اسم کے آخر میں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

6 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

7 علامت هُمۡ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

8 بِ سے پہلے اگر مَا گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں ہرگز کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

9 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت یا بڑا کیا گیا ہے۔

10 علامت لَمۡ کے بعد علامت يَ کا ترجمہ وہ کی بجائے اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

11 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک، کوئی یا کسی کیا جاتا ہے۔

12 "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

13 ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

14 یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

15 فعل کے شروع میں علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے حرف پر زبر ہو تو ترجمہ میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

16 علامت يْنِ کا ترجمہ دو اور اِثْنَيْنِ کا ترجمہ بھی دو ہے اور یہ تاکید کیلیے آیا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| اَوۡ يَاۡتِيَهُمُ الۡعَذَابُ | یا ان پر عذاب آجائے |
| مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿45﴾ | جہاں سے وہ سوچتے ہی نہ ہوں۔ ﴿45﴾ |
| اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ فِىۡ تَقَلُّبِهِمۡ | یا وہ انہیں انکے چلنے پھرنے کے دوران (ہی) پکڑ لے |
| فَمَا هُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿46﴾ | سو وہ (اللہ کو) ہرگز عاجز کرنیوالے نہیں ہیں۔ ﴿46﴾ |
| اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ عَلٰى تَخَوُّفٍ | یا وہ اُنہیں (عذاب سے) خوف زدہ ہونے پر (ہی) پکڑ لے |
| فَاِنَّ رَبَّكُمۡ | بے شک تمہارا رب |
| لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿47﴾ | واقعی بہت شفقت کرنیوالا بڑا مہربان ہے۔ ﴿47﴾ |
| اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلٰى مَا | اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا (اس کو) جسے |
| خَلَقَ اللّٰهُ مِنۡ شَىۡءٍ | اللہ نے پیدا کیا کوئی بھی چیز ہو |
| يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الۡيَمِيۡنِ | (کہ) اسکے سائے دائیں سے (بائیں) جھکتے رہتے ہیں |
| وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ | اور بائیں اطراف (سے دائیں) اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے |
| وَهُمۡ دٰخِرُوۡنَ ﴿48﴾ | اس حال میں کہ وہ عاجز ہیں۔ ﴿48﴾ |
| وَلِلّٰهِ يَسۡجُدُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ | اور اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں جو (کچھ) آسمانوں میں ہے |
| وَمَا فِى الۡاَرۡضِ مِنۡ دَآبَّةٍ | اور جو (کچھ) زمین میں ہے کوئی بھی چلنے والا (جاندار) ہو |
| وَّالۡمَلٰٓئِكَةُ وَهُمۡ | اور فرشتے (بھی) اور وہ (اسکی عبادت سے) |
| لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿49﴾ يَخَافُوۡنَ رَبَّهُمۡ | تکبر نہیں کرتے۔ ﴿49﴾ وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں |
| مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ وَيَفۡعَلُوۡنَ | (جو) ان کے اوپر ہے اور وہ وہی کرتے ہیں |
| مَا يُؤۡمَرُوۡنَ ﴿50﴾ وَقَالَ اللّٰهُ | جو وہ حکم دیے جاتے ہیں۔ ﴿50﴾ اور اللہ نے فرمایا |
| لَا تَتَّخِذُوۡۤا اِلٰهَيۡنِ اثۡنَيۡنِ | تم دو معبود مت بناؤ |
| اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ | یقیناً صرف وہ تو ایک معبود ہے |

السجدۃ 10 ع 12

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- مِنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
- يَشۡعُرُوۡنَ : عقل وشعور، شعوری طور پر۔
- يَاۡخُذَهُمۡ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔
- بِمُعۡجِزِيۡنَ : عاجز، عاجزی، عجز وانکساری۔
- عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- تَخَوُّفٍ : خوف، خائف۔
- رَبَّكُمۡ : رب العالمین، ربوبیت۔
- رَّحِيۡمٌ : رحمت، رحم، مرحوم۔
- يَرَوۡا : مرئی وغیر مرئی اشیا۔
- اِلٰى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- مَا : ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
- خَلَقَ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
- شَىۡءٍ : شے، اشیائے خوردونوش۔
- ظِلٰلُهٗ : ظل سبحانی، ظل ہما۔
- الۡيَمِيۡنِ : یمین و یسار، میمنہ ومیسرہ۔
- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- سُجَّدًا : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
- السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
- الۡمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، مسجود ملائکہ۔
- يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ : تکبر، متکبر، تکبّرانہ انداز۔
- يَخَافُوۡنَ : خوف، خائف، خوف وہراس۔
- فَوۡقِهِمۡ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
- يَفۡعَلُوۡنَ : فعل، فاعل، مفعول۔
- يُؤۡمَرُوۡنَ : امر، آمر، مامور، امارت۔
- لَا : لاجواب، لاتعداد، لاعلم۔
- تَتَّخِذُوۡۤا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- اِلٰهَيۡنِ : الٰہ العالمین، اُلوہیت، اللہ۔
- اثۡنَيۡنِ : فریق ثانی، لاثانی۔
- وَّاحِدٌ : واحد، توحید، موحّد، وحدانیّت۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاِيَّایَ [1] | فَارْهَبُوْنِ [1][2] (51) | وَ | لَهٗ [3] | مَا |
| پس صرف مجھ سے | پس تم سب ڈرو مجھ سے | اور | اسی کا (ہے) | جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِي السَّمٰوٰتِ [4] | وَالْاَرْضِ | وَ | لَهُ [3][5] | الدِّيْنُ |
| آسمانوں میں | اور زمین (میں) | اور | اسی کی | عبادت واطاعت (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَاصِبًا ط | اَ | فَغَيْرَ اللّٰهِ [1] | تَتَّقُوْنَ (52) | وَمَا |
| ہمیشہ | کیا | پس اللہ کے علاوہ (سے) | تم سب ڈرتے ہو | اور جو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِكُمْ [6] | مِّنْ نِّعْمَةٍ [7][8] | فَمِنَ اللّٰهِ [1] | ثُمَّ اِذَا |
| تمہارے ساتھ (پاس) | کوئی نعمت | تو (وہ) اللہ (کی طرف) سے (ہے) | پھر جب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَسَّكُمُ [9] | الضُّرُّ | فَاِلَيْهِ [1] | تَجْـَٔرُوْنَ ج (53) | ثُمَّ اِذَا |
| پہنچے تمہیں | تکلیف | تو اسی کی طرف | تم سب آہ وزاری کرتے ہو | پھر جب |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَشَفَ | الضُّرَّ | عَنْكُمْ | اِذَا | فَرِيْقٌ [7] | مِّنْكُمْ |
| وہ دور کر دیتا ہے | تکلیف (کو) | تم سے | (تو) اچانک | ایک گروہ | تم میں سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِرَبِّهِمْ [6] | يُشْرِكُوْنَ لا (54) | لِيَكْفُرُوْا [10] | بِمَآ [6] |
| اپنے رب کے ساتھ | وہ سب شریک بناتے ہیں | تاکہ وہ سب ناشکری کریں | (اُن) کی جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اٰتَيْنٰهُمْ ط | فَتَمَتَّعُوْا قف [1][11] | فَسَوْفَ | تَعْلَمُوْنَ (55) | وَ |
| ہم نے دی انہیں | سو تم سب فائدہ اٹھالو | پس عنقریب | تم سب جان لوگے | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَجْعَلُوْنَ | لِمَا [10] | لَا يَعْلَمُوْنَ [12] | نَصِيْبًا [7] |
| وہ سب (مقرر) کرتے ہیں | (ان) کے لیے جن کو | نہیں وہ سب جانتے | ایک حصہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِّمَّا [13] | رَزَقْنٰهُمْ ط | تَاللّٰهِ | لَتُسْـَٔلُنَّ [14] |
| (اس) میں سے جو | ہم نے دیا انہیں | اللہ کی قسم! | ضرور بالضرور تم پوچھے جاؤ گے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَمَّا [15] | كُنْتُمْ | تَفْتَرُوْنَ (56) | وَ |
| اس کے بارے میں جو | تم سب تھے | تم سب جھوٹ باندھتے | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَجْعَلُوْنَ | لِلّٰهِ [10] | الْبَنٰتِ [4] | سُبْحٰنَهٗ لا |
| وہ سب ٹھہراتے ہیں | اللہ کے لیے | بیٹیاں | وہ پاک ہے |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] یہ دراصل فَارْهَبُوْا + نِ + یْ تھا فعل کے ساتھ جب یْ آتی ہے تو درمیان میں نِ کا اضافہ ضروری ہوتا ہے یہاں آخر سے یْ وقف کی وجہ سے حذف کی گئی ہے۔

[3] لَهٗ اور لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہو جاتا ہے۔

[4] ات جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[5] ہٗ کو جب اگلے لفظ سے ملانا ہو تو الٹا پیش کی بجائے صرف پیش یعنی ہُ ہو جاتا ہے۔

[6] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[7] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[8] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[9] علامت کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[10] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ اور اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کیلیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے

[11] علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[12] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[13] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[14] لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

[15] عَمَّا دراصل عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

| | |
|---|---|
| فَاِيَّايَ فَارۡهَبُوۡنِ ﴿51﴾ | سو تم صرف مجھ سے ہی ڈرو۔ ﴿51﴾ |
| وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ | اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے |
| وَلَهُ الدِّيۡنُ وَاصِبًا ؕ | اور عبادت (بھی) ہمیشہ اسی کی ہے |
| اَفَغَيۡرَ اللّٰهِ تَتَّقُوۡنَ ﴿52﴾ | تو کیا تم اللہ کے علاوہ (اوروں) سے ڈرتے ہو؟ ﴿52﴾ |
| وَمَا بِكُمۡ مِّنۡ نِّعۡمَةٍ | اور تمہارے پاس جو کوئی نعمت ہے |
| فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ | تو (وہ) اللہ کی طرف سے ہے پھر جب تمہیں پہنچے |
| الضُّرُّ فَاِلَيۡهِ تَجۡـئَرُوۡنَ ۚ ﴿53﴾ | تکلیف تو اسی کی طرف تم آہ وزاری کرتے ہو۔ ﴿53﴾ |
| ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنۡكُمۡ | پھر جب وہ تم سے تکلیف کو دور کر دیتا ہے |
| اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡكُمۡ | (تو) اچانک تم میں سے کچھ لوگ |
| بِرَبِّهِمۡ يُشۡرِكُوۡنَ ۙ ﴿54﴾ | اپنے رب کے ساتھ شریک بنانے لگتے ہیں۔ ﴿54﴾ |
| لِيَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ | تاکہ وہ اُن (نعمتوں) کی ناشکری کریں جو |
| اٰتَيۡنٰهُمۡ ؕ فَتَمَتَّعُوۡا ۟ | ہم نے انہیں دی ہیں سو (مشرکو! دنیا میں) تم فائدہ اٹھالو، |
| فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿55﴾ | پس عنقریب (اس کا انجام) تم جان لوگے۔ ﴿55﴾ |
| وَيَجۡعَلُوۡنَ لِمَا | اور وہ (مقرر) کرتے ہیں (ان معبودوں) کے لیے جن |
| لَا يَعۡلَمُوۡنَ نَصِيۡبًا | (کے بارے میں) وہ نہیں جانتے ایک حصہ |
| مِّمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ ؕ | اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے |
| تَاللّٰهِ لَتُسۡـئَلُنَّ | اللہ کی قسم! ضرور بالضرور تم پوچھے جاؤ گے |
| عَمَّا كُنۡتُمۡ تَفۡتَرُوۡنَ ﴿56﴾ | اسکے بارے میں جو تم جھوٹ باندھتے تھے۔ ﴿56﴾ |
| وَيَجۡعَلُوۡنَ لِلّٰهِ الۡبَنٰتِ | اور وہ اللہ کے لیے (تو) بیٹیاں ٹھہراتے ہیں |
| سُبۡحٰنَهٗ ۙ | (جبکہ) وہ (اولاد سے) پاک ہے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : سیر و سیاحت، صوم وصلوٰۃ۔
مَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
الۡاَرۡضِ : ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
اَفَغَيۡرَ : غیر، اغیار، غیر اللہ۔
تَتَّقُوۡنَ : تقویٰ، متقی۔
بِكُمۡ : بالکل، بالواسطہ، بالمشافہ۔
مِّنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
نِّعۡمَةٍ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
مَسَّكُمُ : مس، مساس۔
الضُّرُّ : مضر صحت، ضرر رساں۔
فَاِلَيۡهِ : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
كَشَفَ : کشف، منکشف، انکشاف۔
فَرِيۡقٌ : فریق، فریقین، تفریق۔
يُشۡرِكُوۡنَ : شرک، مشرک، مشرکین۔
لِيَكۡفُرُوۡا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
فَتَمَتَّعُوۡا : متاع کارواں، مال ومتاع۔
تَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔
لِمَا : لہٰذا، الحمد للہ/ ماحول، ماتحت۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
نَصِيۡبًا : نصیب اپنا اپنا، خوش نصیب۔
رَزَقۡنٰهُمۡ : رزق، رزّاق، رازق۔
لَتُسۡـئَلُنَّ : سوال، سائل، مسؤل۔
عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَفۡتَرُوۡنَ : افترا پردازی، مفتری۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
لِلّٰهِ : لہٰذا، الحمد للہ۔
الۡبَنٰتِ : بنت حوا، مدرسۃ البنات۔
سُبۡحٰنَهٗ : سبحان تیری قدرت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَهُمْ | مَّا | يَشْتَهُوْنَ (57) | وَاِذَا | بُشِّرَ [1] |
| اور | اپنے لیے | جو | وہ سب چاہتے ہیں | اور جب | خوشخبری دیا جائے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَحَدُهُمْ | بِالْاُنْثٰى [2] | ظَلَّ | وَجْهُهٗ | مُسْوَدًّا |
| ان (میں سے) کوئی ایک | بیٹی کی | ہو جاتا ہے | اس کا چہرہ | سیاہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّهُوَ [3] | كَظِيْمٌ [4] (58) ج | يَتَوَارٰى | مِنَ الْقَوْمِ | مِنْ سُوْٓءِ |
| جبکہ وہ | بہت غم سے بھرا ہوا (ہوتا ہے) | وہ چھپتا پھرتا ہے | قوم سے | برائی سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَا | بُشِّرَ [1] | بِهٖ ط [2] | اَ | يُمْسِكُهٗ [5] | عَلٰى هُوْنٍ |
| جو (کہ) | خوشخبری دی گئی | اس کی | کیا | وہ روک رکھے اسے | ذلت پر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَمْ | يَدُسُّهٗ [5] | فِى التُّرَابِ ط | اَلَا [6] | سَآءَ | مَا |
| یا | وہ گاڑ (دبا) دے اسے | مٹی میں | آگاہ رہو! | بُرا ہے | جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَحْكُمُوْنَ (59) | لِلَّذِيْنَ | لَا | يُؤْمِنُوْنَ | بِالْاٰخِرَةِ [2] |
| وہ سب فیصلہ کرتے ہیں | (ان لوگوں) کیلیے جو | نہیں | وہ سب ایمان رکھتے | آخرت پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَثَلُ السَّوْءِ ج | وَ | لِلّٰهِ | الْمَثَلُ | الْاَعْلٰى ط [7] |
| برائی کی مثال (ہے) | اور | اللہ کے لیے | مثال (ہے) | سب سے اعلیٰ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | هُوَ الْعَزِيْزُ [4][8] | الْحَكِيْمُ [4] (60) ع | وَلَوْ | يُؤَاخِذُ [9] |
| اور | وہی بہت غالب | خوب حکمت والا (ہے) | اور اگر | وہ پکڑے |

ع 7 10 13

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اللّٰهُ [10] | النَّاسَ [11] | بِظُلْمِهِمْ [2][12] | مَّا | تَرَكَ |
| اللہ | لوگوں (کو) | ان کے ظلم کی وجہ سے | (تو) نہ | چھوڑے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلَيْهَا | مِنْ دَآبَّةٍ [13][14] | وَّ | لٰكِنْ | يُّؤَخِّرُهُمْ [12][15] |
| اس (زمین) پر | کوئی چلنے والا | اور | لیکن | وہ ڈھیل دیتا ہے انہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلٰٓى اَجَلٍ [14] | مُّسَمًّى ج | فَاِذَا | جَآءَ | اَجَلُهُمْ [12] |
| ایک وقت تک | مقرر | پھر جب | آجائے | ان کا وقت |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا | يَسْتَاْخِرُوْنَ | سَاعَةً [14] | وَّلَا | يَسْتَقْدِمُوْنَ (61) |
| (تو) نہ | وہ سب پیچھے رہ سکتے ہیں | ایک گھڑی | اور نہ | وہ سب آگے بڑھ سکتے ہیں |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

3 "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

4 فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔

6 اَلَا حرف تنبیہ ہے اس کا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔

7 اسم کے شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

8 هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی یا وہی کیا جاتا ہے۔

9 يُؤَاخِذُ کا ترجمہ وہ پکڑتا ہے ہوتا ہے لیکن شرطیہ جملے میں اسی طرح ترجمہ کیا جاتا ہے۔

10 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

11 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

12 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

13 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

14 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

15 ڈھیل اور مہلت دینے کی حکمت یہ ہے کہ ایک تو ان کے لیے کوئی عذر باقی نہ رہے اور دوسرے ان کی اولاد میں سے کوئی ایمان والے نکل آئیں۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| وَلَهُمۡ مَّا يَشۡتَهُوۡنَ ﴿57﴾ وَاِذَا | اور اپنے لیے (بیٹے) جو وہ چاہتے ہیں۔ ﴿57﴾ اور جب |
| بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِالۡاُنۡثٰى | ان میں سے کسی ایک کو بیٹی کی خوشخبری دی جائے |
| ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا | (تو) اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے |
| وَّهُوَ كَظِيۡمٌ ﴿58﴾ ج | جبکہ وہ بہت غم سے بھرا ہوتا ہے۔ ﴿58﴾ |
| يَتَوَارٰى مِنَ الۡقَوۡمِ مِنۡ سُوۡٓءِ | وہ قوم سے چھپتا پھرتا ہے اس برائی (یا عار کی وجہ) سے |
| مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ | جس کی اسے خوشخبری دی گئی |
| اَيُمۡسِكُهٗ عَلٰى هُوۡنٍ | کیا وہ اسے ذلت پر روک رکھے |
| اَمۡ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ | یا اسے مٹی میں گاڑ (دبا) دے |
| اَلَا سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿59﴾ | آگاہ رہو! بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ ﴿59﴾ |
| لِلَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ | ان (لوگوں) کے لیے جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے |
| مَثَلُ السَّوۡءِ ۚ | بری مثال ہے |
| وَلِلّٰهِ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى ؕ | اور اللہ کے لیے سب سے اعلیٰ مثال ہے |
| وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿60﴾ ع | اور وہی بہت غالب خوب حکمت والا ہے۔ ﴿60﴾ ع 7 10 13 |
| وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلۡمِهِمۡ | اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے پکڑے |
| مَّا تَرَكَ عَلَيۡهَا مِنۡ دَآبَّةٍ | (تو) اس (زمین) پر کوئی چلنے والا (جاندار) نہ چھوڑے |
| وَّلٰكِنۡ يُّؤَخِّرُهُمۡ | اور لیکن وہ انہیں ڈھیل دیتا ہے |
| اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ | ایک مقرر وقت تک |
| فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ | پھر جب ان کا وقت آجاتا ہے |
| لَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً | (تو) نہ وہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہیں |
| وَّلَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿61﴾ | اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ ﴿61﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَشۡتَهُوۡنَ : شہوت نفسانی، اشتہا۔
بُشِّرَ : بشارت، مبشر، بشیر۔
اَحَدُهُمۡ : واحد، احد، توحید، وحدانیّت۔
بِالۡاُنۡثٰى : مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔
وَجۡهُهٗ : توجہ، متوجہ، وجہ البصیرت۔
مُسۡوَدًّا : اسود و احمر، حجر اسود۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم۔
الۡقَوۡمِ : قوم، اقوام، قومیّت۔
سُوۡٓءِ : علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
بُشِّرَ : بشارت، مبشر، بشیر۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان۔
هُوۡنٍ : توہین، اہانت آمیز رویّہ۔
فِى : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
التُّرَابِ : تربت (مٹی)۔
يَحۡكُمُوۡنَ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
يُؤۡمِنُوۡنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
الۡحَكِيۡمُ : حکیم، حکمت، حکما۔
يُؤَاخِذُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بِظُلۡمِهِمۡ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
تَرَكَ : تارک، ترکہ، مال متروکہ۔
يُؤَخِّرُهُمۡ : مؤخر، تاخیر، آخری۔
اِلٰٓى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَجَلٍ : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
مُّسَمًّى : اسم، اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔
اَجَلُهُمۡ : اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ : مؤخر، تاخیر، آخری۔
سَاعَةً : ساعت، ساعات، ساعتیں۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ : قدم، خیر مقدم، اقدام۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | يَجْعَلُوْنَ | لِلّٰهِ | مَا [1] | يَكْرَهُوْنَ |
| اور | وہ سب ٹھہراتے ہیں | اللہ کے لیے | جسے | وہ سب ناپسند کرتے ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | تَصِفُ [2] | اَلْسِنَتُهُمُ | الْكَذِبَ | اَنَّ | لَهُمُ [3] |
| اور | بیان کرتی ہیں | ان کی زبانیں | جھوٹ | کہ بے شک | ان کے لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْحُسْنٰى ؕ [2] | لَا جَرَمَ [4] | اَنَّ | لَهُمُ [3] | النَّارَ |
| بھلائی (ہے) | کوئی شک نہیں | کہ بلاشبہ | ان کے لیے | آگ (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اَنَّهُمْ | مُّفْرَطُوْنَ [5] (62) | تَاللّٰهِ [6] | لَقَدْ [7] |
| اور | بے شک وہ | سب آگے بھیجے جانے والے | اللہ کی قسم ! | بلاشبہ یقیناً |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَرْسَلْنَآ [8] | اِلٰٓى اُمَمٍ | مِّنْ قَبْلِكَ [9] | فَزَيَّنَ [10] |
| ہم نے (رسول) بھیجے | اُمتوں کی طرف | آپ سے پہلے | تو خوش نما بنا دیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَهُمُ [3] | الشَّيْطٰنُ [11] | اَعْمَالَهُمْ [12][13] | فَهُوَ [10] | وَلِيُّهُمُ [13] |
| ان کے لیے | شیطان نے | ان کے اعمال | سو وہی | ان کا دوست (ہے) |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الْيَوْمَ | وَ | لَهُمْ [3] | عَذَابٌ | اَلِيْمٌ [14] (63) | وَ | مَآ |
| آج | اور | ان کے لیے | عذاب (ہے) | بہت دردناک | اور | نہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَنْزَلْنَا [8] | عَلَيْكَ | الْكِتٰبَ | اِلَّا | لِتُبَيِّنَ [15] | لَهُمُ [3] |
| ہم نے نازل کی | آپ پر | کتاب | مگر | تاکہ آپ واضح کر دیں | ان کے لیے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الَّذِى | اخْتَلَفُوْا | فِيْهِ ۙ | وَ | هُدًى | وَّ |
| جو (کہ) | ان سب نے اختلاف کیا | اس میں | اور | ہدایت | اور |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رَحْمَةً [2] | لِّقَوْمٍ | يُّؤْمِنُوْنَ (64) | وَ | اللّٰهُ | اَنْزَلَ |
| رحمت (ہے) | قوم کے لیے | وہ سب ایمان لاتے ہیں | اور | اللہ نے | نازل کیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنَ السَّمَآءِ | مَآءً [16][12] | فَاَحْيَا [10] | بِهِ | الْاَرْضَ [12] |
| آسمان سے | کچھ پانی | پھر زندہ کیا | اس کے ذریعے | زمین (کو) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ | اِنَّ | فِيْ ذٰلِكَ | لَاٰيَةً [2] |
| اس کی موت (بنجر ہونے) کے بعد | بے شک | اس میں | یقیناً نشانی (ہے) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
2. ت، ـۃ ی اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
3. لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہوجاتا ہے۔
4. لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔
5. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
6. جب لفظ اللّٰہ کے شروع میں تَ آئے تو اس میں قسم ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔
7. لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
8. نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
9. كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
10. لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
11. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
12. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
13. هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔
14. فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
15. فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔
16. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک، کچھ، کوئی کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| وَيَجۡعَلُوۡنَ لِلّٰهِ | اور وہ اللہ کے لیے (وہ چیز) ٹھہراتے ہیں |
| مَا يَكۡرَهُوۡنَ | جسے وہ (خود اپنے لیے) ناپسند کرتے ہیں |
| وَتَصِفُ اَلۡسِنَتُهُمُ الۡكَذِبَ | اور ان کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں |
| اَنَّ لَهُمُ الۡحُسۡنٰى ؕ لَا جَرَمَ | کہ بیشک بھلائی اُنہی کے لیے ہے کوئی شک نہیں |
| اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمۡ | کہ بلاشبہ اُنہی کے لیے آگ ہے، اور بیشک وہ |
| مُّفۡرَطُوۡنَ ﴿62﴾ | (اس میں) سب سے آگے بھیجے جانے والے ہیں۔ ﴿62﴾ |
| تَاللّٰهِ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ | اللہ کی قسم! بلاشبہ یقیناً ہم نے (رسول) بھیجے |
| اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ | آپ سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف |
| فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ | تو شیطان نے ان کیلیے انکے اعمال کو خوش نما بنا دیا |
| فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الۡيَوۡمَ | سو وہی آج ان کا دوست ہے |
| وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿63﴾ | اور ان کے لیے بہت دردناک عذاب ہے۔ ﴿63﴾ |
| وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ | اور ہم نے آپ پر کتاب (قرآن) نازل نہیں کی |
| اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ | مگر تاکہ آپ ان کے لیے (وہ بات) واضح کر دیں |
| الَّذِى اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ ۙ | جس میں انہوں نے اختلاف کیا |
| وَهُدًى وَّرَحۡمَةً | اور (تاکہ وہ) ہدایت اور رحمت ہو |
| لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿64﴾ | ان لوگوں کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿64﴾ |
| وَاللّٰهُ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً | اور اللہ نے آسمان سے کچھ پانی نازل کیا |
| فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ | پھر اس کے ذریعے زمین کو زندہ کیا |
| بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ | اس کی موت (یعنی بنجر ہونے) کے بعد |
| اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً | بیشک اس میں یقیناً نشانی ہے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يَكۡرَهُوۡنَ : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
- تَصِفُ : وصف، توصیف، اوصاف۔
- اَلۡسِنَتُهُمُ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
- الۡكَذِبَ : کذب بیانی، کذاب۔
- الۡحُسۡنٰى : اسمائے حسنیٰ، حسن و جمال۔
- النَّارَ : نوری و ناری مخلوق۔
- اَرۡسَلۡنَاۤ : رسول، مرسل، رسالت۔
- اِلٰۤى : الداعی الی الخیر، مرسل الیہ۔
- اُمَمٍ : امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔
- مِّنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
- قَبۡلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
- فَزَيَّنَ : مزین، تزئین و آرائش۔
- اَعۡمَالَهُمۡ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
- وَلِيُّهُمُ : ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
- اَلِيۡمٌ : الم ناک حادثہ، عذاب الیم۔
- اَنۡزَلۡنَا : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
- الۡكِتٰبَ : کتاب، کاتب، مکتوب۔
- لِتُبَيِّنَ : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
- اخۡتَلَفُوۡا : اختلاف، مختلف، مخالف۔
- هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
- رَحۡمَةً : رحمت، رحم، مرحوم۔
- يُّؤۡمِنُوۡنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
- اَنۡزَلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
- السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔
- مَآءً : ماء الحیات، ماء اللحم۔
- فَاَحۡيَا : احیائے سنت، حیات۔
- الۡاَرۡضَ : ارض و سماء، قطعہ اراضی۔
- مَوۡتِهَا : موت و حیات، میت۔
- فِىۡ : فی سبیل اللہ، فی الوقت۔
- لَاٰيَةً : آیت قرآنی، آیات۔

ع 8 5 14

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِّقَوۡمٍ [1] | يَّسۡمَعُوۡنَ (65) | وَاِنَّ | لَكُمۡ [2] | فِى الۡاَنۡعَامِ [3] |
| (اس) قوم کے لیے | (جو) وہ سب سنتے ہیں | اور بیشک | تمہارے لیے | چوپاؤں میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَعِبۡرَةً ؕ [4][5] | نُسۡقِيۡكُمۡ | مِّمَّا [6] | فِىۡ بُطُوۡنِهٖ |
| یقیناً عبرت (ہے) | ہم پلاتے ہیں تمہیں | (اس) میں سے جو | ان کے پیٹوں میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنۡۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ | وَّدَمٍ | لَّبَنًا | خَالِصًا |
| گوبر کے درمیان سے | اور خون (کے درمیان سے) | دودھ | خالص |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سَآٮِٕغًا | لِّلشّٰرِبِيۡنَ (66) | وَ | مِنۡ ثَمَرٰتِ |
| (جو) حلق سے آسانی سے اُتر جانے والا ہے | پینے والوں کے لیے | اور | پھلوں سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| النَّخِيۡلِ | وَ | الۡاَعۡنَابِ | تَتَّخِذُوۡنَ |
| کھجوروں | اور | انگوروں (کے) | تم سب بناتے ہو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنۡهُ | سَكَرًا [7] | وَّ | رِزۡقًا حَسَنًا ؕ | اِنَّ |
| اس سے | نشہ آور چیز (شراب) | اور | اچھا رزق (مثلاً سرکہ، شکر وغیرہ) | بے شک |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فِىۡ ذٰلِكَ [8] | لَاٰيَةً [3][4] | لِّقَوۡمٍ [1] | يَّعۡقِلُوۡنَ (67) |
| اس میں | یقیناً نشانی (ہے) | (اس) قوم کے لیے | (جو) وہ سب سمجھتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | اَوۡحٰى [9] | رَبُّكَ | اِلَى النَّحۡلِ | اَنِ |
| اور | الہام کیا | تیرے رب (نے) | شہد کی مکھی کی طرف | کہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اتَّخِذِىۡ [10] | مِنَ الۡجِبَالِ | بُيُوۡتًا | وَّ | مِنَ الشَّجَرِ |
| تو (مؤنث) بنا | پہاڑوں سے | گھر | اور | درختوں سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | مِمَّا [6] | يَعۡرِشُوۡنَ ۙ (68) | ثُمَّ | كُلِىۡ [10] |
| اور | (ان چھپروں) سے جن (پر) | وہ سب لوگ بیلیں چڑھاتے ہیں | پھر | تو کھا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ | فَاسۡلُكِىۡ [11][10] | سُبُلَ | رَبِّكِ |
| ہر (قسم) کے پھلوں سے | پھر تو چل | راستوں (پر) | اپنے رب کے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ذُلُلًا ؕ | يَخۡرُجُ [12] | مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا | شَرَابٌ [13] |
| (جو) مسخر اور آسان کیے ہوئے ہیں | نکلتی ہے | ان کے پیٹوں سے | پینے کی ایک چیز |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 قَوۡمٍ لفظاً واحد اور معناً جمع ہے اس لیے اس کے ساتھ جمع فعل آیا ہے۔

2 لَكُمۡ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہوجاتا ہے۔

3 اَلۡاَنۡعَامِ سے مراد اُونٹ، گائے، بھیڑ اور بکری وغیرہ ہیں۔

4 لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

5 عبرت سے مراد سوچنے کا موقع اور مقام غور ہے کہ جو کچھ بھی چوپائے کھاتے ہیں اسی خوراک سے خون، گوبر، پیشاب اور دودھ بنتا ہے دودھ تھنوں کی طرف اور گوبر اور پیشاب اپنے مخرج کی طرف چلا جاتا ہے اور دودھ ہر قسم کی آمیزش سے محفوظ رہتا ہے۔

6 مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔

7 سَكَرًا شراب کو بھی کہتے ہیں اور ہر نشہ آور چیز کو بھی کہا جاتا ہے، واضح رہے کہ یہ آیت مکی ہے اور شراب ابھی مکہ میں حرام نہیں ہوئی تھی۔

8 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

9 اَوۡحٰى سے مراد اس کی فطرت میں یہ چیز ڈال دی اس کا ترجمہ حکم دیا، سکھایا، الہام کیا یا دل میں ڈالا وغیرہ ہے۔

10 جس فعل میں حکم کا مفہوم ہو اور آخر میں ىۡ ہو تو اس میں واحد مؤنث کو حکم ہوتا ہے۔

11 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

12 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

13 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک، کچھ، کوئی کیا جاتا ہے۔

ع 8 5 14

| | |
|---|---|
| لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿65﴾ ع | اس قوم کے لیے (جو غور سے) سنتے ہیں۔ ﴿65﴾ ع |
| وَاِنَّ لَكُمۡ فِى الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً ؕ | اور بیشک یقیناً تمہارے لیے چوپاؤں میں عبرت ہے |
| نُسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا | ہم تمہیں اس میں سے پلاتے ہیں جو |
| فِىۡ بُطُوۡنِهٖ | ان کے پیٹوں میں ہے |
| مِنۡۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ | (یعنی) گوبر اور خون کے درمیان سے |
| لَّبَنًا خَالِصًا | خالص دودھ |
| سَآئِغًا | (جو) حلق سے آسانی سے اُتر جانے والا ہے |
| لِّلشّٰرِبِيۡنَ ﴿66﴾ | پینے والوں کے لیے۔ ﴿66﴾ |
| وَمِنۡ ثَمَرٰتِ النَّخِيۡلِ وَالۡاَعۡنَابِ | اور کھجوروں اور انگوروں کے پھلوں سے (بھی) |
| تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡهُ سَكَرًا | (کہ) تم اس سے نشہ آور (شراب) بناتے ہو |
| وَّرِزۡقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً | اور اچھا رزق، بے شک اس میں یقیناً نشانی ہے |
| لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿67﴾ | ان لوگوں کے لیے (جو) سمجھتے ہیں۔ ﴿67﴾ |
| وَاَوۡحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحۡلِ | اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کی طرف الہام کیا |
| اَنِ اتَّخِذِىۡ مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا | کہ تو پہاڑوں میں گھر بنا (یعنی چھتے لگا) |
| وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا | اور درختوں میں اور ان (چھپروں) میں جن پر |
| يَعۡرِشُوۡنَ ۙ ﴿68﴾ | (لوگ) بیلیں چڑھاتے ہیں۔ ﴿68﴾ |
| ثُمَّ كُلِىۡ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ | پھر تو ہر قسم کے پھلوں سے کھا |
| فَاسۡلُكِىۡ سُبُلَ رَبِّكِ | پھر تو اپنے رب کے راستوں پر چل |
| ذُلُلًا ؕ | (جو) مسخر اور آسان کیے ہوئے ہیں |
| يَخۡرُجُ مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ | انکے پیٹوں سے پینے کی ایک چیز نکلتی ہے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَسۡمَعُوۡنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
فِيۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لَعِبۡرَةً : نشان عبرت، عبرتناک۔
نُسۡقِيۡكُمۡ : ساقی، ساقیٔ کوثر۔
بُطُوۡنِهٖ : بطن مادر۔
مِنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
بَيۡنِ : بین السطور، بین الاقوامی۔
خَالِصًا : خالص، خلوص، مخلص۔
لِّلشّٰرِبِيۡنَ : شراب، شربت، مشروب۔
ثَمَرٰتِ : ثمر، ثمرات۔
النَّخِيۡلِ : نخل، نخلستان۔
تَتَّخِذُوۡنَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
رِزۡقًا : رزق، رزّاق، رازق۔
حَسَنًا : حسنہ، حسنات، احسن۔
لَاٰيَةً : آیت، آیات قرآنی۔
لِقَوۡمٍ : قوم، قومیّت، اقوام متحدہ۔
يَعۡقِلُوۡنَ : عقل، عاقل، معقول۔
اَوۡحٰى : وحی، وحی متلوّ، غیر متلوّ۔
اِلَى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الۡجِبَالِ : جبل اُحد، جبل رحمت۔
بُيُوۡتًا : بیت اللّٰہ، بیت المال۔
الشَّجَرِ : شجر، اشجار، شجر ممنوعہ۔
كُلِىۡ : اکل وشرب، اکل حلال۔
الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات۔
فَاسۡلُكِىۡ : مسلک، سلوک، مسالک۔
سُبُلَ : اللّٰہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَخۡرُجُ : خارج، خروج، اخراج۔
بُطُوۡنِهَا : بطن مادر۔
شَرَابٌ : شراب، مشروب، اکل وشرب۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مُخْتَلِفٌ | اَلْوَانُهٗ [1] | فِيْهِ | شِفَآءٌ | لِّلنَّاسِ ط |
| مختلف ہیں | اس کے رنگ | اس میں | شفا (ہے) | لوگوں کے لیے |
| اِنَّ | فِيْ ذٰلِكَ [2] | لَاٰيَةً [3][4] | لِّقَوْمٍ | يَّتَفَكَّرُوْنَ (69) |
| بیشک | اس میں | یقیناً نشانی (ہے) | (اس) قوم کے لیے | (جو) وہ سب غور و فکر کرتے ہیں |
| وَ | اللّٰهُ | خَلَقَكُمْ [5] | ثُمَّ | يَتَوَفّٰىكُمْ قف [5] |
| اور | اللہ (نے) | پیدا کیا تمہیں | پھر | وہ فوت کرتا ہے تمہیں |
| وَ | مِنْكُمْ | مَّنْ | يُّرَدُّ [6] | اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ |
| اور | تم میں سے (کوئی ایسا ہے) | جو | وہ لوٹایا جاتا ہے | ناکارہ عمر کی طرف |
| لِكَيْ | لَا | يَعْلَمَ | بَعْدَ عِلْمٍ | شَيْـًٔا ط [7] |
| اس لیے تاکہ | نہ | وہ جانے | علم کے بعد | کچھ بھی |
| اِنَّ اللّٰهَ | عَلِيْمٌ | قَدِيْرٌ (70) ع | وَاللّٰهُ | فَضَّلَ |
| بے شک اللہ | خوب علم والا | بہت قدرت والا (ہے) | اور اللہ (نے) | فضیلت دی |
| بَعْضَكُمْ | عَلٰى بَعْضٍ | فِي الرِّزْقِ ج | فَمَا [8] | الَّذِيْنَ |
| تمہارے بعض (کو) | بعض پر | رزق میں | تو نہیں | (وہ لوگ) جو |
| فُضِّلُوْا [9] | بِرَآدِّيْ [10] | رِزْقِهِمْ [11] | عَلٰى مَا [8] | |
| سب فضیلت دیے گئے | ہرگز سب لوٹانے والے | اپنا رزق | (اُن) پر جو | |
| مَلَكَتْ [4] | اَيْمَانُهُمْ [11] | فَهُمْ | فِيْهِ | سَوَآءٌ ط |
| مالک بنے | انکے دائیں ہاتھ | پس وہ | اس میں | برابر (ہوں) |
| اَ | فَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ [4] | يَجْحَدُوْنَ (71) | وَ | اللّٰهُ |
| کیا | پس اللہ کی نعمت کا | وہ سب انکار کرتے ہیں | اور | اللہ (نے) |
| جَعَلَ | لَكُمْ | مِّنْ اَنْفُسِكُمْ | اَزْوَاجًا | وَّجَعَلَ |
| بنایا | تمہارے لیے | تمہارے نفسوں میں سے | بیویاں | اور اس نے بنائے |
| لَكُمْ | مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ | بَنِيْنَ [12] | وَ | حَفَدَةً |
| تمہارے لیے | تمہاری بیویوں سے | بہت سے بیٹے | اور | پوتے |

ع 5 15

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ہٗ یا ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

2 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

3 لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

4 ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

5 کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

6 یہ اصل میں یُرْدَدُ تھا گرامر کے اصول کے مطابق یُرَدُّ ہوا ہے شروع میں علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

7 بڑھاپے میں انسان کا حافظہ بھی کمزور ہو جاتا ہے اور بعض اوقات عقل بھی کام نہیں کرتی تو وہ سب کچھ جاننے کے باوجود نادان بچے کی طرح ہو جاتا ہے اسی نکمی عمر سے رسول اللہ ﷺ پناہ مانگا کرتے تھے۔

8 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

9 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 یہ دراصل بِرَآدِّيْنَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق يْنَ کا نون حذف ہو گیا اور یْ باقی رہا اور اگر علامت بِ سے پہلے مَا گزرا ہو تو اس جملے میں ہرگز کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

11 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

12 یہ اِبْنٌ کی جمع ہے اِبْنٌ دراصل بَنْوٌ تھا اسکی جمع بَنُوْوْنَ ہے پڑھنے میں آسانی کیلیے پہلی و کی پیش پچھلے حرف کو دیکر اسے گرایا گیا تو یہ بَنُوْنَ ہو گیا اسکی دوسری حالت بَنِيْنَ ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| مُّخۡتَلِفٌ اَلۡوَانُهٗ | اس کے رنگ مختلف ہیں |
| فِيۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ | اس میں لوگوں کے لیے شفاء ہے |
| اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً | بے شک اس میں یقیناً نشانی ہے |
| لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿69﴾ | ان لوگوں کے لیے (جو) غور وفکر کرتے ہیں۔ ﴿69﴾ |
| وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ | اور اللہ ہی نے تمھیں پیدا کیا |
| ثُمَّ يَتَوَفّٰٮكُمۡ ۙۛ | پھر وہ تمھیں فوت کرتا ہے |
| وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ | اور تم میں سے (کوئی وہ ہے) جو |
| يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ | ناکارہ عمر (بڑھاپے) کی طرف لوٹایا جاتا ہے |
| لِكَىۡ لَا يَعۡلَمَ بَعۡدَ عِلۡمٍ شَيۡــًٔا ؕ | تاکہ وہ جان لینے کے بعد کچھ بھی نہ جانے |
| اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴿70﴾ ع | بیشک اللہ خوب علم والا، بہت قدرت والا ہے۔ ﴿70﴾ ع |
| وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعۡضَكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ | اور اللہ نے تمہارے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے |
| فِى الرِّزۡقِ‌ ۚ فَمَا الَّذِيۡنَ | رزق میں، تو نہیں ہیں (وہ لوگ) جو |
| فُضِّلُوۡا بِرَآدِّىۡ رِزۡقِهِمۡ | فضیلت دیے گئے ہرگز لوٹانے والے اپنا رزق |
| عَلٰى مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ | ان (غلاموں) پر جن کے مالک انکے دائیں ہاتھ بنے |
| فَهُمۡ فِيۡهِ سَوَآءٌ ؕ | (کہ) پس وہ اس (رزق) میں برابر ہو جائیں |
| اَفَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ يَجۡحَدُوۡنَ ﴿71﴾ | تو کیا اللہ کی نعمت کا وہ انکار کرتے ہیں۔ ﴿71﴾ |
| وَاللّٰهُ جَعَلَ لَـكُمۡ | اور اللہ ہی نے تمہارے لیے بنائیں |
| مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا | (تمہاری) بیویاں خود تمھی میں سے |
| وَّجَعَلَ لَـكُمۡ | اور اس نے بنائے تمہارے لیے |
| مِّنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ بَنِيۡنَ وَحَفَدَةً | تمہاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے |

9
ع 5
15

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- مُّخۡتَلِفٌ : مختلف، اختلاف۔
- اَلۡوَانُهٗ : متلون مزاج (رنگین)۔
- فِيۡهِ : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
- شِفَآءٌ : شفا، ہوالشافی، شفائے کاملہ۔
- لِّلنَّاسِ : عوام الناس، عند الناس۔
- فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- لِّقَوۡمٍ : قوم، اقوام، قومیّت۔
- يَّتَفَكَّرُوۡنَ : فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
- خَلَقَكُمۡ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
- يَتَوَفّٰٮكُمۡ : فوت، وفات، متوفی۔
- يُّرَدُّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
- اِلٰۤى : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
- اَرۡذَلِ : رذیل، رذالت۔
- الۡعُمُرِ : عمر، عمردراز، عمریں بیت گئیں۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- يَعۡلَمَ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔
- بَعۡدَ : دودن بعد، بڑھاپے کے بعد۔
- قَدِيۡرٌ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
- فَضَّلَ : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
- بَعۡضَكُمۡ : بعض الناس، بعض اوقات۔
- الرِّزۡقِ : رزق، رزّاق، رازق۔
- بِرَآدِّىۡ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
- مَلَكَتۡ : مالک، ملکیت۔
- اَيۡمَانُهُمۡ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
- سَوَآءٌ : مساوی، مساوات، خط استواء۔
- فَبِنِعۡمَةِ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
- اَنۡفُسِكُمۡ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
- اَزۡوَاجًا : زوجہ، زوجین، ازواج مطہرات۔
- وَّ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- بَنِيۡنَ : ابن قاسم، ابن سینا۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّ | رَزَقَكُمْ [1] | مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ط [2] | اَ | فَبِالْبَاطِلِ [3][4] |
| اور | اس نے رزق دیا تمہیں | پاکیزہ چیزوں سے | کیا | پس باطل پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يُؤْمِنُوْنَ | وَ | بِنِعْمَةِ اللّٰهِ [2][3] | هُمْ | يَكْفُرُوْنَ (72) لا |
| وہ سب ایمان لاتے ہیں | اور | اللہ کی نعمت کا | وہ سب | وہ سب انکار کرتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | يَعْبُدُوْنَ | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [5] | مَا لَا | يَمْلِكُ |
| اور | وہ سب عبادت کرتے ہیں | اللہ کے سوا | (اُسکی) جو نہیں | وہ اختیار رکھتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَهُمْ | رِزْقًا | مِّنَ السَّمٰوٰتِ [2] | وَالْاَرْضِ | شَيْـًٔا [6] |
| ان کے لیے | رزق (کا) | آسمانوں سے | اور زمین (سے) | کچھ بھی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّلَا | يَسْتَطِيْعُوْنَ [7] (73) ج | فَلَا | تَضْرِبُوْا [8] | لِلّٰهِ |
| اور نہ | وہ سب طاقت رکھتے ہیں | پس مت | تم سب بیان کرو | اللہ کے لیے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْاَمْثَالَ ط [9] | اِنَّ اللّٰهَ | يَعْلَمُ | وَ | اَنْتُمْ | لَا تَعْلَمُوْنَ [7] (74) |
| مثالیں | بیشک اللہ | وہ جانتا ہے | اور | تم | نہیں تم سب جانتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ضَرَبَ | اللّٰهُ [10] | مَثَلًا [11] | عَبْدًا [11] | مَّمْلُوْكًا |
| بیان کی | اللہ نے | ایک مثال | ایک غلام (کی) | (جو کسی کی) ملکیت (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَّا يَقْدِرُ | عَلٰى شَيْءٍ [11][12] | وَّمَنْ | رَّزَقْنٰهُ | مِنَّا [13] |
| نہیں وہ قدرت رکھتا | کسی چیز پر | اور (وہ) جسے | ہم نے دیا اُسے | اپنی (طرف) سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رِزْقًا حَسَنًا | فَهُوَ | يُنْفِقُ | مِنْهُ | سِرًّا | وَّجَهْرًا ط |
| اچھا رزق | تو وہ | وہ خرچ کرتا ہے | اس میں سے | پوشیدہ | اور ظاہری |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| هَلْ | يَسْتَوٗنَ ط | اَلْحَمْدُ | لِلّٰهِ ط | بَلْ | اَكْثَرُهُمْ |
| کیا | وہ سب برابر ہیں | سب تعریف | اللہ کے لیے | بلکہ | ان کے اکثر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَا يَعْلَمُوْنَ [7] (75) | وَ | ضَرَبَ | اللّٰهُ [10] | مَثَلًا [11] | رَّجُلَيْنِ [14] |
| نہیں وہ سب جانتے | اور | بیان کی | اللہ (نے) | ایک مثال | دو آدمی (کی) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَحَدُهُمَآ | اَبْكَمُ | لَا | يَقْدِرُ | عَلٰى شَيْءٍ [11] |
| ان دونوں (میں سے) ایک | گونگا (ہے) | نہیں | وہ قدرت رکھتا | کسی چیز پر |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔
2. ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
3. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
4. جب "أ" کے بعد "وَ یا فَ" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے تو اس کا مفہوم یوں ہو گا کہ کیا بھلا وہ باطل پر ایمان لاتے اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کرنے والے ہیں؟
5. یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
6. یعنی نہ وہ آسمان سے پانی برسا سکتے ہیں اور نہ زمین سے کوئی چیز اُگا سکتے ہیں۔
7. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
8. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں جمع کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
9. یہ اس لیے ہے کہ وہ اللہ کے متعلق جو مثال بھی چسپاں کرتے ہیں حقیقت کا اس سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا، وہ اللہ کو بھی دنیا کے بادشاہوں کی طرح سمجھتے ہیں حالانکہ اللہ مخلوقات کی مشابہت سے پاک ہے۔
10. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
11. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک، کسی یا کوئی کیا جاتا ہے۔
12. یعنی ایسا غلام جو اپنے مالک کی اجازت کے بغیر ایک پیسہ بھی خرچ نہیں کر سکتا۔
13. مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔
14. علامت یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَّرَزَقَكُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ | اور اس نے تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا |
| اَفَبِالۡبَاطِلِ يُؤۡمِنُوۡنَ | تو کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں |
| وَبِنِعۡمَتِ اللّٰهِ هُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ ۙ﴿72﴾ | اور اللہ کی نعمت کا وہ انکار کرتے ہیں۔ ﴿72﴾ |
| وَيَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ | اور وہ اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں |
| مَا لَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ رِزۡقًا | جو ان کے لیے رزق کا اختیار ہی نہیں رکھتے |
| مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ شَيۡـًٔا | (نہ) آسمانوں سے اور (نہ) زمین سے کچھ بھی |
| وَّلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ۚ﴿73﴾ | اور نہ وہ (کچھ بھی) طاقت رکھتے ہیں۔ ﴿73﴾ |
| فَلَا تَضۡرِبُوۡا لِلّٰهِ الۡاَمۡثَالَ ؕ | پس تم اللہ کے لیے (غلط) مثالیں بیان مت کرو |
| اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿74﴾ | بیشک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ﴿74﴾ |
| ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا | اللہ نے ایک (اور) مثال بیان کی |
| عَبۡدًا مَّمۡلُوۡكًا | ایک (ایسے) غلام کی (جو) کسی (دوسرے) کی ملکیت ہے |
| لَّا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّ | وہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور (دوسرا وہ شخص کہ) |
| مَنۡ رَّزَقۡنٰهُ مِنَّا رِزۡقًا حَسَنًا | جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق دے رکھا ہے |
| فَهُوَ يُنۡفِقُ مِنۡهُ | تو وہ اس میں سے خرچ کرتا رہتا ہے |
| سِرًّا وَّجَهۡرًا ؕ هَلۡ يَسۡتَوٗنَ ؕ | پوشیدہ طور پر اور ظاہری طور پر، کیا وہ برابر ہیں؟ |
| اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ | سب تعریف اللہ کے لیے ہے |
| بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿75﴾ | بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿75﴾ |
| وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا | اور اللہ نے ایک (اور) مثال بیان کی |
| رَّجُلَيۡنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبۡكَمُ | دو آدمی ہیں ان دونوں میں سے ایک گونگا ہے |
| لَا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ | (جو) کسی چیز پر قدرت رکھتا نہیں |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- رَزَقَكُمۡ : رزق، رزّاق، رازق۔
- مِّنَ : منجانب، من حیث القوم۔
- الطَّيِّبٰتِ : طیب، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
- اَفَبِالۡبَاطِلِ : باطل، ادیان باطلہ۔
- يُؤۡمِنُوۡنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
- بِنِعۡمَةِ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
- يَكۡفُرُوۡنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- يَعۡبُدُوۡنَ : عبادت، عابد، معبود۔
- مَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- يَمۡلِكُ : مالک، ملکیت۔
- السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
- الۡاَرۡضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
- يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔
- تَضۡرِبُوۡا : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
- الۡاَمۡثَالَ : مثل، مثال، امثلہ، تمثیل۔
- يَقۡدِرُ : قدرت، قادر، قدیر۔
- شَىۡءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
- حَسَنًا : حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
- يُنۡفِقُ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
- سِرًّا : اسرار ورموز، پراسرار، سر نہاں۔
- جَهۡرًا : جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
- يَسۡتَوٗنَ : مساوی، مساوات، خط استوا۔
- اَكۡثَرُهُمۡ : کثرت، اکثر، کثیر، اکثریت۔
- يَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔
- ضَرَبَ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
- مَثَلًا : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
- رَّجُلَيۡنِ : رجال کار، قحط الرجال۔
- اَحَدُهُمَا : واحد، توحید، وحدانیت۔
- شَىۡءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَهُوَ | كَلٌّ | عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ | اَيْنَمَا | يُوَجِّهْهُّ [1] |
| اور وہ | بوجھ | اپنے مالک پر | جہاں کہیں | وہ بھیجتا ہے اُسے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَا يَاْتِ [2] | بِخَيْرٍ ۭ [3] | هَلْ | يَسْتَوِيْ | هُوَ ۙ | وَمَنْ |
| نہیں وہ لاتا | کسی بھلائی کو | کیا | وہ برابر ہیں | وہ | اور جو |

ع 10 6 16

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَّاْمُرُ | بِالْعَدْلِ ۙ [3] | وَهُوَ | عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (76) | وَ |
| وہ حکم دیتا ہے | عدل کے ساتھ | اور وہ | سیدھے راستے پر (ہے) | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِلّٰهِ | غَيْبُ السَّمٰوٰتِ | وَالْاَرْضِ ۭ | وَمَآ [4] | اَمْرُ السَّاعَةِ |
| اللہ کیلیے | آسمانوں کا غیب | اور زمین (کا) | اور نہیں | قیامت کا معاملہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | كَلَمْحِ الْبَصَرِ [5] [6] | اَوْ هُوَ | اَقْرَبُ ۭ [7] | اِنَّ اللّٰهَ | عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ |
| مگر | آنکھ کے جھپکنے کی طرح | یا وہ | زیادہ قریب | بیشک اللہ | ہر چیز پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَدِيْرٌ [8] (77) | وَاللّٰهُ | اَخْرَجَكُمْ [9] | مِّنْۢ بُطُوْنِ | اُمَّهٰتِكُمْ [9] |
| بہت قدرت والا (ہے) | اور اللہ | اس نے نکالا تمہیں | پیٹوں سے | تمہاری ماؤں (کے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا تَعْلَمُوْنَ [10] | شَيْــــًٔا ۙ | وَّ | جَعَلَ | لَكُمُ |
| نہیں تم سب جانتے تھے | کچھ بھی | اور | اس نے بنادیے | تمہارے لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| السَّمْعَ | وَالْاَبْصَارَ | وَالْاَفْــِٕدَةَ ۙ [11] | لَعَلَّكُمْ | تَشْكُرُوْنَ [12] (78) |
| کان | اور آنکھیں | اور دل | تاکہ تم | تم سب شکر کرو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَلَمْ | يَرَوْا [13] | اِلَى الطَّيْرِ | مُسَخَّرٰتٍ |
| کیا نہیں | ان سب نے دیکھا | پرندوں کی طرف | (کہ) مسخر ہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فِيْ جَوِّ السَّمَاۗءِ ۭ | مَا [4] | يُمْسِكُهُنَّ | اِلَّا اللّٰهُ ۭ |
| آسمان کی فضا میں | نہیں | وہ روکتا انہیں | مگر اللہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّ | فِيْ ذٰلِكَ | لَاٰيٰتٍ | لِّقَوْمٍ | يُّؤْمِنُوْنَ (79) |
| بیشک | اس میں | یقیناً نشانیاں | قوم کے لیے | وہ سب ایمان لاتے ہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَاللّٰهُ | جَعَلَ | لَكُمْ | مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ [9] | سَكَنًا |
| اور اللہ | اس نے بنایا | تمہارے لیے | تمہارے گھروں سے | رہنے کی جگہ |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔

[2] لَا يَاْتِ کا اصل ترجمہ وہ نہیں آتا ہے ہوتا ہے جب اس کے بعد علامت بِ ہو تو پھر اسکا ترجمہ وہ نہیں لاتا ہے کیا جاتا ہے۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[5] "کَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کیلیے آتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح ہوتا ہے۔

[6] یعنی اللہ کی قدرت اتنی کامل ہے کہ وہ آنکھ جھپکنے یا اس سے بھی کم مدت میں قیامت برپا کر سکتا ہے۔

[7] اسم کے شروع میں علامت "أَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[8] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔

[10] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[11] علامت ةَ واحد مؤنث کے لیے نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

[12] یعنی جب اس نے تمہیں دنیا میں بھیجا تو تم اپنا فائدہ یا نقصان کچھ نہیں جانتے تھے پھر اللہ نے تمہیں سننے کو کان، دیکھنے کو آنکھ اور سوچنے سمجھنے کو دل دیا، ان نعمتوں پر اللہ کا شکر ادا کرو اور صرف اسی کی عبادت کرو۔

[13] لَمْ کے بعد یَ کا ترجمہ وہ کی بجائے اُن ہوتا ہے اور ترجمہ ماضی میں ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ | اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے |
| اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ۭ | وہ اسے جہاں کہیں بھیجتا ہے وہ کوئی بھلائی نہیں لاتا |
| هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ | کیا وہ (گونگا، بہرہ) برابر ہے |
| وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ | اور وہ جو (سنتا، بولتا اور لوگوں کو) عدل کا حکم دیتا ہے |
| ع 10 6 16 وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۧ (76) | اور وہ (خود بھی) سیدھے راستے پر ہے۔ (76) |
| وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ | اور آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ ہی کے لیے ہے |
| وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا | اور نہیں ہے قیامت کا معاملہ مگر |
| كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ | آنکھ جھپکنے کی طرح یا وہ (اس سے بھی) زیادہ قریب ہے |
| اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (77) | بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ (77) |
| وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ | اور اللہ نے تمہیں نکالا |
| مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ | تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے (اس حال میں کہ) |
| لَا تَعْلَمُوْنَ شَـيْـــًٔا ۙ وَّجَعَلَ | تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے، اور اُس نے بنا دیے |
| لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْــِٕدَةَ ۙ | تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل |
| لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (78) | تاکہ تم شکر ادا کرو۔ (78) |
| اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ | کیا انہوں نے پرندوں کی طرف نہیں دیکھا |
| مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَاۗءِ ۭ | (کہ) آسمان کی فضا میں مسخر ہیں |
| مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ۭ | انہیں (فضا میں) اللہ کے سوا کوئی نہیں تھامتا |
| اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ | بیشک اس میں یقیناً اس قوم کے لیے نشانیاں ہیں |
| يُّؤْمِنُوْنَ (79) وَاللّٰهُ | (جو) ایمان لاتے ہیں۔ (79) اور اللہ نے |
| جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا | تمہارے لیے تمہارے گھروں کو رہنے کی جگہ بنایا |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مَوْلٰىهُ : ولی، مولا، اولیائے کرام۔
يُوَجِّهْهُّ : توجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
بِخَيْرٍ : خیر، خیریت، جزائے خیر۔
يَّاْمُرُ : امر، آمر، مامور، امارت۔
صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔
مُّسْتَقِيْمٍ : خطِ مستقیم، استقامت۔
غَيْبُ : غیب، عالم الغیب۔
كَلَمْحِ : کماحقہ، کالعدم تنظیم۔
الْبَصَرِ : بصر، بصارت، بصیرت۔
اَقْرَبُ : قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
اَخْرَجَكُمْ : خارج، اخراج، وزیر خارجہ۔
بُطُوْنِ : بطن مادر۔
تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔
السَّمْعَ : سمع و بصر، محفل سماع۔
تَشْكُرُوْنَ : شکر، شکر گزار، اظہار تشکر۔
يَرَوْا : مرئی و غیر مرئی اشیا۔
اِلَى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الطَّيْرِ : طائر، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔
مُسَخَّرٰتٍ : مسخر، تسخیر کائنات۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يُمْسِكُهُنَّ : ممسک، تمسک بالدین۔
اِلَّا : الاقلیل، الاماشاء اللہ، الا یہ کہ۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
لَاٰيٰتٍ : آیت، آیات قرآنی۔
لِّقَوْمٍ : لہٰذا، الحمد للہ۔
لِّقَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیّت۔
يُّؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
بُيُوْتِكُمْ : بیت اللہ، بیت المال۔
سَكَنًا : ساکن، مسکن، سکونت پذیر۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | جَعَلَ | لَكُمْ | مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ | بُيُوْتًا [1] |
| اور | اس نے بنائے | تمہارے لیے | چوپاؤں کے چمڑوں سے | گھر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| تَسْتَخِفُّوْنَهَا [2] | يَوْمَ ظَعْنِكُمْ [3] | وَ | يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ [3] ۙ |
| تم سب ہلکا پھلکا پاتے ہو انہیں | اپنے سفر کے دن | اور | اپنی اقامت کے دن |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | مِنْ اَصْوَافِهَا [2] | وَ | اَوْبَارِهَا [2] | وَ | اَشْعَارِهَآ [2] |
| اور | ان کی اُون سے | اور | اُن کی پشم (سے) | اور | انکے بالوں (سے) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَثَاثًا | وَّ | مَتَاعًا [4] | اِلٰى حِيْنٍ [5] (80) | وَاللّٰهُ | جَعَلَ |
| (گھر کا) سامان | اور | (فائدے کی) چیزیں | ایک وقت تک | اور اللہ | اس نے بنادیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَكُمْ | مِّمَّا | خَلَقَ | ظِلٰلًا | وَّجَعَلَ |
| تمہارے لیے | (ان چیزوں) سے جو | اس نے پیدا کیں | سائے | اور اس نے بنائیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَكُمْ | مِّنَ الْجِبَالِ | اَكْنَانًا | وَّجَعَلَ | لَكُمْ |
| تمہارے لیے | پہاڑوں میں | غاریں | اور اس نے بنائیں | تمہارے لیے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سَرَابِيْلَ | تَقِيْكُمُ [3][6] | الْحَرَّ | وَ | سَرَابِيْلَ | تَقِيْكُمْ [3][6] |
| قمیصیں | وہ بچاتی ہیں تمہیں | گرمی (سے) | اور | قمیصیں | بچاتی ہیں تمہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَاْسَكُمْ [3] ؕ | كَذٰلِكَ [7] | يُتِمُّ | نِعْمَتَهٗ | عَلَيْكُمْ |
| تمہاری جنگ (میں) | اسی طرح | وہ پوری کرتا ہے | اپنی نعمت | تم پر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَعَلَّكُمْ | تُسْلِمُوْنَ (81) | فَاِنْ [8] | تَوَلَّوْا [9] | فَاِنَّمَا [8][10] |
| تاکہ تم | تم سب فرمانبردار بن جاؤ | پھر اگر | وہ سب پھر جائیں | تو بیشک صرف |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَلَيْكَ | الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (82) | يَعْرِفُوْنَ | نِعْمَتَ اللّٰهِ [11] |
| آپ کے ذمے | واضح پہنچا دینا (ہے) | وہ سب پہچانتے ہیں | اللہ کی نعمت |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ | يُنْكِرُوْنَهَا [2] | وَ | اَكْثَرُهُمُ | الْكٰفِرُوْنَ (83) ع |
| پھر | وہ سب نہیں مانتے اسے | اور | ان کے اکثر | سب ناشکری کرنیوالے (ہیں) |

ع 11 7 17

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | يَوْمَ | نَبْعَثُ | مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ [6] | شَهِيْدًا [5] |
| اور | (جس) دن | ہم کھڑا کریں گے | ہر اُمت سے | ایک گواہ |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یعنی چمڑے کے خیمے بنا کر تم انہیں اپنے سفر میں آسانی سے اٹھاتے ہو جہاں ضرورت پڑتی ہے وہاں تان کر موسم کی شدت سے اپنے آپ کو محفوظ کرتے ہو۔

[2] ھَا واحد مؤنث کی علامت ہے اگر یہ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا انہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[3] کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

[4] یعنی بھیڑوں کی اون اونٹوں کی پشم اور بکریوں کے بالوں سے گھر کی مختلف چیزیں بناتے ہو اور زندگی بھر ان سے فائدہ اٹھاتے ہو، دراصل اللہ تعالیٰ نے اس سورت میں اپنی نعمتوں کا تفصیل سے ذکر کیا ہے اسی وجہ سے اس سورت کو سورۃ النعیم بھی کہتے ہیں۔

[5] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[6] ـتَ اور ـة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] "کَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[8] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[9] شروع میں علامت "تَ" اور درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[10] اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں صرف یا محض کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

[11] یہ دراصل نِعْمَةَ ہے یہاں قرآنی کتابت میں اسے لمبی تَ سے لکھا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| وَّجَعَلَ لَكُمۡ | اور تمہارے لیے بنائے |
| مِّنۡ جُلُوۡدِ الۡاَنۡعَامِ بُيُوۡتًا | چوپاؤں کے چمڑوں سے گھر (خیمے) |
| تَسۡتَخِفُّوۡنَهَا يَوۡمَ ظَعۡنِكُمۡ | تم انہیں اپنے سفر کے دن ہلکا پھلکا پاتے ہو |
| وَيَوۡمَ اِقَامَتِكُمۡ ۙ وَمِنۡ اَصۡوَافِهَا | اور اپنی اقامت کے دن (بھی) اور ان کی اونوں سے |
| وَ اَوۡبَارِهَا وَ اَشۡعَارِهَاۤ اَثَاثًا | اور ان کی پشموں اور انکے بالوں سے گھر کا سامان |
| وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيۡنٍ ﴿80﴾ | اور ایک وقت تک فائدہ اٹھانے کی چیزیں بنائیں ﴿80﴾ |
| وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمۡ | اور اللہ ہی نے بنا دیے تمہارے (آرام کے) لیے |
| مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا | سائے (ان چیزوں) سے جو اس نے پیدا کیں |
| وَّجَعَلَ لَكُمۡ مِّنَ الۡجِبَالِ اَكۡنَانًا | اور اس نے تمہارے لیے پہاڑوں میں غاریں بنائیں |
| وَّجَعَلَ لَكُمۡ سَرَابِيۡلَ | اور اس نے تمہارے لیے کرتے بنائے |
| تَقِيۡكُمُ الۡحَرَّ وَسَرَابِيۡلَ | وہ تمہیں گرمی (اور سردی) سے بچاتے ہیں اور وہ کرتے |
| تَقِيۡكُمۡ بَاۡسَكُمۡ ؕ | (یعنی زرہیں جو) تمہیں تمہاری جنگ میں بچاتی ہیں |
| كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكُمۡ | اسی طرح وہ اپنی نعمت تم پر پوری کرتا ہے |
| لَعَلَّكُمۡ تُسۡلِمُوۡنَ ﴿81﴾ | تاکہ تم فرمانبردار بن جاؤ۔ ﴿81﴾ |
| فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا | پھر اگر وہ پھر جائیں تو بیشک صرف |
| عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿82﴾ | آپ کے ذمے تو واضح طور پر پہنچا دینا ہے۔ ﴿82﴾ |
| يَعۡرِفُوۡنَ نِعۡمَتَ اللّٰهِ | وہ اللہ کی نعمت کو (اچھی طرح) پہچانتے ہیں |
| ثُمَّ يُنۡكِرُوۡنَهَا وَ | پھر (جان بوجھ کر) وہ اس کا انکار کرتے ہیں اور |
| ع 7 17 اَكۡثَرُهُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿83﴾ ع وَيَوۡمَ | ان میں سے اکثر ناشکرے ہیں ﴿83﴾ ع اور جس دن |
| نَبۡعَثُ مِنۡ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيۡدًا | ہم ہر امت سے ایک گواہ کھڑا کریں گے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

جُلُوۡدِ : جلدی امراض، ماہر امراض جلد۔
تَسۡتَخِفُّوۡنَهَا : تخفیف، مخفف، خفیف۔
يَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
اِقَامَتِكُمۡ : اقامت، مقیم، قائم مقام۔
اَثَاثًا : اثاثہ، اثاثہ جات، اثاثے۔
مَتَاعًا : متاع کارواں، مال و متاع۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مِّمَّا : منجانب، مجملہ/ماحول، ماتحت۔
خَلَقَ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
ظِلٰلًا : ظل سبحانی، ظل ہما، ظل عرش۔
مِّنَ : منجانب، من حیث القوم۔
الۡجِبَالِ : جبل اُحد، جبل رحمت۔
تَقِيۡكُمۡ : تقویٰ، متقی۔
الۡحَرَّ : حرارت۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔
يُتِمُّ : اتمام حجت، تتمہ، تمت بالخیر۔
نِعۡمَتَهٗ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
عَلَيۡكُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تُسۡلِمُوۡنَ : تسلیم و رضا، سلامتی، اسلام۔
الۡبَلٰغُ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
الۡمُبِيۡنُ : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
يَعۡرِفُوۡنَ : عرف، معروف، تعارف۔
يُنۡكِرُوۡنَهَا : منکر، منکرات، انکار۔
الۡكٰفِرُوۡنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
نَبۡعَثُ : بعثت انبیا، مبعوث۔
مِنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
كُلِّ : کل تعداد، کل نمبر۔
اُمَّةٍ : اُمت، اُمم سابقہ، اُمت محمدیہ۔
شَهِيۡدًا : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ | لَا يُؤْذَنُ [1] | لِلَّذِيْنَ [2] | كَفَرُوْا | وَلَا | هُمْ [3] |
| پھر | نہ اجازت دی جائے گی | (ان) کے لیے جن | سب نے کفر کیا | اور نہ | وہ سب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يُسْتَعْتَبُوْنَ [1] (84) | وَاِذَا | رَاَ [4] | الَّذِيْنَ [2] | ظَلَمُوا |
| وہ سب توبہ کا مطالبہ کیے جائینگے | اور جب | دیکھیں گے | (وہ لوگ) جن | سب نے ظلم کیا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْعَذَابَ [5] | فَلَا | يُخَفَّفُ [1] | عَنْهُمْ | وَلَا | هُمْ [3] |
| عذاب | تو نہ | وہ کم کیا جائے گا | ان سے | اور نہ | وہ سب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يُنْظَرُوْنَ [1] (85) | وَاِذَا | رَاَ [4] | الَّذِيْنَ [2] | اَشْرَكُوْا |
| وہ سب مہلت دیے جائینگے | اور جب | دیکھیں گے | (وہ لوگ) جن | سب نے شرک کیا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| شُرَكَآءَهُمْ [6] | قَالُوْا [4] | رَبَّنَا [7] | هٰٓؤُلَآءِ |
| اپنے شریکوں (کو) | وہ سب کہیں گے | (اے) ہمارے رب! | یہ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| شُرَكَآؤُنَا [7] | الَّذِيْنَ [2] | كُنَّا [8] | نَدْعُوْا | مِنْ دُوْنِكَ ج [9] |
| ہمارے شریک | جنہیں | تھے ہم | ہم سب پکارتے | تیرے سوا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاَلْقَوْا [4] | اِلَيْهِمُ | الْقَوْلَ [5] | اِنَّكُمْ | لَكٰذِبُوْنَ ج [10] (86) |
| تو وہ سب پھینک ماریںگے | ان کی طرف | بات | بلاشبہ تم | یقیناً سب جھوٹ بولنے والے ہو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اَلْقَوْا [4] | اِلَى اللّٰهِ | يَوْمَئِذِ | السَّلَمَ | وَضَلَّ [4] |
| اور | وہ سب پیش کریں گے | اللہ کی طرف | اس دن | فرمانبرداری | اور گم ہو جائے گا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَنْهُمْ | مَّا | كَانُوْا | يَفْتَرُوْنَ [11] (87) | الَّذِيْنَ [2] | كَفَرُوْا |
| ان سے | جو | وہ سب تھے | وہ سب جھوٹ باندھتے | (وہ لوگ) جن | سب نے کفر کیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | صَدُّوْا | عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | زِدْنٰهُمْ [4] | عَذَابًا |
| اور | اُن سب نے روکا | اللہ کی راہ سے | ہم زیادہ دیں گے انہیں | عذاب |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَوْقَ الْعَذَابِ | بِمَا [12] | كَانُوْا | يُفْسِدُوْنَ (88) | وَ | يَوْمَ |
| عذاب کے اوپر | (اس) وجہ سے جو | وہ سب تھے | وہ سب فساد کرتے | اور | (جس) دن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نَبْعَثُ | فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ | شَهِيْدًا [13] | عَلَيْهِمْ | مِّنْ اَنْفُسِهِمْ [14] |
| ہم کھڑا کریں گے | ہر امت میں | ایک گواہ | ان پر | ان کے نفسوں میں سے |

الثلثة

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

2 الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنھوں نے کیا جاتا ہے۔

3 علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

4 یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

5 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

6 هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

7 نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

8 كُنَّا دراصل كَوْنْنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق و کو ہٹا کر ك کو پیش دی جاتی ہے اور ن کو ن میں مدغم کیا جاتا ہے۔

9 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

10 لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

11 یعنی اس دن کافر لوگ اللہ کے سامنے اپنے سر جھکا دیں گے اور عاجز ہو کر جو حکم ہو گا مان لیں گے اور جتنی جھوٹی باتیں دنیا میں بنایا کرتے تھے سب گئی گزری ہو جائیں گی۔

12 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

13 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

14 یعنی اتمام حجت کیلیے ہر امت کے پیغمبر کو اٹھایا جائے گا جو ان پر گواہی دے کہ حق و باطل کی کشمکش میں ان کا کیا رویہ تھا۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| ثُمَّ لَا يُؤۡذَنُ | پھر (بولنے کی) اجازت نہ دی جائے گی |
| لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَلَا | ان (لوگوں) کو جنہوں نے کفر کیا اور نہ |
| هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿84﴾ وَاِذَا | وہ توبہ کا مطالبہ کیے جائیں گے۔ ﴿84﴾ اور جب |
| رَاَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوا الۡعَذَابَ | وہ (لوگ) جنہوں نے ظلم کیا عذاب کو دیکھیں گے |
| فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمۡ | تو نہ وہ ان سے ہلکا کیا جائے گا |
| وَلَا هُمۡ يُنۡظَرُوۡنَ ﴿85﴾ | اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔ ﴿85﴾ |
| وَاِذَا رَاَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا | اور جب وہ (لوگ) جنہوں نے شرک کیا دیکھیں گے |
| شُرَكَآءَهُمۡ قَالُوۡا | اپنے (بنائے ہوئے) شریکوں کو (تو) وہ کہیں گے |
| رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا | اے ہمارے رب! یہ ہمارے (وہ) شریک ہیں |
| الَّذِيۡنَ كُنَّا نَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِكَ ۚ | جنہیں ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے |
| فَاَلۡقَوۡا اِلَيۡهِمُ الۡقَوۡلَ | تو وہ ان کی طرف (یہ) بات پھینک ماریں گے |
| اِنَّكُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿86﴾ ۚ | (کہ) بلاشبہ یقیناً تم جھوٹے ہو۔ ﴿86﴾ |
| وَاَلۡقَوۡا اِلَى اللّٰهِ يَوۡمَئِذِ ۟السَّلَمَ | اور وہ اس دن اللہ کے سامنے فرمانبرداری پیش کرینگے |
| وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا | اور ان سے گم ہو جائے گا جو |
| كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿87﴾ اَلَّذِيۡنَ | وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے ﴿87﴾ وہ (لوگ) جنہوں نے |
| كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ | کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا |
| زِدۡنٰهُمۡ عَذَابًا فَوۡقَ الۡعَذَابِ | ہم انہیں عذاب پر عذاب زیادہ دیں گے |
| بِمَا كَانُوۡا يُفۡسِدُوۡنَ ﴿88﴾ | اس وجہ سے جو وہ فساد کیا کرتے تھے۔ ﴿88﴾ |
| وَيَوۡمَ نَبۡعَثُ فِىۡ كُلِّ اُمَّةٍ | اور جس دن ہم ہر امت میں کھڑا کریں گے |
| شَهِيۡدًا عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ | ان پر ایک گواہ، (جو) انکے نفسوں میں سے (ہوگا) |

الثلثة

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يُؤۡذَنُ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
كَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
رَاَ : مرئی وغیر مرئی اشیا، رویت ہلال۔
ظَلَمُوۡا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الۡعَذَابَ : عذاب الٰہی، عذاب آخرت۔
يُخَفَّفُ : تخفیف، مخفف، خفیف۔
اَشۡرَكُوۡا : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
قَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مِنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
نَدۡعُوۡا : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
فَاَلۡقَوۡا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
اِلَيۡهِمُ : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَكٰذِبُوۡنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
اَلۡقَوۡا : اِلقا۔
السَّلَمَ : تسلیم ورضا، سلامتی، اسلام۔
ضَلَّ : ضلالت وگمراہی۔
يَفۡتَرُوۡنَ : افترا پردازی، مفتری۔
كَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
سَبِيۡلِ : اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
زِدۡنٰهُمۡ : زیادہ، مزید، زائد۔
فَوۡقَ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يُفۡسِدُوۡنَ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
يَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
فِىۡ : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
كُلِّ : کل نمبر، کل کائنات۔
شَهِيۡدًا : شاہد، شہید، شہادت۔
عَلَيۡهِمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَنۡفُسِهِمۡ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | جِئۡنَا [1] | بِكَ [2] | شَهِيۡدًا | عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ [3] | وَ |
| اور | ہم لائیں گے | آپ کو | (بطور) گواہ | ان (لوگوں) پر | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نَزَّلۡنَا [4] | عَلَيۡكَ | الۡكِتٰبَ | تِبۡيَانًا | لِّكُلِّ شَىۡءٍ [5] |
| ہم نے نازل کی | آپ پر | کتاب | کھول کر بیان کرنے والی | ہر چیز کو |

ع 12 6 18

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَّ | هُدًى | وَّ | رَحۡمَةً [6] | وَّ | بُشۡرٰى [6] | لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ [5] ع (89) |
| اور | ہدایت | اور | رحمت | اور | خوشخبری (ہے) | سب مسلمانوں کے لیے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّ اللّٰهَ | يَاۡمُرُ | بِالۡعَدۡلِ [2] | وَ | الۡاِحۡسَانِ | وَ |
| بے شک اللہ | وہ حکم دیتا ہے | عدل کا | اور | احسان (کا) | اور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِيۡتَآئِ | ذِى الۡقُرۡبٰى | وَ | يَنۡهٰى | عَنِ الۡفَحۡشَآءِ |
| دینے (کا) | قرابت والے (کو) | اور | وہ روکتا ہے | بے حیائی سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | الۡمُنۡكَرِ | وَ | الۡبَغۡىِ ۚ | يَعِظُكُمۡ | لَعَلَّكُمۡ |
| اور | برے کام | اور | سرکشی (سے) | وہ نصیحت کرتا ہے تمہیں | تاکہ تم |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| تَذَكَّرُوۡنَ [7] (90) | وَ | اَوۡفُوۡا | بِعَهۡدِ اللّٰهِ [2] | اِذَا |
| تم سب نصیحت حاصل کرو | اور | تم سب پورا کرو | اللہ کے عہد کو | جب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عٰهَدۡتُّمۡ | وَ | لَا تَنۡقُضُوا [8] | الۡاَيۡمَانَ [9] | بَعۡدَ تَوۡكِيۡدِهَا |
| تم آپس میں عہد کرو | اور | نہ تم سب توڑو | قسموں (کو) | ان کی پختگی کے بعد |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ [10] | قَدۡ | جَعَلۡتُمُ اللّٰهَ [9] | عَلَيۡكُمۡ | كَفِيۡلًا ؕ |
| حالانکہ | یقیناً | تم نے بنایا اللہ (کو) | اپنے آپ پر | ضامن |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّ اللّٰهَ | يَعۡلَمُ | مَا | تَفۡعَلُوۡنَ (91) | وَ | لَا تَكُوۡنُوۡا [8] |
| بیشک اللہ | وہ جانتا ہے | جو | تم سب کرتے ہو | اور | مت تم سب ہو جاؤ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| كَالَّتِىۡ [11] | نَقَضَتۡ [6] | غَزۡلَهَا | مِنۡۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ [12][13] |
| (اس عورت) کی طرح جس نے | توڑ ڈالا | اپنا سوت | مضبوطی کے بعد |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنۡكَاثًا ؕ | تَتَّخِذُوۡنَ | اَيۡمَانَكُمۡ [14] | دَخَلًاۢ | بَيۡنَكُمۡ [14] |
| ٹکڑے ٹکڑے | تم سب بناتے ہو | اپنی قسموں (کو) | دھوکہ دینے کا ذریعہ | اپنے درمیان |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] جِئۡنَا کا اصل ترجمہ ہم آئے ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے اور جب اس فعل کے بعد علامت ''بِ'' ہو تو اس کا ترجمہ آئے کی بجائے لائے کیا جاتا ہے۔

[2] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[3] ان لوگوں پر یعنی آخری زمانے کی امت پر گواہی کیلیے آپ ﷺ کو لایا جائے گا۔

[4] نَا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[5] اسم کے شروع میں ''لِ'' کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[6] ۃ، ـے ی اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] تَذَكَّرُوۡنَ اصل میں تَتَذَكَّرُوۡنَ تھا تخفیف کے لیے ایک تْ حذف کی گئی ہے۔

[8] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[9] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[10] ''وَ'' کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[11] ''كَ'' اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[12] یہ ایک مثال ہے کہ پختہ عہد اور قسموں کو توڑ دینا ایسا ہی ہے جیسے کوئی عورت سوت کات کر خود اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔

[13] یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[14] كُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| وَجِئۡنَا بِكَ شَهِيۡدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ | اور ہم آپ کو ان لوگوں پر (بطور) گواہ لائیں گے |
| وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ | اور ہم نے آپ پر (یہ) کتاب نازل کی (اس حال میں کہ) |
| تِبۡيَانًا لِّكُلِّ شَىۡءٍ | ہر چیز کو کھول کر بیان کرنے والی ہے |
| وَّهُدًى وَّرَحۡمَةً | اور ہدایت اور رحمت ہے |
| ع 12/6/18 وَّبُشۡرٰى لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ ع ﴿89﴾ | اور مسلمانوں (فرمانبرداروں) کیلیے خوشخبری ہے۔ ع ﴿89﴾ |
| اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ وَالۡاِحۡسَانِ | بے شک اللہ عدل اور احسان کا حکم دیتا ہے |
| وَاِيۡتَآئِ ذِى الۡقُرۡبٰى | اور قرابت والوں کو (مالی مدد) دینے کا |
| وَيَنۡهٰى عَنِ الۡفَحۡشَآءِ | اور وہ روکتا ہے بے حیائی سے |
| وَالۡمُنۡكَرِ وَالۡبَغۡىِ ۚ | اور برے کام اور سرکشی (سے) |
| يَعِظُكُمۡ | وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے |
| لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿90﴾ وَاَوۡفُوۡا | تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿90﴾ اور تم پورا کرو |
| بِعَهۡدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدتُّمۡ | اللہ کے عہد کو جب تم (آپس میں) عہد کرو |
| وَلَا تَنۡقُضُوا الۡاَيۡمَانَ | اور (اپنی) قسموں کو مت توڑو |
| بَعۡدَ تَوۡكِيۡدِهَا وَقَدۡ | ان کی پختگی کے بعد حالانکہ یقیناً |
| جَعَلۡتُمُ اللّٰهَ عَلَيۡكُمۡ كَفِيۡلًا ؕ | تم نے اللہ کو اپنے آپ پر ضامن بنایا ہے |
| اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿91﴾ | بیشک اللہ جو (کچھ) تم کرتے ہو جانتا ہے۔ ﴿91﴾ |
| وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّتِىۡ | اور تم اس عورت کی طرح مت ہو جاؤ جس نے |
| نَقَضَتۡ غَزۡلَهَا | اپنا کاتا ہوا سوت (خود) توڑ ڈالا |
| مِنۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ اَنۡكَاثًا ؕ | مضبوطی (سے کاتنے) کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر کے |
| تَتَّخِذُوۡنَ اَيۡمَانَكُمۡ دَخَلًاۢ بَيۡنَكُمۡ | تم اپنے درمیان اپنی قسموں کو دھوکہ دینے کا ذریعہ بناتے ہو |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- شَهِيۡدًا : شاہد، شہید، مشہود، شہادت۔
- عَلٰى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
- نَزَّلۡنَا : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
- الۡكِتٰبَ : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
- تِبۡيَانًا : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
- لِّكُلِّ : کل جہان، کل کائنات۔
- بُشۡرٰى : بشارت، مبشر، بشیر۔
- لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔
- يَاۡمُرُ : امر، آمر، مامور، امارت۔
- الۡاِحۡسَانِ : محسن، حسنات، قرض حسنہ۔
- ذِى : ذیشان، ذی روح، ذی وقار۔
- الۡقُرۡبٰى : قرب، قریب، تقرب۔
- يَنۡهٰى : اوامر ونواہی، نہی عن المنکر۔
- الۡفَحۡشَآءِ : فحش، فحاشی، فواحش۔
- الۡمُنۡكَرِ : منکر، منکرات، انکار۔
- الۡبَغۡىِ : باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
- يَعِظُكُمۡ : وعظ، واعظ، وعظ ونصیحت۔
- اَوۡفُوۡا : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
- تَنۡقُضُوا : نقض امن، نقیض۔
- تَوۡكِيۡدِهَا : تاکید، سنت مؤکدہ۔
- كَفِيۡلًا : کفیل، کفالت۔
- تَفۡعَلُوۡنَ : فعل، فاعل، مفعول۔
- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
- كَالَّتِىۡ : کماحقہ، کالعدم۔
- نَقَضَتۡ : نقیض، نقض عہد، نقض امن۔
- مِنۡ : منجانب، من وعن۔
- بَعۡدِ : بعد از نماز، بعد از طعام۔
- قُوَّةٍ : قوت، قوی، قوت ایمانی۔
- تَتَّخِذُوۡنَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- بَيۡنَكُمۡ : بین بین، بین الاقوامی۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَنۡ [1] | تَكُوۡنَ [2] | اُمَّةٌ [2][3] | هِيَ | اَرۡبٰى [4] |
| کہ | ہو | ایک جماعت | وہ | زیادہ بڑھی ہوئی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنۡ اُمَّةٍ ؕ [2] | اِنَّمَا [5] | يَبۡلُوۡكُمُ [6] | اللّٰهُ | بِهٖ ؕ [7] |
| (دوسری) جماعت سے | بیشک صرف | آزماتا ہے تمہیں | اللہ | اس کے ساتھ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | لَيُبَيِّنَنَّ [8] | لَكُمۡ | يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ [2] | مَا |
| اور | یقیناً ضرور وہ واضح کریگا | تمہارے لیے | قیامت کے دن | جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كُنۡتُمۡ | فِيۡهِ | تَخۡتَلِفُوۡنَ (92) | وَلَوۡ | شَآءَ اللّٰهُ |
| تھے تم | اس میں | تم سب اختلاف کرتے | اور اگر | اللہ چاہتا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَجَعَلَكُمۡ | اُمَّةً وَّاحِدَةً [2] | وَّلٰكِنۡ | يُّضِلُّ | مَنۡ |
| یقیناً بنادیتا تمہیں | ایک امت | اور لیکن | وہ گمراہ کرتا ہے | جسے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَّشَآءُ | وَ | يَهۡدِيۡ | مَنۡ | يَّشَآءُ ؕ |
| وہ چاہتا ہے | اور | وہ ہدایت دیتا ہے | جسے | وہ چاہتا ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | لَتُسۡـَٔلُنَّ [9][8] | عَمَّا [10] | كُنۡتُمۡ | تَعۡمَلُوۡنَ (93) |
| اور | یقیناً ضرور تم پوچھے جاؤ گے | اس کے بارے جو | تھے تم | تم سب کیا کرتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا تَتَّخِذُوۡۤا [11] | اَيۡمَانَكُمۡ | دَخَلًا | بَيۡنَكُمۡ |
| اور | مت تم سب بناؤ | اپنی قسموں کو | دھوکا دینے کا ذریعہ | اپنے درمیان |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَتَزِلَّ [13][12] | قَدَمٌ [3] | بَعۡدَ ثُبُوۡتِهَا | وَ | تَذُوۡقُوا | السُّوۡٓءَ |
| کہ پھسل جائے | کوئی قدم | اپنے جمنے کے بعد | اور | تم سب چکھو | برائی (کا مزا) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِمَا [7] | صَدَدۡتُّمۡ | عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ | وَ | لَكُمۡ [8] |
| اس وجہ سے جو | تم نے روکا | اللہ کی راہ سے | اور | تمہارے لیے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَذَابٌ | عَظِيۡمٌ (94) | وَ | لَا تَشۡتَرُوۡا [11] | بِعَهۡدِ اللّٰهِ [7] |
| عذاب | بہت بڑا | اور | مت تم سب خریدو | اللہ کے عہد کے بدلے میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ | اِنَّمَا [14] | عِنۡدَ اللّٰهِ | هُوَ | خَيۡرٌ | لَّكُمۡ |
| تھوڑی قیمت | بیشک جو | اللہ کے پاس | وہ | بہتر | تمہارے لیے |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِنۡ کا ترجمہ اگر اور اَنۡ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے

[2] ت اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[4] شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اور اَرۡبٰی سے مراد مال میں یا تعداد میں یا قوت میں زیادہ بڑھی ہوئی ہو یعنی تم کسی گروہ سے عہد شکنی نہ کرو کہ جب عہد کیا تو تم کمزور اور وہ طاقتور تھے اب وہ کمزور اور تم طاقتور یا تعداد میں زیادہ ہو گئے ہو تو کیا ہوا پختہ عہد توڑ دو ایسا مت کرو۔

[5] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[7] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[8] لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے۔

[9] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[10] عَمَّا دراصل عَنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[11] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[12] فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کہ کیا گیا ہے۔

[13] علامت "تّ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[14] اصولاً یہ اِنَّ اور مَا جدا ہیں لیکن قرآنی کتابت میں اسی طرح ہے۔

| | |
|---|---|
| اَنۡ تَكُوۡنَ اُمَّةٌ | (اس لیے) کہ ہو ایک جماعت |
| هِیَ اَرۡبٰی مِنۡ اُمَّةٍ ؕ | وہ زیادہ بڑھی ہوئی ہو (دوسری) جماعت سے |
| اِنَّمَا یَبۡلُوۡكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ | بیشک صرف اللہ تو تمہیں اس (عہد) کیساتھ آزماتا ہے |
| وَلَیُبَیِّنَنَّ لَكُمۡ | اور بلا شبہ ضرور وہ تمہارے لیے (سب کچھ) واضح کریگا |
| یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ | قیامت کے دن |
| مَا كُنۡتُمۡ فِیۡهِ تَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿92﴾ وَلَوۡ | (اسے) جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔ ﴿92﴾ اور اگر |
| شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمۡ اُمَّةً وَّاحِدَةً | اللہ چاہتا (تو) یقیناً تمہیں ایک ہی امت بنا دیتا |
| وَّلٰكِنۡ یُّضِلُّ مَنۡ یَّشَآءُ | اور لیکن وہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے |
| وَیَهۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ | اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے |
| وَلَتُسۡـَٔلُنَّ | اور بلا شبہ ضرور تم پوچھے جاؤ گے |
| عَمَّا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿93﴾ | اس کے بارے میں جو تم کیا کرتے تھے۔ ﴿93﴾ |
| وَلَا تَتَّخِذُوۡۤا اَیۡمَانَكُمۡ دَخَلًاۢ | اور تم اپنی قسموں کو دھوکا دینے کا ذریعہ مت بناؤ |
| بَیۡنَكُمۡ | اپنے درمیان (کہیں ایسا نہ ہو) |
| فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعۡدَ ثُبُوۡتِهَا | کہ کوئی قدم اپنے جمنے کے بعد (اسلام سے) پھسل جائے |
| وَتَذُوۡقُوا السُّوۡٓءَ بِمَا | اور تم (دنیا میں) برائی (کا مزہ) چکھو اس وجہ سے جو |
| صَدَدۡتُّمۡ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ۚ | تم نے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا |
| وَلَكُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿94﴾ | اور تمہارے لیے (آخرت میں) بہت بڑا عذاب ہوگا۔ ﴿94﴾ |
| وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِعَهۡدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیۡلًا ؕ | اور اللہ کے عہد کے بدلے میں کم قیمت مت لو |
| اِنَّمَا عِنۡدَ اللّٰهِ | بیشک جو اللہ کے پاس ہے، |
| هُوَ خَیۡرٌ لَّكُمۡ | وہ تمہارے لیے بہتر ہے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اُمَّةٌ : امت محمدیہ، امت وحدت۔
مِنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
یَبۡلُوۡكُمۡ : بلاء، دورِ ابتلا، مبتلا۔
بِهٖ : بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔
لَیُبَیِّنَنَّ : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
یَوۡمَ : یوم آخرت، چند یوم، ایام۔
الۡقِیٰمَةِ : قائم، قیام، قیامت۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
فِیۡهِ : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
تَخۡتَلِفُوۡنَ : خلاف، مخالف، اختلاف۔
شَآءَ : ماشاءاللہ، مشیّتِ الٰہی۔
وَّاحِدَةً : واحد، توحید، وحدت، وحدانیت۔
یُّضِلُّ : ضلالت و گمراہی۔
یَهۡدِیۡ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
لَتُسۡـَٔلُنَّ : سوال، سائل، مسؤل۔
تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، معمولات۔
تَتَّخِذُوۡۤا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بَیۡنَكُمۡ : بین بین، بین الاقوامی۔
قَدَمٌ : قدم، تقدیم، خیر مقدم۔
ثُبُوۡتِهَا : ثابت، ثبوت، ثابت قدم۔
تَذُوۡقُوا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
السُّوۡٓءَ : علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
سَبِیۡلِ : فی سبیل اللہ، کوئی سبیل نکالو۔
عَذَابٌ : عذاب قبر، عذاب جہنم۔
عَظِیۡمٌ : عظمت، معظم، تعظیم۔
تَشۡتَرُوۡا : مشتری، بیع و اشرا۔
بِعَهۡدِ : عہد، ایفائے عہد، نقض عہد۔
ثَمَنًا : زر ثمن۔
قَلِیۡلًا : قلیل، قلت و کثرت۔
خَیۡرٌ : خیر و عافیت، خیریت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنْ | كُنْتُمْ | تَعْلَمُوْنَ ﴿95﴾ | مَا [1] | عِنْدَكُمْ [2] |
| اگر | ہو تم | تم سب جانتے | جو | تمہارے پاس |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَنْفَدُ | وَمَا [1] | عِنْدَ اللّٰهِ | بَاقٍ ط [3] |
| وہ ختم ہو جائے گا | اور جو | اللہ کے پاس | باقی رہنے والا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَ | لَنَجْزِيَنَّ [4] | الَّذِيْنَ [5] | صَبَرُوْٓا |
| اور | یقیناً ضرور ہم بدلے میں دیں گے | (ان لوگوں کو) جن | سب نے صبر کیا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَجْرَهُمْ [6] | بِاَحْسَنِ [7][8] | مَا [1] | كَانُوْا |
| ان کا ثواب | (اس) سے زیادہ بہتر | جو | وہ سب تھے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾ | مَنْ | عَمِلَ | صَالِحًا | مِّنْ ذَكَرٍ [9][10] |
| وہ سب عمل کرتے | جس نے | عمل کیا | نیک | کوئی مرد (ہو) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَوْ اُنْثٰى | وَهُوَ [11] | مُؤْمِنٌ | فَلَنُحْيِيَنَّهٗ [4] |
| یا عورت | اس حال میں کہ وہ | مؤمن | تو یقیناً ضرور ہم زندگی بخشیں گے اُسے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| حَيٰوةً طَيِّبَةً ج [12] | وَ | لَنَجْزِيَنَّهُمْ [4] | اَجْرَهُمْ [6] |
| پاکیزہ زندگی | اور | یقیناً ضرور ہم بدلے میں دیں گے انہیں | ان کا اجر |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِاَحْسَنِ [7][8] | مَا [1] | كَانُوْا | يَعْمَلُوْنَ ﴿97﴾ |
| (اس) سے زیادہ بہتر | جو | وہ سب تھے | وہ سب عمل کرتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاِذَا | قَرَاْتَ | الْقُرْاٰنَ | فَاسْتَعِذْ [13] | بِاللّٰهِ [7] |
| پس جب | آپ پڑھیں | قرآن | تو آپ پناہ طلب کریں | اللہ کی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿98﴾ | اِنَّهٗ | لَيْسَ | لَهٗ |
| شیطان مردود (کے شر) سے (بچنے کیلیے) | بے شک وہ | نہیں ہے | اس کے لیے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| سُلْطٰنٌ [10] | عَلَى الَّذِيْنَ [5] | اٰمَنُوْا | وَ |
| کوئی غلبہ | (ان لوگوں) پر جو | سب ایمان لائے | اور |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَلٰى رَبِّهِمْ [6] | يَتَوَكَّلُوْنَ [14] ﴿99﴾ | اِنَّمَا | سُلْطٰنُهٗ |
| اپنے رب پر | وہ سب بھروسا کرتے ہیں | بے شک صرف | اس کا غلبہ |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مَا کا ترجمہ کبھی کیا، کس کبھی جو، جس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

2 کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

3 یہ دراصل بَاقِیٌ تھا بروزن فَاعِلٌ یعنی کرنے والا، یوں سمجھیں کہ یہ بَاقِیُنْ یعنی آخر میں نون تنوین تھا، یٖ پر پیش پڑھنا مشکل تھا اس لیے اس کو قاعدہ کے مطابق حذف کیا تو نون تنوین کے ساتھ بَاقٍ ہو گیا۔

4 لَ فعل کے شروع میں اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے۔

5 الَّذِیْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

6 هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

7 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

8 اسم کے شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

9 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

10 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک، کسی یا کوئی کیا جاتا ہے۔

11 "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

12 ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

13 فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

14 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

| | |
|---|---|
| اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿95﴾ | اگر تم جانتے ہو۔ ﴿95﴾ |
| مَا عِنۡدَكُمۡ يَنۡفَدُ | جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا |
| وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ | اور جو اللہ کے پاس ہے (وہ) باقی رہنے والا ہے |
| وَلَنَجۡزِيَنَّ | اور یقیناً ضرور ہم بدلے میں دیں گے |
| الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡۤا اَجۡرَهُمۡ | ان (لوگوں) کو جنہوں نے صبر کیا ان کا اجر و ثواب |
| بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿96﴾ | اس سے زیادہ اچھا جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿96﴾ |
| مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا مِّنۡ ذَكَرٍ | جس نے نیک عمل کیا کوئی مرد ہو |
| اَوۡ اُنۡثٰى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ | یا کوئی عورت اس حال میں کہ وہ مؤمن ہو |
| فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ | تو یقیناً ہم اسے (دنیا میں) ضرور زندگی بخشیں گے |
| حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ | پاکیزہ زندگی |
| وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ | اور یقیناً ہم ضرور انہیں بدلے میں دیں گے |
| اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ | ان کا اجر و ثواب اس سے زیادہ اچھا |
| مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿97﴾ | جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿97﴾ |
| فَاِذَا قَرَاۡتَ الۡقُرۡاٰنَ | پس جب (بھی) آپ قرآن پڑھنے لگیں |
| فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ | تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں |
| مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿98﴾ | شیطان مردود (کے شر) سے (بچنے کے لیے)۔ ﴿98﴾ |
| اِنَّهٗ لَيۡسَ لَهٗ سُلۡطٰنٌ | بیشک وہ (شیطان) اس کے لیے کوئی غلبہ نہیں ہے |
| عَلَى الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا | ان (لوگوں) پر جو ایمان لائے |
| وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿99﴾ | اور وہ اپنے رب پر بھروسا کرتے ہیں۔ ﴿99﴾ |
| اِنَّمَا سُلۡطٰنُهٗ | بیشک صرف اس کا غلبہ (تو) |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
عِنۡدَكُمۡ : عندالطلب، عنداللہ ماجور۔
وَ : شان و شوکت، عفو و درگزر۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
بَاقٍ : باقی، بقایا، بقیہ۔
لَنَجۡزِيَنَّ : جزا و سزا، جزاک اللہ۔
صَبَرُوۡۤا : صبر، صابر۔
اَجۡرَهُمۡ : اجر و ثواب، اجرت۔
بِاَحۡسَنِ : بطریق احسن، احسن انداز۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمولات۔
عَمِلَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
صَالِحًا : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
ذَكَرٍ : مذکر، تذکیر و تانیث۔
اُنۡثٰى : مؤنث و مذکر، تذکیر و تانیث۔
مُؤۡمِنٌ : امن، ایمان، مؤمن۔
فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ : احیائے سنّت، حیاتی و مماتی۔
طَيِّبَةً : طیب، کلمہ طیّبہ، مدینہ طیّبہ۔
لَنَجۡزِيَنَّهُمۡ : جزا، جزا و سزا۔
قَرَاۡتَ : قاری، قرات، مقابلہ قرات۔
فَاسۡتَعِذۡ : تعویذ، استعاذہ، معاذاللہ۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم۔
الرَّجِيۡمِ : رجم، رجیم، حدرجم۔
سُلۡطٰنٌ : سلطنت، قصرِ سلطانی۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان۔
اٰمَنُوۡا : ایمان، مؤمن، امن۔
وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
يَتَوَكَّلُوۡنَ : توکل، متوکل علی اللہ۔
سُلۡطٰنُهٗ : سلطنت، قصرِ سلطانی۔

ع 13 11 19

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَلَى الَّذِيۡنَ | يَتَوَلَّوۡنَهٗ [1] | وَالَّذِيۡنَ | هُمۡ |
| (ان لوگوں) پر جو | وہ سب دوست بناتے ہیں اسے | اور (وہ لوگ) جو | وہ سب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِهٖ [2][3] | مُشۡرِكُوۡنَ ع [4] (100) | وَاِذَا | بَدَّلۡنَآ [5] | اٰيَةً [6] |
| اس (شیطان) کی وجہ سے | سب شریک بنانیوالے (ہیں) | اور جب | ہم بدل دیتے ہیں | کوئی آیت |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَّكَانَ | اٰيَةٍ ۙ [6] | وَّاللّٰهُ | اَعۡلَمُ [7] | بِمَا [2] |
| جگہ | کسی دوسری آیت کی | اور اللہ | خوب جاننے والا | (اس) کو جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يُنَزِّلُ | قَالُوۡۤا [5] | اِنَّمَآ [8] | اَنۡتَ | مُفۡتَرٍ ؕ [4][9] |
| وہ نازل کرتا ہے | وہ سب کہتے ہیں | یقیناً صرف | تو | جھوٹ گھڑنے والا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَلۡ | اَكۡثَرُهُمۡ | لَا يَعۡلَمُوۡنَ [10] (101) | قُلۡ [11] | نَزَّلَهٗ |
| بلکہ | ان کے اکثر | نہیں وہ سب جانتے | کہہ دیجیے | نازل کیا ہے اُسے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| رُوۡحُ الۡقُدُسِ | مِنۡ رَّبِّكَ | بِالۡحَقِّ [2] | لِيُثَبِّتَ [12] |
| روح القدس (نے) | آپ کے رب (کی طرف) سے | حق کے ساتھ | تاکہ وہ ثابت قدم رکھے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الَّذِيۡنَ | اٰمَنُوۡا | وَ | هُدًى | وَّ | بُشۡرٰى [13] |
| (ان لوگوں کو) جو | سب ایمان لائے | اور | ہدایت | اور | خوشخبری (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ (102) | وَلَقَدۡ | نَعۡلَمُ | اَنَّهُمۡ | يَقُوۡلُوۡنَ |
| مسلمانوں کے لیے | اور بلاشبہ یقیناً | ہم جانتے ہیں | کہ بیشک وہ | وہ سب کہتے ہیں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِنَّمَا [8] | يُعَلِّمُهٗ | بَشَرٌ ؕ [6] | لِسَانُ الَّذِىۡ |
| بیشک صرف | وہ سکھاتا ہے اسے | ایک آدمی | (اس شخص کی) زبان جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يُلۡحِدُوۡنَ | اِلَيۡهِ | اَعۡجَمِىٌّ [14] | وَّهٰذَا | لِسَانٌ عَرَبِىٌّ |
| وہ سب غلط نسبت کر رہے ہیں | اس کی طرف | عجمی (ہے) | اور یہ | عربی زبان (ہے) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مُّبِيۡنٌ (103) | اِنَّ الَّذِيۡنَ | لَا يُؤۡمِنُوۡنَ [10] | بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ [2] |
| واضح | بیشک (وہ لوگ) جو | نہیں وہ سب ایمان لاتے | اللہ کی آیات پر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| لَا | يَهۡدِيۡهِمُ | اللّٰهُ | وَلَهُمۡ [15] | عَذَابٌ | اَلِيۡمٌ (104) |
| نہیں | وہ ہدایت دیتا انہیں | اللہ | اور ان کے لیے | عذاب (ہے) | دردناک |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 علامت ”تَ“ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

2 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

3 بِهٖ میں ضمیر اگر شیطان کی طرف راجع ہو تو یہ مذکورہ ترجمہ ہوتا ہے اور اگر ہٖ سے مراد اللہ تعالیٰ ہو تو ترجمہ ہو گا وہ لوگ جو اس اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک ٹھہرانے والے ہیں۔

4 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ زمانہ حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

6 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک، کسی یا کوئی کیا جاتا ہے۔

7 اسم کے شروع میں علامت ”أ“ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

8 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 یہ دراصل مُفۡتَرِیٌ تھا گرامر کے اصول کے مطابق مُفۡتَرٍ ہوا ہے۔

10 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

11 قُلۡ قَوۡلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے و گرا ہوا ہے۔

12 فعل کے شروع میں ”لِ“ اور آخر میں زبر ہو تو اس ”لِ“ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

13 اسم کے آخر میں ـٰى واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

14 بعض نے کہا ہے کہ یہ ایک شخص رومی غلام تھا۔

15 لَهُمۡ میں ”لَ“ دراصل ”لِ“ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے ”لَ“ استعمال ہو جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| عَلَى الَّذِيۡنَ يَتَوَلَّوۡنَهٗ | ان (لوگوں) پر ہے جو اس سے دوستی کرتے ہیں |
| وَالَّذِيۡنَ هُمۡ بِهٖ | اور (ان لوگوں پر) وہ جو اس (شیطان) کی وجہ سے |
| مُشۡرِكُوۡنَ ﴿100﴾ ع — ع 13 11 19 | (اللہ کا) شریک ٹھہرانے والے ہیں۔ ﴿100﴾ ع |
| وَاِذَا بَدَّلۡنَاۤ اٰيَةً | اور جب ہم کوئی آیت بدل دیتے ہیں |
| مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعۡلَمُ | کسی آیت کی جگہ، اور اللہ خوب جاننے والا ہے |
| بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوۡۤا | اس کو جو وہ نازل کرتا ہے (تو) وہ کہتے ہیں |
| اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُفۡتَرٍ ؕ | یقیناً تو (خود ہی) گھڑنے والا ہے |
| بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿101﴾ | بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿101﴾ |
| قُلۡ نَزَّلَهٗ رُوۡحُ الۡقُدُسِ | کہہ دیجیے اسے روح القدس (جبریل) نے نازل کیا ہے |
| مِنۡ رَّبِّكَ بِالۡحَـقِّ | آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ |
| لِيُثَبِّتَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا | تاکہ وہ ان (لوگوں) کو ثابت قدم رکھے جو ایمان لائے |
| وَهُدًى وَّبُشۡرٰى لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿102﴾ | اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے۔ ﴿102﴾ |
| وَلَقَدۡ نَـعۡلَمُ اَنَّهُمۡ يَقُوۡلُوۡنَ | اور بلاشبہ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ بیشک وہ کہتے ہیں |
| اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ | بیشک صرف اسے ایک آدمی سکھاتا ہے، |
| لِسَانُ الَّذِىۡ يُلۡحِدُوۡنَ اِلَيۡهِ | (اسکی) زبان تو جس کی طرف غلط نسبت کر رہے ہیں |
| اَعۡجَمِىٌّ وَّهٰذَا | عجمی (غیر عرب ملک کی زبان) ہے اور یہ (قرآن تو) |
| لِسَانٌ عَرَبِىٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿103﴾ اِنَّ | واضح عربی زبان ہے۔ ﴿103﴾ بیشک |
| الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ | وہ (لوگ) جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے |
| لَا يَهۡدِيۡهِمُ اللّٰهُ | اللہ انہیں (حق بات کی) ہدایت نہیں دیتا |
| وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿104﴾ | اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿104﴾ |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يَتَوَلَّوۡنَهٗ : ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
- مُشۡرِكُوۡنَ : شرک، شریک، مشرک۔
- بَدَّلۡنَا : بدلنا، تغیر وتبدل، تبدیلی، تبادل۔
- مَّكَانَ : کون ومکان، مکانات۔
- اَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- يُنَزِّلُ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
- قَالُوۡۤا : قول، اقوال، اقوال زریں۔
- مُفۡتَرٍ : افترا پردازی، مفتری۔
- بَلۡ : بلکہ۔
- اَكۡثَرُهُمۡ : کثرت، اکثر، کثیر۔
- رُوۡحُ : روح القدس۔
- الۡقُدُسِ : مقدس، تقدیس، روح القدس۔
- مِنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
- لِيُثَبِّتَ : ثابت، ثبوت، مثبت، اثبات۔
- اٰمَنُوۡا : ایمان، مؤمن، امن۔
- بُشۡرٰى : بشارت، مبشر، بشیر۔
- لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔
- يَقُوۡلُوۡنَ : قول، اقوال، اقوال زریں۔
- لِسَانُ : لسان، لسانی تعصب۔
- يُلۡحِدُوۡنَ : الحاد، ملحد۔
- اِلَيۡهِ : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- اَعۡجَمِىٌّ : عرب وعجم، عجمی۔
- هٰذَا : مسجد ہٰذا، حامل رقعہ ہٰذا، الہٰذا۔
- مُّبِيۡنٌ : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- يُؤۡمِنُوۡنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
- بِاٰيٰتِ : آیت، آیات قرآنی۔
- يَهۡدِيۡهِمُ : ہدایت، ہادیٔ برحق، مہدی۔
- عَذَابٌ : عذاب الٰہی، عذاب قبر۔
- اَلِيۡمٌ : المناک حادثہ، عذاب الیم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّمَا [1] | يَفْتَرِي | الْكَذِبَ [2] | الَّذِيْنَ | لَا يُؤْمِنُوْنَ [3] |
| بیشک صرف | وہ باندھتے ہیں | جھوٹ | (وہ لوگ) جو | وہ سب ایمان نہیں رکھتے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِاٰيٰتِ اللّٰهِ [4] | وَاُولٰٓئِكَ | هُمُ الْكٰذِبُوْنَ [5] (105) | مَنْ كَفَرَ |
| اللہ کی آیات پر | اور وہ (لوگ) | ہی سب جھوٹے ہیں | جو کفر کرے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِاللّٰهِ [4] | مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ [6] | اِلَّا مَنْ | اُكْرِهَ [7] | وَقَلْبُهٗ |
| اللہ کے ساتھ | اپنے ایمان کے بعد | مگر جو | مجبور کیا جائے | اور اس کا دل |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مُطْمَئِنٌّۢ | بِالْاِيْمَانِ [4] | وَلٰكِنْ | مَّنْ شَرَحَ | بِالْكُفْرِ [4] |
| مطمئن (ہو) | ایمان کے ساتھ | اور لیکن | جو کھول دے | کفر کے ساتھ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| صَدْرًا | فَعَلَيْهِمْ | غَضَبٌ | مِّنَ اللّٰهِ | وَ | لَهُمْ [8] |
| (اپنا) سینہ | تو ان پر | غضب (ہے) | اللہ (کی طرف) سے | اور | ان کے لیے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| عَذَابٌ عَظِيْمٌ [9] (106) | ذٰلِكَ | بِاَنَّهُمُ [4] | اسْتَحَبُّوا |
| بہت بڑا عذاب (ہے) | یہ | اس وجہ سے کہ بیشک اُن | سب نے محبوب رکھا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا [10] | عَلَى الْاٰخِرَةِ [10] | وَ | اَنَّ اللّٰهَ | لَا يَهْدِي |
| دنیوی زندگی (کو) | آخرت پر | اور | بے شک اللہ | نہیں وہ ہدایت دیتا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ [11] (107) | اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ | طَبَعَ اللّٰهُ [2] | عَلٰى قُلُوْبِهِمْ [12] |
| کفر کرنے والی قوم (کو) | وہ (سب) جو | اللہ نے مہر لگادی | انکے دلوں پر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | سَمْعِهِمْ [12] | وَ | اَبْصَارِهِمْ [12] | وَاُولٰٓئِكَ | هُمُ الْغٰفِلُوْنَ [5] (108) |
| اور | انکے کانوں (پر) | اور | انکی آنکھوں (پر) | اور وہ (لوگ) | ہی سب غافل (ہیں) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| لَا جَرَمَ [13] | اَنَّهُمْ | فِي الْاٰخِرَةِ [10] | هُمُ الْخٰسِرُوْنَ [5] (109) |
| کوئی شک نہیں | کہ بیشک وہ | آخرت میں | وہ ہی سب خسارہ پانے والے (ہیں) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ | اِنَّ | رَبَّكَ | لِلَّذِيْنَ | هَاجَرُوْا |
| پھر | بے شک | آپ کا رب | (ان لوگوں) کے لیے جن | سب نے ہجرت کی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِنْۢ بَعْدِ مَا [14] [6] | فُتِنُوْا [7] | ثُمَّ | جٰهَدُوْا | وَ | صَبَرُوْٓا [15] |
| اس کے بعد کہ | وہ سب آزمائے گئے | پھر | اُنہوں نے جہاد کیا | اور | ان سب نے صبر کیا |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

3 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

4 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

5 هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

6 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہوجاتا ہے۔

9 فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 ة واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

11 یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

12 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

13 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔

14 اگر لفظ بَعْدِ کے بعد مَا ہو تو اس مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

15 ان لوگوں سے مراد مکہ کے وہ مسلمان ہیں جنھوں نے کفار کے ظلم وستم کو برداشت کیا اور جب ہجرت کا حکم ہوا تو اپنا مال، جائیداد، رشتہ دار سب چھوڑ کر ہجرت کی اور صبر بھی کیا۔

| | |
|---|---|
| اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ | بے شک صرف جھوٹ وہی (لوگ) باندھتے ہیں جو |
| لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ | اللہ کی آیات پر ایمان نہیں رکھتے |
| وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿105﴾ | اور وہی لوگ ہی جھوٹے ہیں۔ ﴿105﴾ |
| مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ | جو (شخص) اللہ کے ساتھ اپنے ایمان کے بعد کفر کرے |
| اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ | سوائے اس کے جسے (زبردستی کفر پر) مجبور کیا جائے |
| وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ | اور اسکا دل ایمان کیساتھ مطمئن ہو (وہ تو معذور ہے) |
| وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا | اور لیکن جو دل کھول کر کفر کریں |
| فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ | تو ان پر اللہ (کی طرف) سے غضب ہے |
| وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿106﴾ | اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿106﴾ |
| ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا | یہ اس وجہ سے کہ بیشک انہوں نے محبوب رکھا |
| الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ | دنیوی زندگی کو آخرت پر اور (اس لیے کہ) بیشک |
| اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿107﴾ | اللہ کافر لوگوں کو (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿107﴾ |
| اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ | یہ وہی (لوگ) ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی |
| وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ | اور انکے کانوں پر اور انکی آنکھوں پر (بھی) |
| وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿108﴾ | اور وہی (لوگ بالکل) غافل ہیں۔ ﴿108﴾ |
| لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ | کوئی شک نہیں کہ یقیناً وہ (لوگ) آخرت میں |
| هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿109﴾ | وہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿109﴾ |
| ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ | پھر بیشک آپکا رب ان (لوگوں) کے لیے جنہوں نے |
| هَاجَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا | ہجرت کی اس کے بعد کہ وہ آزمائے گئے |
| ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ | پھر انہوں نے جہاد کیا اور صبر کیا |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يَفْتَرِي : افترا پردازی، مفتری۔
- الْكَذِبَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
- كَفَرَ : کفر، کافر، کفار۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- بَعْدِ : بعد از نماز، بعد از طعام۔
- اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
- اُكْرِهَ : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
- قَلْبُهٗ : قلبی تعلق، امراض قلب۔
- مُطْمَئِنٌّ : اطمینان، مطمئن، طمانیت۔
- شَرَحَ : شرح صدر، تشریح۔
- صَدْرًا : شق صدر، شرح صدر۔
- فَعَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- غَضَبٌ : غیظ و غضب، غضبناک۔
- عَظِيْمٌ : عظیم انسان، عظمت، عظم۔
- اسْتَحَبُّوا : مستحب، حبیب، محب، محبت۔
- الْحَيٰوةَ : احیائے سنت، حیات جاوداں۔
- يَهْدِي : ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
- طَبَعَ : طباعت، مطبوع، مطبوعات۔
- سَمْعِهِمْ : آلۂ سماعت، محفل سماع۔
- اَبْصَارِهِمْ : بصر، بصارت، بصیرت۔
- الْغٰفِلُوْنَ : غافل، غفلت، تغافل۔
- فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- الْاٰخِرَةِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
- الْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب و خاسر۔
- هَاجَرُوْا : ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- بَعْدِ : بعد از نماز، بعد از طعام۔
- فُتِنُوْا : فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتّان۔
- جٰهَدُوْا : جہاد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔
- صَبَرُوْٓا : صبر، صابر۔

ع 14 10 20

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّ | رَبَّكَ [1] | مِنۢ بَعۡدِهَا [2] | لَغَفُوۡرٌ [3][4] | رَّحِيۡمٌ [4] (110) |
| بے شک | آپ کا رب | اسکے بعد | یقیناً بہت بخشنے والا | بڑا مہربان (ہے) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَوۡمَ | تَاۡتِيۡ [5] | كُلُّ | نَفۡسٍ | تُجَادِلُ [5] | عَنۡ نَّفۡسِهَا |
| (جس) دن | آئے گا | ہر | نفس | وہ جھگڑا کر رہا ہو گا | اپنے نفس کی طرف سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | تُوَفّٰى [5][6][7] | كُلُّ | نَفۡسٍ | مَّا | عَمِلَتۡ [5] |
| اور | پورا پورا دیا جائے گا | ہر | نفس | جو | اس نے عمل کیا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَهُمۡ [8] | لَا | يُظۡلَمُوۡنَ [7] (111) | وَ | ضَرَبَ | اللّٰهُ [9] |
| اس حال میں کہ وہ | نہیں | وہ سب ظلم کیے جائیں گے | اور | بیان کی | اللہ (نے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَثَلًا | قَرۡيَةً [5][10] | كَانَتۡ [5] | اٰمِنَةً [5] | مُّطۡمَئِنَّةً [5] |
| مثال | ایک بستی | تھی | امن والی | اطمینان والی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَّاۡتِيۡهَا [11] | رِزۡقُهَا | رَغَدًا | مِّنۡ كُلِّ مَكَانٍ | فَكَفَرَتۡ [12][5] |
| آتا تھا اس کے پاس | اس کا رزق | کھلا | ہر جگہ سے | تو اس نے ناشکری کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِاَنۡعُمِ اللّٰهِ [13] | فَاَذَاقَهَا [12] | اللّٰهُ [9] | لِبَاسَ [14] | الۡجُوۡعِ |
| اللہ کی نعمتوں کی | تو چکھایا اس کو | اللہ (نے) | لباس | بھوک (کا) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | الۡخَوۡفِ | بِمَا [13] | كَانُوۡا | يَصۡنَعُوۡنَ (112) |
| اور | خوف (کا) | (اس) وجہ سے جو | تھے وہ سب | وہ سب کرتے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَلَقَدۡ [15] | جَآءَهُمۡ | رَسُوۡلٌ [10] | مِّنۡهُمۡ |
| اور بلاشبہ یقیناً | آیا ان کے پاس | ایک رسول | ان میں سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَكَذَّبُوۡهُ [12][16] | فَاَخَذَهُمُ [12] | الۡعَذَابُ | وَ [8] | هُمۡ |
| پھر انہوں نے جھٹلایا اسے | تو پکڑ لیا انہیں | عذاب (نے) | اس حال میں کہ | وہ سب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ظٰلِمُوۡنَ (113) | فَكُلُوۡا [12] | مِمَّا [17] | رَزَقَكُمُ | اللّٰهُ [9] |
| سب ظلم کرنے والے (تھے) | پس تم سب کھاؤ | اس میں سے جو | رزق دیا تمہیں | اللہ (نے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حَلٰلًا | طَيِّبًا ص | وَّ | اشۡكُرُوۡا | نِعۡمَتَ اللّٰهِ |
| حلال | پاکیزہ | اور | تم سب شکر ادا کرو | اللہ کی نعمت (کا) |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

2 یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

3 لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

4 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اس کا ترجمہ خوب، بڑا یا بہت وغیرہ کیا جاتا ہے۔

5 ت، ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 تُوَفّٰى دراصل تُوَفّٰيْ تھا گرامر کے اصول کے مطابق تُوَفّٰى ہوا ہے۔

7 فعل کے شروع میں علامت تُ یا يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

8 ''وَ'' کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

9 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

10 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

11 یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

12 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

13 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

14 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

15 لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

16 وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔

17 مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

| | |
|---|---|
| إِنَّ رَبَّكَ مِنۢ بَعۡدِهَا | بیشک آپ کا رب اُنہیں ان (آزمائشوں) کے بعد |
| لَغَفُورٞ رَّحِيمٞ ﴿110﴾ ع 14 10 20 | یقیناً بہت بخشنے والا، (اور ان پر) بڑا مہربان ہے۔ ﴿110﴾ |
| يَوۡمَ تَأۡتِي كُلُّ نَفۡسٖ | جس دن ہر شخص (اس حال میں) آئے گا |
| تُجَٰدِلُ عَن نَّفۡسِهَا | (کہ) وہ اپنے نفس کی طرف سے جھگڑا کر رہا ہو گا |
| وَتُوَفَّىٰ كُلُّ نَفۡسٖ | اور ہر نفس کو پورا پورا (بدلہ) دیا جائے گا |
| مَّا عَمِلَتۡ | (اس کا) جو اس نے عمل کیا |
| وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُونَ ﴿111﴾ | اس حال میں کہ وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿111﴾ |
| وَضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلٗا قَرۡيَةٗ | اور اللہ نے ایک بستی کی مثال بیان کی |
| كَانَتۡ ءَامِنَةٗ مُّطۡمَئِنَّةٗ | (جو) امن والی اطمینان والی تھی |
| يَأۡتِيهَا رِزۡقُهَا رَغَدٗا مِّن كُلِّ مَكَانٖ | اس کے پاس اس کا رزق ہر جگہ سے کھلا آتا تھا |
| فَكَفَرَتۡ بِأَنۡعُمِ ٱللَّهِ | تو اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی |
| فَأَذَٰقَهَا ٱللَّهُ لِبَاسَ ٱلۡجُوعِ وَٱلۡخَوۡفِ | تو اللہ نے اسکو بھوک اور خوف کا لباس چکھایا (پہنایا) |
| بِمَا كَانُواْ يَصۡنَعُونَ ﴿112﴾ | اس کے بدلے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿112﴾ |
| وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ رَسُولٞ مِّنۡهُمۡ | اور بلا شبہ یقیناً انکے پاس اُنہی میں سے ایک رسول آیا |
| فَكَذَّبُوهُ | پھر انہوں نے اسے جھٹلایا |
| فَأَخَذَهُمُ ٱلۡعَذَابُ | تو اُنہیں عذاب نے پکڑ لیا |
| وَهُمۡ ظَٰلِمُونَ ﴿113﴾ | اس حال میں وہ ظلم کرنے والے تھے۔ ﴿113﴾ |
| فَكُلُواْ مِمَّا رَزَقَكُمُ ٱللَّهُ | پس اس میں سے کھاؤ جو اللہ نے تمہیں رزق دیا |
| حَلَٰلٗا طَيِّبٗا | پاکیزہ حلال |
| وَٱشۡكُرُواْ نِعۡمَتَ ٱللَّهِ | اور تم اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَغَفُورٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَّحِيمٌ : رحمت، رحم، مرحوم۔
يَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات۔
نَفۡسٍ : نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔
تُجَادِلُ : جنگ وجدل، جدال۔
تُوَفَّىٰ : فوت، وفات، فوتگی، متوفی۔
مَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
عَمِلَتۡ : عمل، عامل، معمول، معمولات۔
يُظۡلَمُونَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
ضَرَبَ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
قَرۡيَةً : قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔
ءَامِنَةً : امن وسلامتی، امن عامہ۔
مُّطۡمَئِنَّةً : اطمینان، مطمئن، طمانیت۔
رِزۡقُهَا : رزق، رزّاق، رازق۔
كُلِّ : کل نمبر، کل کائنات۔
فَكَفَرَتۡ : کفر، کفرانِ نعمت۔
بِأَنۡعُمِ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
فَأَذَاقَهَا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
ٱلۡخَوۡفِ : خوف، خائف۔
يَصۡنَعُونَ : مصنوعی، صنعت وتجارت۔
فَكَذَّبُوهُ : کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
فَأَخَذَهُمۡ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
ٱلۡعَذَابُ : عذاب، عذاب آخرت۔
ظَٰلِمُونَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فَكُلُواْ : اکل وشرب، ماکولات۔
رَزَقَكُمُ : رزق، رازق، رزّاق۔
حَلَٰلًا : حلال وحرام، اکل حلال۔
طَيِّبًا : طیّب، کلمہ طیّبہ، مدینہ طیّبہ۔
ٱشۡكُرُواْ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنْ | كُنْتُمْ | اِيَّاهُ | تَعْبُدُوْنَ (114) | اِنَّمَا [1] | |
| اگر | ہو تم | صرف اسی کی | تم سب عبادت کرتے | بیشک صرف | |
| حَرَّمَ | عَلَيْكُمُ | الْمَيْتَةَ [2] | وَالدَّمَ | وَ | لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ |
| اس نے حرام کیا | تم پر | مردار | اور خون | اور | خنزیر کا گوشت |
| وَمَآ [3] | اُهِلَّ [4] | لِغَيْرِ اللّٰهِ | بِهٖ ج [5] | فَمَنِ [6] | اضْطُرَّ [4][7] |
| اور (وہ) جو | نام لیا گیا | اللہ کے علاوہ کا | اس پر | پھر جو | مجبور کر دیا گیا |
| غَيْرَ بَاغٍ [8] | وَّلَا | عَادٍ [8] | فَاِنَّ اللّٰهَ | غَفُوْرٌ [9] | |
| نہ سرکشی کرنیوالا (ہو) | اور نہ | حد سے تجاوز کرنیوالا (ہو) | تو بیشک اللہ | بہت بخشنے والا | |
| رَّحِيْمٌ [9] (115) | وَلَا | تَقُوْلُوْا [10] | لِمَا [3] | تَصِفُ [2] | اَلْسِنَتُكُمُ [11] |
| نہایت رحم کرنیوالا (ہے) | اور مت | تم سب کہو | (اس) کو جو | بیان کرتی ہیں | تمہاری زبانیں |
| الْكَذِبَ | هٰذَا | حَلٰلٌ | وَّهٰذَا | حَرَامٌ | لِّتَفْتَرُوْا [12] |
| جھوٹ | یہ | حلال (ہے) | اور یہ | حرام (ہے) | تاکہ تم سب باندھو |
| عَلَى اللّٰهِ | الْكَذِبَ ط | اِنَّ | الَّذِيْنَ | يَفْتَرُوْنَ | عَلَى اللّٰهِ |
| اللہ پر | جھوٹ | بے شک | (وہ لوگ) جو | وہ سب باندھتے ہیں | اللہ پر |
| الْكَذِبَ | لَا يُفْلِحُوْنَ [13] (116) ط | مَتَاعٌ | قَلِيْلٌ ص | وَّلَهُمْ | |
| جھوٹ | نہیں وہ سب فلاح پائیں گے | فائدہ (ہے) | بہت تھوڑا | اور ان کے لیے | |
| عَذَابٌ | اَلِيْمٌ [9] (117) | وَ | عَلَى الَّذِيْنَ | هَادُوْا | |
| عذاب (ہے) | بہت دردناک | اور | (اُن لوگوں) پر جو | سب یہودی ہوئے | |
| حَرَّمْنَا [14] | مَا | قَصَصْنَا [14] | عَلَيْكَ | مِنْ قَبْلُ ج [15] | |
| ہم نے حرام کیں | جو | ہم نے بیان کی ہیں | آپ پر | (اس) سے پہلے | |
| وَمَا [3] | ظَلَمْنٰهُمْ [14] | وَلٰكِنْ | كَانُوْٓا | اَنْفُسَهُمْ | |
| اور نہیں | ہم نے ظلم کیا ان پر | اور لیکن | تھے وہ سب (خود) | اپنے آپ پر | |
| يَظْلِمُوْنَ (118) | ثُمَّ | اِنَّ | رَبَّكَ | لِلَّذِيْنَ | |
| وہ سب ظلم کرتے | پھر | بے شک | آپ کا رب | (ان لوگوں) کے لیے جنھوں نے | |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] ۃ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[4] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[6] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[7] اُضْطُرَّ دراصل اُضْطُرِدَ ہے حاشیہ نمبر 4 کے مطابق ترجمہ کیا گیا ہے۔

[8] بَاغٍ دراصل بَاغِيٌ اور عَادٍ دراصل عَادِيٌ تھا، جو گرامر کے مطابق بَاغٍ اور عَادٍ ہو گیا۔

[9] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

[10] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[11] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[12] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[13] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[14] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[15] یہودیوں پر جو کچھ حرام ہوا ان کا ذکر سورہ انعام آیت نمبر 146 میں موجود ہے۔

| | |
|---|---|
| اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿114﴾ | اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔ ﴿114﴾ |
| اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ | بیشک صرف اس نے تم پر حرام کیا ہے |
| الۡمَيۡتَةَ وَالدَّمَ وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ | مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت |
| وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيۡرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ | اور وہ (چیزیں) جن پر اللہ کے علاوہ کا نام لیا گیا ہو |
| فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ | پھر جو مجبور کر دیا جائے (اس حال میں کہ) وہ سرکش نہ ہو |
| وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ | اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا ہو تو بیشک اللہ |
| غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿115﴾ | بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿115﴾ |
| وَلَا تَقُوۡلُوۡا لِمَا | اور اس (بات) کو مت کہا کرو جو |
| تَصِفُ اَلۡسِنَتُكُمُ الۡكَذِبَ | تمہاری زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں |
| هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ | (کہ) یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے |
| لِّتَفۡتَرُوۡا عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ ؕ | تاکہ تم اللہ پر جھوٹ باندھو |
| اِنَّ الَّذِيۡنَ | بیشک وہ (لوگ) جو |
| يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ | اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں |
| لَا يُفۡلِحُوۡنَ ؕ ﴿116﴾ مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ ۖ | وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ ﴿116﴾ بہت تھوڑا فائدہ ہے |
| وَّلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿117﴾ | اور ان کے لیے بہت دردناک عذاب ہے۔ ﴿117﴾ |
| وَعَلَى الَّذِيۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا | اور ان (لوگوں) پر جو یہودی ہوئے ہم نے حرام کیں |
| مَا قَصَصۡنَا عَلَيۡكَ مِنۡ قَبۡلُ ۚ | (وہ چیزیں) جو ہم نے آپ پر اس سے پہلے بیان کی ہیں، |
| وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ | اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا |
| وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿118﴾ | اور لیکن وہ (خود) اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ ﴿118﴾ |
| ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيۡنَ | پھر بیشک آپ کا رب ان (لوگوں) کے لیے جنہوں نے |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَعۡبُدُوۡنَ : عبادت، عابد، معبود۔
حَرَّمَ : حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
الۡمَيۡتَةَ : موت وحیات، سماعِ موتی، میت۔
لَحۡمَ : ماء اللحم، لحمیات، لحیم شحیم۔
الۡخِنۡزِيۡرِ : خنزیر، خنازیر۔
مَاۤ : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
اضۡطُرَّ : اضطراری حالت، مضطر۔
بَاغٍ : باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
غَفُوۡرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
تَقُوۡلُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَصِفُ : وصف، موصوف، اوصاف۔
اَلۡسِنَتُكُمۡ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
الۡكَذِبَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
حَلٰلٌ : حلال وحرام، رزق حلال۔
لِّتَفۡتَرُوۡا : افتراپردازی، مفتری۔
يُفۡلِحُوۡنَ : فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
مَتَاعٌ : متاع کارواں، مال ومتاع۔
قَلِيۡلٌ : قلت، قلیل مدت، الا قلیل۔
وَّ : لیل ونہار، رحم وکرم۔
اَلِيۡمٌ : الم ناک حادثہ، رنج والم۔
هَادُوۡا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
حَرَّمۡنَا : حرام، محرّم، تحریم، حرمت۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
قَصَصۡنَا : قصہ گوئی، قصص القرآن۔
عَلَيۡكَ : علیحدہ، علی الاعلان، علی الصبح۔
مِنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
قَبۡلُ : قبل ازوقت، قبل الکلام۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
ظَلَمۡنٰهُمۡ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَنۡفُسَهُمۡ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَمِلُوا | السُّوْٓءَ | بِجَهَالَةٍ [1] | ثُمَّ | تَابُوْا |
| سب نے عمل کیے | بُرے | نادانی سے | پھر | اُنہوں نے توبہ کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ [2][3] | وَ | اَصْلَحُوْٓا ۙ | اِنَّ | رَبَّكَ |
| اس کے بعد | اور | اُنہوں نے اصلاح کر لی | بے شک | آپ کا رب |

ع 15 9 21

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنْۢ بَعْدِهَا [2] | لَغَفُوْرٌ [4][5] | رَّحِيْمٌ [5] ع (119) | اِنَّ | اِبْرٰهِيْمَ |
| اس (توبہ) کے بعد | یقیناً بہت بخشنے والا | نہایت رحم کرنے والا (ہے) | بے شک | ابراہیم |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَانَ [6] | اُمَّةً [8][1][7] | قَانِتًا | لِّلّٰهِ [9] | حَنِيْفًا ۭ [10] |
| تھا | ایک پیشوا | فرمانبردار | اللہ کا | ایک طرف ہو جانے والا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | لَمْ يَكُ [11] | مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ [12] ۙ (120) | شَاكِرًا | لِّاَنْعُمِهٖ ۭ [9] |
| اور | وہ نہ تھا | شرک کرنے والوں میں سے | شکر کرنے والا | اس کی نعمتوں کا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اِجْتَبٰىهُ [13] | وَ | هَدٰىهُ [13] | اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (121) |
| اس نے چن لیا تھا اسے | اور | اس نے ہدیت دی اسے | سیدھے راستے کی طرف |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اٰتَيْنٰهُ [13][14] | فِي الدُّنْيَا | حَسَنَةً ۭ [1] | وَ | اِنَّهٗ |
| اور | ہم نے دی اسے | دنیا میں | بھلائی | اور | بے شک وہ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فِي الْاٰخِرَةِ [1] | لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ [4] ۭ (122) | ثُمَّ | اَوْحَيْنَآ [14] |
| آخرت میں | یقیناً نیک لوگوں میں سے (ہے) | پھر | ہم نے وحی کی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِلَيْكَ | اَنِ | اتَّبِعْ | مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ [1] | حَنِيْفًا ۭ [10] |
| آپ کی طرف | کہ | آپ پیروی کریں | ابراہیم کی ملت (کی) | ایک طرف ہوجانیوالا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | مَا | كَانَ [6] | مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ [12] (123) | اِنَّمَا |
| اور | نہ | وہ تھا | شرک کرنے والوں میں سے | بلاشبہ صرف |

| | | | |
|---|---|---|---|
| جُعِلَ [15] | السَّبْتُ | عَلَى الَّذِيْنَ | اخْتَلَفُوْا |
| بنایا گیا | ہفتے کا دن | (اُن لوگوں) پر جن | سب نے اختلاف کیا (تھا) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فِيْهِ ۭ | وَ | اِنَّ | رَبَّكَ | لَيَحْكُمُ [4] |
| اس میں | اور | بے شک | آپ کا رب | ضرور وہ فیصلہ کرے گا |

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

2 اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

3 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

4 لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

5 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

6 كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور کبھی ہے بھی کیا جاتا ہے۔

7 امت کے کئی معانی ہیں امام و پیشوا، وقت اور مدت، جماعت اور گروہ، یہاں پیشوا مراد ہے اور یہ بھی معنی ہو سکتا ہے کہ وہ اکیلے ہی انجمن تھے۔

8 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

9 اسم کے شروع میں "لِ" کا ترجمہ عموماً کیلیے اور کبھی کا ترجمہ کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

10 یعنی سب سے کٹ کر صرف ایک اللہ کی عبادت کرنیوالے تھے۔

11 یہ دراصل لَمْ يَكُنْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے ن حذف ہے۔

12 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔

14 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

15 فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

| | |
|---|---|
| عَمِلُوا السُّوۡٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ | نادانی سے برے عمل کیے پھر |
| تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ وَاَصۡلَحُوۡۤا ۙ | انہوں نے اسکے بعد توبہ کی اور (اپنی) اصلاح کر لی |
| اِنَّ رَبَّكَ مِنۡۢ بَعۡدِهَا | بیشک آپکا رب اس (توبہ) کے بعد |
| لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿119﴾ ع 15 9 21 | یقیناً بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنیوالا ہے۔ ﴿119﴾ |
| اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ | بیشک ابراہیم (لوگوں کے) پیشوا اللہ کے فرمانبردار تھے |
| حَنِيۡفًا ؕ | ایک (اللہ کی) طرف ہو جانے والے |
| وَلَمۡ يَكُ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿120﴾ ۙ | اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ ﴿120﴾ |
| شَاكِرًا لِّاَنۡعُمِهٖ ؕ | اس کی نعمتوں کا شکر کرنے والے تھے |
| اِجۡتَبٰهُ وَهَدٰٮهُ | اس نے اسے چن لیا اور اس نے اسے ہدایت دی |
| اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿121﴾ | سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿121﴾ |
| وَاٰتَيۡنٰهُ فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً ؕ | اور ہم نے اسے دنیا میں بھلائی دی |
| وَاِنَّهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ | اور بیشک وہ آخرت میں (بھی) |
| لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿122﴾ ؕ | یقیناً نیک لوگوں میں سے ہوگا۔ ﴿122﴾ |
| ثُمَّ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ | پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی |
| اَنِ اتَّبِعۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ | کہ آپ ملت ابراہیم کی پیروی کریں |
| حَنِيۡفًا ؕ | جو ایک (اللہ کی) طرف ہو جانے والے تھے |
| وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿123﴾ | اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ ﴿123﴾ |
| اِنَّمَا جُعِلَ السَّبۡتُ | بلاشبہ صرف ہفتے کا دن تو (قابل تعظیم) بنایا گیا |
| عَلَى الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ ؕ | ان (لوگوں) پر جنہوں نے اس میں اختلاف کیا تھا |
| وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحۡكُمُ | اور بے شک آپ کا رب ضرور فیصلہ فرمائے گا |

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، معمولات۔
- السُّوۡٓءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
- بِجَهَالَةٍ : جاہل، جہالت، مجہول۔
- تَابُوۡا : توبہ، تائب۔
- بَعۡدِ : بعد از طعام، بعد از نماز۔
- اَصۡلَحُوۡا : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
- لَغَفُوۡرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
- رَّحِيۡمٌ : رحمت، رحم، مرحوم۔
- حَنِيۡفًا : دین حنیف۔
- الۡمُشۡرِكِيۡنَ : شرک، شریک، مشرک۔
- شَاكِرًا : شکر، شاکر، شکر گزار، اظہار تشکر۔
- لِّاَنۡعُمِهٖ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
- هَدٰٮهُ : ہدایت، ہادی برحق۔
- صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔
- مُّسۡتَقِيۡمٍ : صراط مستقیم، خط مستقیم۔
- فِى : فی سبیل اللہ، فی الوقت۔
- حَسَنَةً : حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
- الۡاٰخِرَةِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
- الصّٰلِحِيۡنَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
- اَوۡحَيۡنَا : وحی، وحی متلو۔
- اِلَيۡكَ : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
- اتَّبِعۡ : اتباع، تابع فرمان، متبع سنت۔
- مِلَّةَ : ملت ابراہیم، ملت اسلامیہ۔
- وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
- مِنَ : منجانب، من حیث القوم۔
- الۡمُشۡرِكِيۡنَ : شرک، مشرک، مشرکین۔
- عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- اخۡتَلَفُوۡا : خلاف، مخالف، اختلاف۔
- فِيۡهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- لَيَحۡكُمُ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بَيۡنَهُمۡ [1] | يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ [2] | فِيۡمَا | كَانُوۡا | فِيۡهِ |
| ان کے درمیان | قیامت کے دن | (اس) میں جو | وہ سب تھے | اس میں |

| | | | |
|---|---|---|---|
| يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿124﴾ | اُدۡعُ [3] | اِلٰى سَبِيۡلِ رَبِّكَ [4] | بِالۡحِكۡمَةِ [2][5] |
| وہ سب اختلاف کرتے | آپ بلائیے | اپنے رب کے راستے کی طرف | حکمت کے ساتھ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَ | الۡمَوۡعِظَةِ الۡحَسَنَةِ [2] | وَ | جَادِلۡهُمۡ | بِالَّتِيۡ [5] |
| اور | اچھی نصیحت (کے ساتھ) | اور | آپ بحث کیجیے ان سے | (اس) سے جو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| هِيَ | اَحۡسَنُ ط [6] | اِنَّ | رَبَّكَ [4] | هُوَ | اَعۡلَمُ [6] |
| وہ | سب سے اچھا ہو | بے شک | آپ کا رب | وہ | زیادہ جاننے والا (ہے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بِمَنۡ [5] | ضَلَّ | عَنۡ سَبِيۡلِهٖ | وَهُوَ | اَعۡلَمُ [6] |
| (اس) کو جو | گمراہ ہوا | اس کے راستے سے | اور وہ | خوب جاننے والا (ہے) |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ [7][5] ﴿125﴾ | وَاِنۡ | عَاقَبۡتُمۡ | فَعَاقِبُوۡا |
| سب ہدایت پانے والوں کو | اور اگر | تم تکلیف دینا چاہو | تو تم سب تکلیف دو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بِمِثۡلِ [5] | مَا | عُوۡقِبۡتُمۡ [8] | بِهٖ ط [5] | وَ | لَئِنۡ [9] |
| (اس) کی مثل | جو | تم تکلیف دیے گئے | اس کے ساتھ | اور | یقیناً اگر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| صَبَرۡتُمۡ | لَهُوَ [9] | خَيۡرٌ | لِّلصّٰبِرِيۡنَ ﴿126﴾ | وَ |
| تم صبر کرو | یقیناً وہ | بہتر (ہے) | سب صبر کرنے والوں کے لیے | اور |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اصۡبِرۡ | وَ | مَا | صَبۡرُكَ [4] | اِلَّا | بِاللّٰهِ [5] |
| آپ صبر کیجیے | اور | نہیں | آپ کا صبر کرنا | مگر | اللہ (کی توفیق) سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | لَا تَحۡزَنۡ [10] | عَلَيۡهِمۡ | وَلَا | تَكُ [10][11] | فِيۡ ضَيۡقٍ [12] |
| اور | نہ آپ غم کریں | ان پر | اور نہ | آپ ہوں | کسی تنگی میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِّمَّا | يَمۡكُرُوۡنَ ﴿127﴾ | اِنَّ | اللّٰهَ | مَعَ الَّذِيۡنَ |
| (اس) سے جو | وہ سب تدبیریں کرتے ہیں | بیشک | اللہ | (اُن لوگوں کے) ساتھ ہے جن |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اتَّقَوۡا | وَّ | الَّذِيۡنَ | هُمۡ [13] | مُّحۡسِنُوۡنَ [14] ع ﴿128﴾ |
| سب نے تقویٰ اختیار کیا | اور | (ان لوگوں کے) جو | وہ سب | سب نیکی کرنے والے (ہیں) |

ع 16 9 22

## قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

[2] ة واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] اُدۡعُ دراصل تَدۡعُوۡ سے بنا ہے شروع سے تَ کو ہٹا کر اس کی جگہ اُ لگایا گیا اور آخر سے واؤ کو حذف کیا جاتا ہے۔

[4] كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[5] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[6] اسم کے شروع میں علامت "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[7] یہ دراصل مُهۡتَدِيِيۡنَ تھا۔ شروع میں مـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے آخر سے پہلی یِ کو گرایا گیا ہے۔

[8] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[10] لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[11] تَكُ دراصل تَكُنۡ تھا تخفیف کے لیے آخر سے نۡ گرا ہوا ہے۔

[12] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

[13] علامت هُمۡ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[14] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

| | |
|---|---|
| بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ | ان کے درمیان قیامت کے دن |
| فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿124﴾ | (اس کا) جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ ﴿124﴾ |
| اُدۡعُ اِلٰى سَبِيۡلِ رَبِّكَ | (لوگوں کو) اپنے رب کے راستے کی طرف بلائیے |
| بِالۡحِكۡمَةِ وَالۡمَوۡعِظَةِ الۡحَسَنَةِ | حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ |
| وَجَادِلۡهُمۡ بِالَّتِىۡ هِىَ | اور ان سے بحث کیجیے اُس (طریقے) سے وہ جو |
| اَحۡسَنُ ؕ | سب سے اچھا ہو، |
| اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ | بیشک آپکا رب وہ خوب جاننے والا ہے |
| بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ | اس کو جو اسکے راستے سے گمراہ ہوا |
| وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿125﴾ | اور وہ ہدایت پانیوالوں کو (بھی) خوب جاننے والا ہے ﴿125﴾ |
| وَاِنۡ عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُوۡا | اور اگر تم تکلیف دینا چاہو تو تم (اتنی ہی) تکلیف دو |
| بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبۡتُمۡ بِهٖ ؕ | جس کی مثل تم تکلیف دیے گئے |
| وَلَٮِٕنۡ صَبَرۡتُمۡ | اور یقیناً اگر تم (لوگوں کی ایذا پر) صبر کرلو |
| لَهُوَ خَيۡرٌ لِّلصّٰبِرِيۡنَ ﴿126﴾ | بلاشبہ وہ صبر کرنے والوں کے لیے بہتر ہے۔ ﴿126﴾ |
| وَاصۡبِرۡ وَمَا صَبۡرُكَ اِلَّا | اور آپ صبر کیجیے اور نہیں ہے آپ کا صبر کرنا مگر |
| بِاللّٰهِ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ | اللہ (ہی کی توفیق) سے اور آپ ان پر غم نہ کریں |
| وَلَا تَكُ فِىۡ ضَيۡقٍ | اور نہ آپ کسی تنگی میں (مبتلا) ہوں |
| مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿127﴾ | اس سے جو وہ تدبیریں کرتے ہیں۔ ﴿127﴾ |
| اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيۡنَ | بے شک اللہ ان (لوگوں) کے ساتھ ہے جنہوں نے |
| اتَّقَوْا وَّالَّذِيۡنَ هُمۡ | تقویٰ اختیار کیا اور ان (لوگوں) کے بھی وہ جو |
| مُّحۡسِنُوۡنَ ﴿128﴾ ع | نیکی کرنے والے ہیں۔ ﴿128﴾ ع |

ع 16 / 9 / 22

## قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بَيۡنَهُمۡ : بین بین، بین الاقوامی۔
يَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، چند یوم۔
الۡقِيٰمَةِ : یوم قیامت، قائم، مقیم۔
فِيۡمَا : فی سبیل اللہ، فی الحال۔
اُدۡعُ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
اِلٰى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
سَبِيۡلِ : اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
بِالۡحِكۡمَةِ : حکیم، حکمت، حکیم الامت۔
الۡمَوۡعِظَةِ : وعظ، واعظ، وعظ ونصیحت۔
الۡحَسَنَةِ : حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
جَادِلۡهُمۡ : جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔
اَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
ضَلَّ : ضلالت وگمراہی۔
بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ : ہدایت، ہادی برحق۔
عَاقَبۡتُمۡ : عاقبت، عاقبت نااندیش۔
بِمِثۡلِ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
مَا : ماحول، ماتحت، مافوق الفطرت۔
بِهٖ : بالکل، بالمقابل، بلاوجہ۔
صَبَرۡتُمۡ : صبر، صابر۔
خَيۡرٌ : خیروعافیت، خیریت۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تَحۡزَنۡ : حزن وملال، عام الحزن۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
ضَيۡقٍ : ضیق الصدر، ضیق النفس۔
يَمۡكُرُوۡنَ : مکروفریب، مکار۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیّت۔
اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔
مُحۡسِنُوۡنَ : محسن، احسان، احسان مند۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

# تعارف و مقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔

جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾

اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟ (سورۃ القمر آیت 17)

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔

تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔

6 گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

7 قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

8 انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔(www.bait-ul-quran.org)

9 پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔(الحمد للہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کر سکتے ہیں۔)

10 عامۃ المسلمین کو احکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں "بیت القرآن" کا منفرد اور آسان ترجمہ "مصباح القرآن" اور "تجویدی قاعدہ" متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

**الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان**